حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار اسماء گرامی

اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن اور احادیث میں موجود اور ان سے ماخوذ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار اسماء گرامی پر محیط ایک جامع کتاب، اسماء نبویہ اور فضائل و برکات اسماء نبویہ اور فضائل "اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم"

تألیف

مولانا امداد اللہ انور

اُستاذ جامعہ قاسم العلوم، مُلتان

خلیفہ مجاز حضرت سید نفیس الحسینی قدس سرہ العزیز

سابق معین التحقیق مفتی جمیل احمد تھانوی جامعہ اشرفیہ لاہور

Cell: 0300-6351350

دار المعارف، مُلتان

Cell: 0300-6351350

حضور علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار اسماء گرامی

اسماء النبی الکریم ﷺ

قرآن اور احادیث میں موجود اور ان سے ماخوذ حضورؐ کے ایک ہزار اسماء گرامی پر محیط ایک جامع کتاب، اسماء نبویہ اور فضائل و برکات اسماء نبویہ اور فضائل "اسم محمدؐ"

تالیف ترجمہ تشریح

مولانا اِمداد اللہ انور

اُستاذ جامعہ قاسم العُلوم، مُلتان

سابق مُعین التحقیق مفتی جمیل احمد تھانویؒ جامعہ اشرفیہ لاہور

دار المعارف

[illegible]

رابطہ نمبر: 0333-6196631 = 0300-6351350

نام کتاب : اسماء النبی الکریمؐ

تالیف : علامہ مفتی محمد امداد اللہ انور دامت برکاتہم
رئیس التحقیق والتصنیف دار المعارف ملتان
استاذ تخصص فی الفقہ جامعہ قاسم العلوم ملتان
سابق معین التحقیق' مفتی جمیل احمد تھانوی جامعہ اشرفیہ لاہور
سابق معین مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان
سابق استاذ جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور

کاپی رائٹ رجسٹریشن نمبر:

ناشر : مولانا امداد اللہ انور دار المعارف ملتان

تاریخ اشاعت : جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ جولائی ۲۰۰۷ء

صفحات: ۳۳۶

ہدیہ : ۱۲۰/= روپے

ملنے کے پتے

مولانا مفتی محمد امداد اللہ انور جامعہ قاسم العلوم گلگشت ملتان

رابطہ نمبر: 0300-6351350=0333-6196631

مکتبہ رحمانیہ اقرأ سنٹر اردو بازار لاہور	نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی
مکتبۃ العلم اردو بازار لاہور	بیت القرآن اردو بازار کراچی
صابر حسین شمع بک ایجنسی اردو بازار لاہور	اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور	مکتبہ رشیدیہ اردو بازار کراچی
مکتبہ الحسن حق سٹریٹ اردو بازار لاہور	مکتبہ زکریا بنوری ٹاؤن کراچی
ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور	مکتبہ فریدیہ جامعہ فریدیہ E/7-اسلام آباد
بک لینڈ اردو بازار لاہور	مکتبہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
مولانا اقبال نعمانی سابقہ طاہر نیوز پیپر صدر کراچی	مکتبہ عارفی جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مظہری کتب خانہ گلشن اقبال کراچی	مکتبہ مدینہ بیرون مرکز رائے ونڈ
فیروز سنز لاہور۔ کراچی	مدرسہ نصرت العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴	مکتبہ رشیدیہ نزد جامعہ رشیدیہ ساہیوال
قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی	ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی	مکتبہ امدادیہ نزد خیر المدارس ملتان
دارالاشاعت اردو بازار کراچی	عتیق اکیڈمی بوہڑ گیٹ ملتان
ادارۃ المعارف دارالعلوم کراچی ۱۴	بیکن بکس اردو بازار گلگشت ملتان
فضلی سنز اردو بازار کراچی	مکتبہ حقانیہ نزد خیر المدارس ملتان
مکتبہ علمیہ سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی	مکتبہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

اور ملک کے بہت سے چھوٹے بڑے دینی کتب خانے

حصہ اول

مبادیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْفَرِدِ بِاسْمِهِ الْاَسْمٰى، اَلْمُخْتَصِّ بِالْعِزِّ الْاَحْمٰى الَّذِیْ لَیْسَ دُوْنَهٗ مُنْتَهٰى، وَلَا وَرَاءَهٗ مَرْمٰى، الظَّاهِرِ لَا تَخَیُّلًا وَلَا وَهْمًا، الْبَاطِنِ تَقَدُّسًا لَا عُدْمًا، وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا، وَأَسْبَغَ عَلٰى أَوْلِیَائِهٖ نِعَمًا عُمًّا وَبَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ، عُرْبًا وَعُجْمًا وَأَزْكَاهُمْ مَحْتِدًا وَمَنْمًى وَأَرْجَحَهُمْ عَقْلًا وَحِلْمًا وَأَوْفَرَهُمْ عِلْمًا وَفَهْمًا وَأَقْوَاهُمْ یَقِیْنًا وَعَزْمًا، وَأَشَدَّهُمْ بِهِمْ رَأْفَةً وَرُحْمًا، زَكَّاهُ رُوْحًا وَجِسْمًا، وَحَاشَاهُ عَیْبًا وَوَصْمًا، وَآتَاهُ حِكْمَةً وَحُكْمًا، وَفَتَحَ بِهٖ أَعْیُنًا عُمْیًا، وَقُلُوْبًا غُلْفًا، وَآذَانًا صُمًّا، فَآمَنَ بِهٖ وَعَزَّرَهٗ وَنَصَرَهٗ مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ فِیْ مَغْنَمِ السَّعَادَةِ قِسْمًا، وَكَذَّبَ بِهٖ وَصَدَفَ عَنْ آیَاتِهٖ مَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الشَّقَاءَ حَتْمًا ﴿وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖ أَعْمٰى فَهُوَ فِی الْآخِرَةِ أَعْمٰى﴾ [الاسراء: ۷۲]. صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً تَنْمُوْ وَتُنْمٰى وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا.

اما بعد:

کچھ عرصہ پہلے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے متعلق ایک کتاب لکھنے کی توفیق

ہوئی جس میں تقریباً اللہ تعالی کے چار سو کے قریب نام جمع ہو گئے۔ تو اس سے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ اسی طرح سے حضرت سید الاولین والآخرین، حضرت خاتم النبیین جناب نبی کریم ﷺ کے اسماء مبارکہ کو بھی جمع کر دیا جائے چنانچہ ان کے لئے اکابر کی بہت سی کتابوں کو دیکھا گیا تو اللہ کے فضل وکرم سے ایک ہزار کے قریب حضور گرامی مرتبت ﷺ کے اسماء مبارکہ بھی جمع ہو گئے۔

الحمدللہ ان کو جمع کر کے ان کا ترجمہ اور تشریحات لکھ کے اس کتاب میں مرتب کر دیا گیا ہے بعض ضروری تشریحات بھی اکابرین اسلام سے نقل کر دی ہیں اور وہ نام مسجد نبوی میں محراب عثمانی کے دائیں بائیں قبلہ رخ والی دیوار کے اندرونی حصے پر تحریر تھے ان کو بھی مدینہ طیبہ کی حاضری کے موقع پر لکھ کر محفوظ کر لیا اور ان کو بھی اس کتاب کی زینت بنا دیا گیا ہے اس طرح سے جس جس کتاب سے حضور گرامی مرتبت کے اسماء مبارکہ نقل کئے گئے ہیں ان کے بھی موقع بہ موقع حوالے دے دیئے گئے ہیں۔

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے امید ہے کہ وہ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جناب نبی کریم ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ بنائے۔

فقط

امداداللہ انور

اسماء نبویہ کے متعلق اکابر کی خدمات

حضرت ابوالخطاب بن دحیہ عمر بن علی السبتی اللغوی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب المستوفیٰ فی اسماء المصطفیٰ میں لکھا ہے۔

فاذا فحصنا عن جملتها من الكتب المتقدمة والقرآن العظيم والحديث النبوی وقت الثلاث مائة.

یعنی ہم نے متقدمین کی کتابیں اور قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں سے جناب نبی کریم ﷺ کے نام تلاش کئے ہیں تو ان کی تعداد تین سو کے قریب پہنچی ہے۔

اور حضرت ابوالحسن علی بن احمد بن الحسن التجیبی معروف بہ الحوالی (یہ مرسہ کے علاقے کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے) نے بھی ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس میں آپ نے ننانوے نام ذکر فرمائے ہیں۔

اور حضرت ابوالحسین بن فارس اللغوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتیس نام ہیں۔ (صفۃ الصفوۃ:۱/۲۳)

جن کی تفصیل آگے کتاب میں آرہی ہے۔

اور حضرت ابوعبداللہ محمد بن علی بن عساکر رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیس نام مبارک ہیں۔

(الجواہر المضیہ: ج ا ص ۱۸)

علامہ ابو بکر ابن العربی نے حضرت ابو عبداللہ محمد بن علی کے بیان کردہ ناموں کو ملا کر چھونسٹھ نام ذکر کیے ہیں۔

(الجواہر المضیہ: ج ا ص ۱۸)

ان کی تفصیل بھی آگے کتاب میں آرہی ہے۔

محقق جلیل حضرت علامہ شیخ یوسف بن اسماعیل النبھانی رحمہ اللہ نے بڑی محنت اور جاں فشانی سے جناب نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارکہ کو جمع کیا ہے جن کی تعداد آٹھ سو تیئیس تک پہنچی ہے آپ نے ان اسماء مبارکہ کے مضمون کو **الاسمی فیما لسیدنا محمد من الاسما** کے نام سے موسوم کیا ہے۔

یہ سب نام ہم نے ان کی اصل کتاب سے نقل کر کے ان کا ترجمہ بھی لکھ دیا ہے۔

اور مسجد نبوی میں محراب عثمانی کے آس پاس قبلہ رخ کی دیوار پر اندر کے حصہ میں ترکی حکومت کے علماء نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سو پچاسی اسماء گرامی تحریر کروائے تھے جن کو ہم نے خود وہاں سے نقل کر کے اس کتاب میں بھی محفوظ کر دیا ہے۔

حال ہی میں فضیلۃ الاستاذ دکتور عاطف نے **اسماء النبی فی القرآن والسنۃ** کے نام سے ایک مختصر سا مضمون لکھا ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس نام اور ان کی تشریح تحریر کی ہے اس کو بھی اس کتاب میں درج کر دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ہماری اس خدمت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا ذریعہ بنائے اور بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

(فائدہ) اب ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند نام ان کے معانی اور تشریحات حضرت قاضی عیاض رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں۔

حضور کے نام، معانی اور تشریحات

(حدیث) حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لِی خَمْسَةُ أَسْمَاءِ أَنَا مُحَمَّدٌ - وَأَنَا اَحْمَدُ - وَأَنَا الْمَاحِي - الَّذِی یَمْحُو اللهُ بِیَ الْکُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِی یُحْشَرُ النَّاسُ عَلَی قَدَمِیْ وَأَنَا الْعَاقِبُ.

(ترجمہ) میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں وہ مٹانے والا ہوں کہ میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائیں گے اور میں قیامت کے دن سب سے پہلے اٹھنے والا ہوں یعنی لوگ میرے بعد قبروں سے اٹھیں گے اور میں (انبیاء کرامؑ کے) اخیر میں آنے والا ہوں۔

محمد اور احمد کی خصوصیات

اللہ جل شانہ نے اپنی کتاب میں آپ کا نام محمد اور احمد رکھا ہے یہ آپ کی خصوصیات میں سے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ نام ثنا پر مشتمل ہیں اس لئے ان میں آپ کے عظیم شکر کا بھی ذکر پایا جاتا ہے۔

آپ کا نام گرامی ''احمد'' حمد کے معنی میں مبالغہ کا صیغہ ہے اور ''محمد'' بھی کثرت حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے اس اعتبار سے آپ کی ذات ہر اس آدمی سے زیادہ شان رکھتی ہے جس نے اللہ کی حمد ادا کی ہو اور ہر اس شخص سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے جس کی تعریف کی گئی ہے اور آپ لوگوں میں سب سے زیادہ

اللہ کی حمد بیان کرنے والے ہیں اس لئے آپ تمام حمد کرنے والوں اور تمام حمد کئے جانے والوں سے زیادہ تعریف والے ہیں قیامت کے دن حمد کا جھنڈا بھی آپ کے ہاتھ میں ہوگا تا کہ آپ کیلئے کمال حمد کا اتمام ہو جائے آپ ان تمام مواقع میں صفت حمد کے ساتھ مشہور ہوں گے اور اللہ رب العزت آپ کو وہاں مقام محمود پر مبعوث فرمائیں گے جیسا کہ اللہ کا وعدہ ہے اس مقام کی وجہ سے حضور ﷺ جو شفاعت فرمائیں گے اس پر تمام اولین و آخرین حضور ﷺ کی تعریف ادا کریں گے اور حضور ﷺ کیلئے اس موقع پر اللہ کی محامد کے علوم اور راستے کھول دیئے جائیں گے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"مَالَمْ يُعْطَ غَيْرُهُ".

اتنا زیادہ حمد اللہ کی طرف سے آپ کو عطاء کی جائے گی اور حمد ادا کرنا سکھایا جائے گا کہ آپ کے علاوہ کسی کو اس طرح سے اتنی کثرت سے نہیں سکھایا گیا ہو گا۔

ان دونوں ناموں کی خصوصیات

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی امت کو سابقہ انبیاء کی کتابوں میں حَمَّادِین کے نام سے ملقب فرمایا تھا پس آپ بجا طور پر اس کے مستحق ہیں کہ آپ کا نام محمدؐ اور احمدؐ ہو۔

پھر ان دونوں اسماء میں حضور ﷺ کی خصوصیات کے عجائب اور آپ کی نشانیوں کے غرائب موجود ہیں۔

اور غرائب کا اور فن بھی موجود ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے اس نام کو یعنی حضور ﷺ کے نام محمد کو دوسروں سے محفوظ رکھا کہ وہ یہ نام اپنے بچوں کا نہ رکھ سکے۔

اور آپ کا نام احمد ایسا ہے جو سابقہ انبیاء علیہ السلام کی کتابوں میں مذکور ہوا اور حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اس نام کے ساتھ آپ کی بشارت دی اور اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ساتھ اس نام کے رکھنے سے بھی لوگوں کو دور رکھا کہ کوئی اور شخص اپنے بچے کا نام احمد رکھ سکے اور نہ ہی آپ سے پہلے کسی کو اس نام سے پکارا گیا تا کہ کسی ضعیف القلب پر اشتباہ نہ آئے اور شک واقع نہ ہو۔

اسی طرح سے محمدؐ نام کی خاصیت ہے کہ عرب میں کسی نے بھی یہ نام نہیں رکھا اور نہ غیر عرب نے یہ نام رکھا۔ یہاں تک کہ حضور ﷺ کی تشریف آوری سے اور پیدائش سے کچھ پہلے یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے جس کا نام محمد ہے تو عرب کے بہت کم لوگوں نے اپنے بیٹوں کا اس امید سے یہ نام رکھا کہ شاید ان ہی کا بیٹا محمد ہو واللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ اور اللہ کو خوب علم تھا کہ اس نے اپنی رسالت کس کے سپرد کرنی ہے

چنانچہ جن لوگوں کے نام محمد رکھے گئے تھے ان کی تفصیل یہ ہے:

۱-محمد بن أُحَيحة بن الْجُلاحِ الْأَوْسِيُّ

۲-محمد بِنْ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِي

۳-محمد بِنْ بَراء البِكري

۴-محمد بن سفيان بن مُجاشع

۵-محمد بن حُمران الجُعفي

۶- محمد بن خزاعی السُلَمی

یہ چھ حضرات تھے ان کے علاوہ کوئی ساتواں آدمی نہیں تھا جس کا نام محمد رکھا گیا ہو۔

بعض روایات میں یہ بھی آتا ہے کہ سب سے پہلے جس کا نام محمد رکھا گیا تھا

وہ محمد بن سفیان تھا اور یمنی کہتے ہیں سب سے پہلے جس کا نام محمد رکھا گیا وہ محمدبن الیُحمِدُ تھا۔ یُحمِدُاذ دی قبیلے کا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس نام کو ہر اس شخص سے دور رکھا جو یہ نام رکھنا چاہتے تھے تاکہ وہ نبوت کا دعویٰ نہ کریں یا جس کا نام محمد ہو وہ اس کا دعوے دار بنے یا اس پر کوئی ایسا سبب ظاہر ہو کہ حضور ﷺ کی نبوت میں کوئی شک واقع ہوحتیٰ کہ دونوں صورتیں حضور ﷺ کیلئے ظاہر ہوئیں اور ان دونوں صورتوں میں کسی کی طرف سے جھگڑا نہ ہوا۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے: "وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ".

اس کی تفسیر خود اس حدیث میں بیان کردی گئی ہے کفر کا مٹانا یا تو مکہ سے ہے اور عرب کے شہروں سے ہے اور جتنا حصہ آپ کے زیر نگین ہوا اور آپ کو وعدہ دیا گیا کہ آپ کی اُمت کی حکومت یہاں تک پہنچے گی یا مٹانا عام ہے ظہور اور غلبہ کے معنی میں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ"
(التوبة : ٣٣)

(ترجمہ) تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے۔

اور اس کی تفسیر بھی حدیث شریف میں وارد ہوئی ہے کہ آپ ہی وہ شخصیت ہیں جن کی وجہ سے آپ کے پیروکاروں کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

اور حضورؐ کا ارشاد: "وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ".

اس کے کئی معنی ہیں ایک تو یہ ہے کہ میرے ہی زمانے اور عہد کے بعد لوگوں پر قیامت آئے گی اور لوگ کھڑے کئے جائیں گے یا یہ معنی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ (الاحزاب: ۴۰)
اور آپ تمام انبیاء علیہ السلام کے خاتمہ پر ہیں۔
اور آپ کا نام "عَاقِبُ" بھی رکھا گیا ہے کیونکہ آپ تمام انبیاء علیہم السلام کے آخر میں آئے ہیں اور صحیح حدیث میں وارد ہے:
"أَنَا الْعَاقِبُ الَّذِی لَيْسَ بَعْدِی نَبِیٌّ".
میں ہی آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نیا نبی آنے والا نہیں۔
عَلٰی قَدمِی کا یہ معنی بھی کیا گیا ہے کہ لوگ قیامت کے دن میرے سامنے قبروں سے اٹھیں گے۔
جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
لِتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا[البقرة: ۱۴۳]
(ترجمہ) تا کہ تم اور لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔
اور یہ بھی کہا گیا ہے عَلٰی قَدَمِیْ کا معنی ہے کہ پہلے میں اٹھوں گا اور پھر باقی حضرات جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ[یونس: ۲].
(ترجمہ) کہ انہیں اپنے رب کے ہاں پہنچ کر پورا مرتبہ ملے گا۔
اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عَلٰی قَدَمِیْ کا معنی یہ ہے کہ میرے آگے اور میرے اردگرد لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا اور علی قدمی کا معنی علی سنتی بھی کیا گیا ہے کہ لوگوں کو میرے دین پر اٹھایا جائے گا۔
اور آپ کا یہ ارشاد: "لِیْ خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ".
(ترجمہ) میرے پانچ نام ہیں۔
اس کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ سب نام سابقہ کتابوں میں موجود تھے اور

گذشتہ امتوں کے اہل علم کے پاس محفوظ تھے۔

اور حضور ﷺ سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

"لِیْ عَشَرَۃُ اَسْمَاءٍ". میرے دس نام ہیں۔

پھر آپ نے ان ناموں میں سے طٰہٰ اور یٰسٓ نام بھی ذکر فرمائے۔ اس حدیث کو مکی نے روایت کیا ہے۔

اور بعض تفاسیر میں کہا گیا ہے کہ طه کا معنی یا طاهر یا هادی کے ہیں (اے پاک اے ہدایت دینے والے)۔

اور سید کی تفسیر میں یا سید کا معنی کیا گیا ہے یعنی اے سردار یہ معنی سلمی نے واسطی سے اور امام جعفر صادق نے امام باقر سے نقل کیا ہے۔

اور مکی کے علاوہ دوسرے حضرات نے لی عشرة السماء کی حدیث بیان کی ہے تو اس میں پانچ پچھلے نام جو گذشتہ حدیث کے شروع میں آچکے ہیں ان کے علاوہ یہ نام ذکر کئے ہیں۔ وَاَنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ وَرَسُوْلُ الرَّاحَۃِ وَرَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ وَاَنَا الْمُقَفِّیْ قَفَّیْتُ النَّبِیِّیْنَ وَاَنَا قَیِّمٌ.

(میں رسول رحمت ہوں میں رسول راحت ہوں اور میں رسول ملاحم ہوں اور مقفی ہوں نبیوں کے پیچھے آنے والا اور میں قیم ہوں)۔

قیم کا معنی "جامع، کامل" اسی طرح سے میں نے اس لفظ کو پایا ہے اور مجھے اس کی تحقیق نہیں میرا خیال یہ ہے کہ یہ لفظ قیم نہیں قُثَمٌ ہے جیسا کہ ہم نے اس کو بعد میں امام حربی کی روایت سے ذکر کیا ہے اور یہ قثم تفسیر کے اعتبار سے زیادہ درست ہے۔

اور اسی طرح سے انبیاء کرام علیہم السلام کی کتابوں میں واقع ہوا ہے حضرت داود علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ ابعث لَنَا مُحَمَّدًا مُقِیْمَ السُّنَّۃِ بَعْدَ الْفَتْرَۃِ. (اے اللہ ہمارے لئے محمد کو بھیج جو فترت کے بعد سنت کو

قائم کرنے والے ہیں) (فترت اس زمانے کو کہتے ہیں جس میں انبیاء کرام علیہم السلام مبعوث نہ ہوئے ہوں) اور قیم بھی اسی معنی میں ہوسکتا ہے اور نقاش نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے:

"لِیْ فِی الْقُرْآنِ سَبْعَةُ أَسْمَاءٍ.
مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَیٰسِیْنَ وَطٰهٰ وَالْمُدَّثِّرُ وَالْمُزَّمِّلُ وَعَبْدُ اللّٰهِ"

(ترجمہ) میرے قرآن پاک میں سات نام ہیں۔ محمد، احمد، یٰسین، طٰه، مدثر، مزمل اور عبداللہ۔

اور حضرت جبیر بن مطعمؓ کی حدیث میں ہے کہ یہ چھ نام ہیں۔ محمد، احمد، خاتم، عاقب، حاشر، ماحی۔

اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایات میں ہے:

اَنَّهُ کَانَ یُسَمِّی لَنَا نَفْسَهُ اَسْمَاءً فَیَقُوْلُ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّی وَالْحَاشِرُ، وَنَبِیُّ التَّوْبَةِ وَنَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ.

(ترجمہ) آپ خود ہمارے سامنے اپنے نام ذکر کرتے اور فرماتے تھے میں محمد ہوں میں احمد ہوں مقفی ہوں حاشر ہوں اور توبہ کا نبی ہوں اور جنگ کا نبی ہوں۔

اس روایت میں نبی الملحمة اور نبی الراحة کے لفظ بھی آئے ہیں۔ اور یہ سب صحیح ہیں (انشاءاللہ) اور مقفی کا معنی بعد میں آنے والے کا ہے اور نبی الرحمة، اور نبی التوبة اور نبی المرحمة اور نبی الراحة کا معنی اللہ تعالی نے خود قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (الانبیاء ۱۰۷)

(ترجمہ) اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے۔

جس طرح سے اللہ تعالی نے آپ ؐ کی یہ صفت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ''یُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ وَیَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ''۔

(ترجمہ) کہ حضور پاک ؐ امت کا تزکیہ کرتے ہیں ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کو صراط مستقیم کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اور مومنین پر نرم اور مہربان ہیں۔

اور اللہ تعالی نے آپ کی امت کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ امت مرحومہ ہے اللہ تعالی کا ان کے متعلق ارشاد ہے:

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ. (سورۃ بلد:۱۷)

(ترجمہ) اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور رحم کرنے کی وصیت کی۔

یعنی امت کے بعض افراد بعض پر رحم کھاتے ہیں پس اللہ تبارک وتعالی نے حضور ﷺ کو اپنی امت کے لئے اور تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور ان کے لئے رحم بنا کر بھیجا۔ اور رحم کھانے والا بنایا اور ان کے لئے مغفرت مانگنے والا بنایا۔ اور آپ کی امت کو بھی رحمت شدہ امت بنایا اور اس کو رحمت کے ساتھ موصوف کیا اور اس کو ایک دوسرے پر رحم کرنے کا حکم فرمایا اور اس امت پر رحم کھانے کی تعریف فرمائی۔

فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مِنْ عِبَادِہِ الرُّحَمَاءَ.

(ترجمہ) اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے مہربانی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

اور ارشاد فرمایا:

اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ

يَرْحَمُكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

(ترجمہ) جو مہربان ہیں ان پر رحمٰن بھی مہربانی کرتا ہے تم ان لوگوں پر جو زمین میں ہیں رحم کرو جو آسمان میں ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔

اور روایت میں حضور ﷺ کا نام نبی الملحمة آنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ جہاد اور تلوار والے نبی بنا کر بھیجے گئے اور یہ روایت صحیح ہے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کی مثل حدیث روایت کی ہے اور اس میں یہ لفظ ہیں:

ونبی الرحمة ونبی التوبة ونبی الملاحم ۔ کہ آپ رحمت کے اور توبہ کے اور جنگوں کے نبی ہیں۔ اور حربی نے اپنی روایت میں یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: أتانی ملک فقال لی انت قُثَمُ

(ترجمہ) میرے پاس ایک فرشتہ آیا تو اس نے کہا کہ آپ قثم ہیں۔

قُثَمُ کا مطلب جامع کمال ہے۔ اور قثوم اس کو کہتے ہیں جو خیر کا جامع ہو۔

یہ نام آپؐ کے گھر والوں میں معلوم و معروف تھا اور آپ کے القاب میں اور قرآن کریم میں آپ کی صفات میں بہت ساری چیزیں ایسی آئی ہیں جن کو ہم نے ذکر نہیں کیا۔ مثلاً نور، سراج منیر، منذر، نذیر، مبشر، بشیر، شاهد، شهيد، حق مبين، خاتم النبيين، رؤوف، رحيم، امين، قدم صدق، رحمة للعالمين، نعمة الله، العروة الوثقى، صراط مستقيم، النجم الثاقب، الكريم، النبى الامى، داعى الى الله.

اور بہت سارے اوصاف میں اللہ کی طرف بلانے والے اور بھی آپؐ کی بہت ساری صفات ہیں ان میں سے کچھ سابقہ کتابوں میں اور انبیاء کے صحائف میں اور نبی کریم ﷺ کی احادیث میں مذکور ہیں۔ اور امت کی زبان

پر بھی بہت سارے نام حضور ﷺ کے آئے ہیں۔ جیسا کہ آپ کا نام مصطفی، مجتبیٰ، ابو القاسم، حبیب، رسول رب العالمین، شفیع، مشفع، متقی، مصلح، ظاهر، مهیمن، صادق، مصدوق، هادی، سید ولد آدم، سید المرسلین، امام المتقین، قائد الغر المحجلین، حبیب الله، خلیل الرحمن صاحب الحوض المورود، صاحب الشفاعة، صاحب المقام المحمود، صاحب الوسیله، صاحب الفضیله، صاحب الدرجة الرفیعه، صاحب التاج، صاحب المعراج، صاحب اللواء، صاحب القضیب، راکب البراق، راکب الناقة، راکب النجیب، صاحب الحجة، سلطان، خاتم، علامت، برهان، صاحب الهراوة، صاحب النعلین (ان اسماء مبارکہ کا ترجمہ آگے تفصیل کتاب میں ملاحظہ فرمائیں)۔

اور کتابوں میں یہ نام بھی وارد ہوئے ہیں:

متوکل، مختار، مقیم السنة، مقدس، روح القدس، روح الحق یہ روح الحق انجیل میں بارقلیط کے معنی میں آیا ہے۔ اور ثعلب نے بار قلیط کا معنی لکھا ہے وہ ذات جو حق اور باطل کے درمیان فرق کرے۔

اور کتب سابقہ میں آپ کے ناموں میں سے ماذ ماذ بھی ہے اور اس کا معنی پاکیزہ ہے اور جما طایا ہے اور خاتم بھی ہے اور حاتم بھی ہے۔

امام احمد بن محمد بن محمد بن الشمنی متوفی ۸۷۲ھ جماطایا کے معنی الشفاء کے مشکل الفاظ میں لکھتے ہیں کہ میں نے وہ مسلمان جو پہلے یہودی تھا اس سے پوچھا تو اس نے کہا اس کا معنی ہے جو حرم کی حفاظت کرے اور حرام سے روکے

اور حلال کا خوگر ہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ نام حضرت کعب احبار نے نقل کئے ہیں۔ اور ثعلب فرماتے ہیں کہ خاتم سے مراد وہ ہے جس نے انبیاء علیہم السلام کے سلسلے کو آخر میں آکر ختم کیا اور حاتم کا معنی تمام انبیاء علیہم السلام سے شکل وصورت اور اخلاق میں خوبصورت ہونا ہے اور سریانی میں آپ کا نام مُشَقَّح اور منحمنا بھی ہے اور آپ کا نام تورات میں اُحید بھی ہے۔ یہ سب امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہیں۔

اور صاحب القضیب کا معنی تلوار والے نبی کے آتے ہیں۔ اور اس کی تفصیل انجیل میں اس طرح سے ہے قَالَ مَعَهُ قَضِيْبٌ مِنْ حَدِيْدٍ يُقَاتِلُ بِهِ وَاُمَّتُهُ كَذٰلِكَ.

(ترجمہ) کہ اس نبی کے پاس لوہے کی تلوار ہوگی جس کے ساتھ وہ خود بھی جہاد کرے گا اور اس کی امت کی بھی یہی حالت ہوگی۔

اور قضیب سے مراد وہ چھڑی بھی ہوسکتی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رہتی تھی اور پھر خلفاء کے پاس رہی اور ھراوہ کے لفظ کے ساتھ جو آپؐ کی صفت بیان کی گئی ہے۔ اس کا لغت کے اعتبار سے معنی لاٹھی کا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس سے مراد وہ عصا ہے جو حوض کی حدیث میں مذکور ہوا ہے۔

"أَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ بِعَصَايَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ".

میں یمن والوں کے لئے دوسرے لوگوں کو ہٹاؤں گا تا کہ وہ آگے آئیں (تا کہ میں ان کو حوض کوثر سے پانی پلاؤں اس روایت میں اہل یمن کی فضیلت کا بھی اظہار ہے)۔ واللہ اعلم

اور تاج سے مراد یا تو عمامہ ہے جو اس وقت عرب ہی کی شان ہوتی تھی اور یہ عمامے اور پگڑیاں عرب کے تاج سمجھے جاتے تھے۔

آپ کے اوصاف اور القاب اور صفات کتابوں میں بہت وارد ہوئیں ہیں جتنا ہم نے یہاں ذکر کیا ہے انشاء اللہ کافی ہے آپ کی مشہور کنیت ابو القاسم ہے۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے:

(حدیث)

"اَنَّهُ لَمَّا وُلِدَ اِبْرَاهِيْمُ جَاءَهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ".

(ترجمہ) جب حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضور ﷺ کے پاس حضرت جبریل تشریف لائے اور عرض کیا **السلام علیک یا ابا ابراھیم**۔ اے ابراہیم کے ابا آپ پر سلام ہو۔

اللہ اور حضورؐ کے ناموں میں اشتراک اور ان کے باہمی وجوہ فرق

اللہ تعالیٰ نے بہت سے انبیاء کرام علیہم السلام کو ایسی شان کے ساتھ مخصوص فرمایا کہ ان کو اپنے نام عطا فرمائے جیسے حضرت اسحاقؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے لئے **علیم** و **حلیم** کے نام اور حضرت ابراہیمؑ کے لئے **حلیم** کا نام اور حضرت نوحؑ کے لئے **شکور** کا نام اور حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ کے لئے **بَرّ** اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے **کریم** اور **قوی** اور حضرت یوسفؑ کے لئے **حفیظ، علیم** اور حضرت ایوبؑ کے لئے **صابر** اور حضرت اسماعیل کے لئے **صادق الوعد** کے نام عطا فرمائے جیسا کہ یہ نام قرآن کریم میں انبیاء کرام علیہم السلام کے مواقع ذکر میں موجود ہیں۔ اور ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے لئے قرآن کریم میں اور انبیاء کرام کی زبانوں میں بہت سارے نام جاری فرمائے غور وفکر کرنے کے بعد بہت سارے نام ہمارے سامنے آئے ایسے تیس کے قریب نام ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام حمید ہے اور اس کا معنی محمود ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنی تعریف بھی کی ہے اور اللہ کے بندوں نے بھی اللہ کی تعریف کی ہے۔ یہ اپنے آپ کے تعریف کرنے کے معنی میں ہو سکتا ہے اور اطاعت کے اعمال سرانجام دینے کے لئے بھی ہو سکتا ہے۔ اور نبی کریم ﷺ کا نام اللہ تعالیٰ نے محمد اور رحمت رکھا پس محمد بھی محمود کے معنی میں ہے اور اسی طرح سے حضرت داودؑ کی زبور میں بھی یہ نام واقع ہوا ہے۔ اور احمد

کا معنی ہے جن لوگوں نے اللہ کی حمد ادا کی ان سب میں سب سے بڑے حمد کرنے والے اور جن لوگوں نے اللہ کی حمد بیان کی وہ سب سے بڑی شان والے ہیں اور اسی کی طرف حضرت حسانؓ نے اس شعر میں اشارہ کیا تھا۔

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو اپنا نام عطا فرمایا تاکہ حضور ﷺ کی شان کو اور زیادہ بڑھا دیا جائے۔ پس عرش کا مالک محمود ہے اور آپ محمد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے رؤوف اور رحیم بھی ہے اور یہ دونوں نام معنی میں ایک دوسرے کے قریب قریب ہیں اور حضور ﷺ کا قرآن پاک میں اسی نام کے ساتھ نام ذکر کیا ہے، بالمؤمنین رؤوف رحیم (التوبہ:۱۲۸).

(ترجمہ) کہ آپ مومنین پر مشفق اور مہربان ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے الحق، المبین بھی ہے۔ اور حق کا معنی موجود اور اس کا امر ثابت ہونا ہے۔ اسی طرح سے مبین کا معنی اللہ کا امر اور اس کی خدائی کا ظاہر ہونا ہے اور یہ بھی معنی ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے دین کے معاملے اور ان کے آخرت کے معاملے کو واضح کرنے والے ہیں اور نبی کریم ﷺ کا بھی قرآن کریم میں یہ نام رکھا ہے:

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ. (زخرف:۲۹)

(ترجمہ) حتیٰ کہ ان کے پاس حق اور رسول مبین آ گیا۔

اور ارشاد فرمایا: وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (الحجر:۸۹)

(ترجمہ) آپ کہہ دیجئے میں تو نرا ڈرانے والا واضح کرنے والا ہوں۔

اورفرمایا۔ جَاءَ کُمُ الْحَقُّ .(یونس : ۱۰۸)
(ترجمہ) تمہارے پاس حق آ گیا۔
اورفرمایا: فَقَدْ کَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ (انعام: ۵)
(ترجمہ) انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب ان کے پاس پہنچا۔
اس حق کی تفسیر محمد سے بھی کی گئی ہے اور قرآن کے ساتھ بھی یہاں حق کا معنی باطل کی ضد اور سچائی کا ثبوت ہے اور اس کے حکم کا ثبوت ہے اور پہلے لفظ کا ہم معنی ہے۔
اور مبین کا معنی جس کا امر اور رسالت واضح ہو یا یہ معنی ہے آپ اللہ تعالی کی طرف سے احکام کی وضاحت فرماتے ہیں۔
جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا۔
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ إِلَيْهِمْ (النحل : ۴۴)
(ترجمہ) تا کہ آپ لوگوں کے لئے ان چیزوں کو واضح طور پر بیان کریں جو ان کی طرف نازل کی گئی ہیں۔
اللہ تعالی کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام نور بھی ہے اس کا معنی نور والا یا نور کا پیدا کرنے والا یا آسمانوں اور زمین کو انوار کے ساتھ نور عطا کرنے والا اور مؤمنین کے دلوں کو ہدایت کے ساتھ روشن کرنے والا ہے اور اللہ تعالی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نور کے لفظ کے ساتھ ذکر فرمایا۔ چنانچہ ارشاد ہے:
قَد جَاءَ کُم مِنَ اللهِ نُورٌ وَ کِتَابٌ مُبِيْنٌ. (المائدہ : ۱۵)
(ترجمہ) تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور کتاب مبین آئی ہے۔
اس کی تفسیر میں نور سے مراد محمد بھی لئے گئے ہیں اور قرآن بھی اور ارشاد فرمایا: وَسِرَاجًا مُنِيْرًا (احزاب: ۴۶)
(ترجمہ) اور روشن چراغ بنایا ہے۔

آپ کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ آپ کا معاملہ بہت واضح ہے اور آپ کی نبوت بھی واضح ہے اور مومنین اور عارفین کے دل بھی حضور ﷺ کے احکامات رسالت کے ساتھ منور ہوتے ہیں۔

اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام "شہید" بھی ہے اس کا معنی ہے عالم، جاننے والا۔ اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اپنے بندوں کو اپنے سامنے دیکھیں گے (دیکھتے اب بھی ہیں لیکن اس وقت سب کو جمع کریں گے اور اس میں لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرنے کی طرف اشارہ ہے)۔

حضور ﷺ کا نام بھی اللہ تعالی نے شہید اور شاھد رکھا ہے۔ فرمایا: إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا. (الفتح: ۸) اور فرمایا ویکونُ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا.

تو یہ پہلے لفظ کے معنی میں ہے۔ (یعنی عالم کے معنی میں)

اور اللہ تعالی کے اسماء حسنٰی میں ایک نام کریم بھی ہے اور اس کا معنی خیر کثیر ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے فضل کرنے والا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خوب بخشنے والا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلند۔ اور حدیث میں اللہ تعالی کے اسماء میں ایک نام اکرم مروی ہے۔ اور اللہ تعالی نے حضور ﷺ کا نام کریم رکھا ہے ارشاد باری تعالی ہے انہ لقول رسول کریم. (الحاقة: ۴۰) اس کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ محمد مراد ہیں یا حضرت جبرائیلؑ مراد ہیں اور حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ أَنَا أَكْرَمُ وُلْدِ آدَمَ۔ میں آدمؑ کی اولاد میں سب سے زیادہ باعزت ہوں (زیادہ شان والا ہوں) اس نام کے جتنے معنی پیچھے مذکور ہوئے اللہ کے نام میں وہ حضور ﷺ کے حق میں بھی بجا طور پر درست واقع ہوتے ہیں۔

اور اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام عظیم ہے اس کا معنی جلیل

الشان ہے ہر چیز اس سے کم درجہ کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی ارشاد فرمایا: وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (القلم: ۴).

اور تورات کی پہلی کتاب میں حضرت اسماعیلؑ کے حوالے سے موجود ہے:

وسیلد عظیما الامة عظیمة فهو عظیم وعلی خلق عظیم

(ترجمہ) عنقریب ایک عظیم شخصیت ایک عظیم امت کے لئے پیدا ہوگی وہ خود بھی عظیم ہوگا اور خُلق عظیم پر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جبـــار بھی ہے اور اس کا معنی اصلاح کرنے والا یا قاھر یا عظیم الشان اور متکبر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ نام حضرت داودؑ کی کتاب میں موجود ہے چنانچہ زبور میں ہے:

تَقَلَّدْ أَيُّهَا الْجَبَّارُ سَيْفَكَ فَإِنَّ نَامُوْسَكَ وَشَرَائِعَكَ مَقْرُوْنَةٌ بِهَيْبَةِ يَمِيْنِكَ.

(ترجمہ) اے جبار اپنی تلوار گلے میں حمائل کر کیونکہ تیرا ناموس اور تیری شریعت تیرے دائیں ہاتھ کے ساتھ وابستہ ہے۔

اس کا معنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اس طور پر ہے کہ آپ اپنی امت کے لئے ہدایت اور تعلیم کے ساتھ اصلاح کرنے والے یا اپنے دشمنوں پر غالب ہیں یا جنس انسانیت پر مرتبہ کے اعتبار سے بلند ہیں۔ اور عظیم المقام ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جبریت تکبر کی نفی کی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے لائق نہیں تھی تو فرمایا وَمَـا اَنْـتَ عَلَيْهِمْ بِـجَبَّـارٍ (ق: ۴۵)

(ترجمہ) اور آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام خبیر ہے اس کا معنی ہے ہر چیز کی حقیقت سے واقف اور کہا گیا ہے کہ اس کا معنی خبر دینے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

نے حضور ﷺ کے متعلق ارشاد فرمایا:

الرحمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا. (فرقان: ۵۹)

(ترجمہ) رحمٰن ہے پس اس کی شان کسی خبر رکھنے والے سے پوچھو (یعنی حضور ﷺ سے)

قاضی بکر بن علاء فرماتے ہیں کہ سوال کرنے کا جس کو حکم دیا گیا ہے وہ نبی کے علاوہ ہے اور جس جاننے والے سے یہ سوال کرنا ہے اس سے مراد نبی ہیں۔

اور قاضی بکر بن علاء کے علاوہ دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ بلکہ پوچھنے والے نبی ہیں۔ اور پوچھی جانے والی اللہ کی ذات ہے۔ پس نبی کریم ﷺ دونوں مذکورہ صورتوں میں خبیر ہیں بتانے کے اعتبار سے بھی اور پھر اللہ کی طرف سے علم حاصل کرنے کے اعتبار سے بھی۔ یہ بھی کہا گیا کہ حضور ﷺ علم کے اس آخری مرتبے پر ہیں جتنا اللہ تعالیٰ نے اپنے مخفی علم میں سے آپ کو سکھلایا ہے اور عظیم معرفت پر فائز ہیں اور اپنی امت کو ان باتوں کی اطلاع دیتے ہیں جن کی ان کو اطلاع دینے کی اجازت دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام فتاح ہے۔ اس کا معنی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا، یا رزق اور رحمت کے دروازے کھولنے والا، اور جو معاملات ان کے اٹکے ہوئے ہیں ان کو درست کرنے والا، یا ان کے دلوں کو ان کی آنکھوں کو معرفت حق کے ساتھ کھولنے والا، اور اسی طرح سے یہ فتاح: ناصر کے معنی میں آتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ (انفال: ۱۹)

(ترجمہ) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارا فیصلہ آ چکا۔

یعنی اگر تم مدد مانگتے ہو تو تمہارے پاس مدد آ گئی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا معنی فتح اور نصرت کی ابتداء کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد کا نام

حدیث اسراء میں جو طویل حدیث ہے حضرت ربیع بن انس کی روایت سے جس کو انہوں نے حضرت ابوالعالیہ وغیرہ سے روایت کیا ہے اس میں فاتح کا نام رکھا ہے۔ اور روایت اس طرح سے ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اور اس میں اللہ تعالی کا یہ ارشاد بھی نقل کیا۔ وَجَعَلْتُکَ فَاتِحًا وَخَاتِمًا. میں نے آپ کو فاتح اور خاتم بنایا ہے۔

اور اس میں حضور ﷺ کا ارشاد رب تعالی کی ثناء اور اس کی بلندی میں ہے کہ وَرَفَعَ لِی ذکری وجعلنی فاتحاً وخاتِمًا.

(ترجمہ) اللہ تعالی نے میرے ذکر کو بلند کیا اور مجھے فاتح اور خاتم بنایا۔

پس آپ معرفت حق کے ساتھ لوگوں کی بصیرتوں کو کھولتے ہیں۔ اور اللہ پر ایمان لانے کے لئے بھی لوگوں کی بصیرتوں کو کھولتے ہیں، یا آپ حق کے مدد گار ہیں، یا امت کے لئے ہدایت کا آغاز کرنے والے ہیں، یا انبیاء میں مقدم ہیں اور بنیادی شان رکھتے ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے آخری بھی ہیں جیسا کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

كُنْتُ اَوَّلَ الْاَنْبِيَاءَ فِي الْخَلْقِ وَاٰخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ.

کہ میں انبیاء میں پیدائش میں سب سے پہلے ہوں اور بعثت میں ان سب سے آخر میں ہوں۔

اور حدیث شریف میں اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام شکور مذکور ہے اور اس کا نام معمولی عمل پر بہت ثواب دینے والا، یا فرمانبرداروں کی تعریف کرنے والا ہے اللہ تعالی نے اس صفت کے ساتھ نوح علیہ السلام کو موصوف فرمایا تو فرمایا

انه كَانَ عبدًا شَكُورًا. (الاسراء : ۳)

(ترجمہ) نوح علیہ السلام شکر گزار بندے تھے۔

اور نبی کریم ﷺ نے خود اپنے لئے اس صفت کا اظہار فرمایا اَفَلا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ یعنی اپنے رب کی نعمتوں کا معترف نہ بنوں، جس قدر میں اس کو جانتا ہوں میں اس کی ثناء نہ کروں، اپنے نفس کو زیادہ شکر میں مصروف نہ رکھوں اسی کے متعلق اللہ تعالی کا بھی ارشاد ہے۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ (ابراھیم :۷)

(ترجمہ) اگر شکر کرو گے تو میں ضرور تمہاری نعمتوں میں اضافہ کردوں گا۔

اور اللہ تعالی کے اسماء مبارکہ میں علیم، علّام، عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ہے اللہ تعالی نے اپنے نبی کو بھی علم کے ساتھ موصوف فرمایا اور ایک خاص مقام کے ساتھ ممتاز فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ، وَکَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا۔ (النساء:۱۱۳)

(ترجمہ) اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور اللہ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے۔

اور فرمایا:

وَیُعَلِّمُکُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَةَ وَیُعَلِّمُکُمْ مَالَمْ تَکُوْنُوا تَعْلَمُوْنَ۔ (البقرة:۱۵۱)

(ترجمہ) اور تمہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

اور اللہ تعالی کے اسماء گرامی میں الاول اور الآخر ہے ان دونوں کا معنی ہر چیز کے وجود سے پہلے اور ہر چیز کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا۔ اس کی تحقیق یہ ہے کہ اس کا نہ کوئی اول ہے اور نہ آخر ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

C-2

کنت اول الانبیاء فی الخلق و آخرھم فی البعث میں پیدائش کے اعتبار سے تمام انبیاء سے پہلے ہوں اور بعثت کے اعتبار سے تمام انبیاء کے اخیر میں ہوں۔

یہی معنی میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد تفسیر فرماتا ہے:

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَھُمْ وَمِنْکَ وَمِنْ نُّوْحٍ. (الاحزاب:۷)

(ترجمہ) اور جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا اور آپؐ سے اور نوح سے۔

پس اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کو مقدم رکھا اسی کی طرف حضرت عمرؓ نے بھی اشارہ فرمایا

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ.

(ترجمہ) ہم آخر میں آئے ہیں لیکن سب سے سبقت رکھتے ہیں (امت کے اعتبار سے تمام امتوں پر فضیلت اور برکت رکھتے ہیں)۔

اور حضورﷺ کا ارشاد ہے اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْہُ، وَاَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ، وَاَوَّلُ شَافِعٍ، وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ.

(ترجمہ) وہ میں ہوں جس کے لئے سب سے پہلے قبر کھلے گی اور میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا اور میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا۔ اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی۔

پس آپ خاتم النبیین بھی ہیں اور تمام رسولوں میں آخری رسول بھی۔

اور اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام قوی اور ذو القوۃ اور متین بھی ہے ان کا معنی قدرت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کو بھی اس نام کے ساتھ موصوف فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا:

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ (تکویر : ۲۰)
اس کی تفسیر میں حضور ﷺ اور حضرت جبرائیلؑ کو مراد لیا گیا ہے۔
اور اللہ تعالیٰ کے اسماء گرامی میں سے الصادق بھی ہے۔ جیسا کہ ایک ماثور حدیث میں مروی ہے۔ اسی طرح سے حدیث میں حضور علیہ السلام کا نام بھی الصادق ، المصدوق وارد ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء گرامی میں سے ایک نام الولی اور مولیٰ بھی ہے اور ان دونوں کا معنی مددگار ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہُ وَرَسُوْلُہٗ .(مائدۃ: ۵۵)
(ترجمہ) تمہارا مددگار اللہ اور اس کا رسول ہے۔
اور ارشاد فرمایا۔ اَنَا وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ (ترجمہ) میں ہر مومن کا مددگار ہوں۔
اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے النَّبِیُّ اولی بالْمُؤْمِنِیْنَ (احزاب: ۷).
(ترجمہ) نبی مسلمانوں کے معاملہ میں ان سے بھی زیادہ دخل دینے کا حق دار ہے۔
اور حضورؐ نے فرمایا مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ.
(ترجمہ) میں جس کا مددگار ہوں علیؓ بھی اس کے مددگار ہیں۔
(نوٹ) یہ مدد بالغیب نہیں۔ اس عقیدے سے کہ حضور ﷺ ہر جگہ حاضر ناظر ہیں اور طرح کی ہر ایک کے لئے مدد کرتے ہیں شریعت میں حضور ﷺ کے مدد کے جن معانی کا ثبوت ہے وہی مراد ہیں۔ (امداد اللہ)
اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں العَفُوُّ بھی ہے اور اس کا معنی بہت درگزر کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نام کے ساتھ قرآن کریم میں اور تورات میں اپنے نبی ﷺ کی صفت کو بیان کیا اور آپؐ کے درگزر کے معاملے کو ذکر کیا تو فرمایا۔

خُذِ الْعَفْوَ (اعراف: ۱۹۹). (ترجمہ) درگذر راور فرمایا
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ (المائدۃ: ۱۳).
(ترجمہ) سوانہیں معاف کراور درگزر کر۔
حضورؐ نے حضرت جرائیل علیہ السلام سے خذالعفو.
(الاعراف: ۱۹۹).
کے متعلق سوال کیا تھا تو حضرت جرائیل نے فرمایا کہ اس کا معنی ہے ان تعفو عمن ظلمک کہ آپ پر جو زیادتی کرے اس کو معاف کردیں۔اور تورات اور انجیل میں ہے جیسا کہ حدیث مشہور میں آپ کی صفت کے متعلق تورات اور انجیل کے حوالے سے آیا ہے:
لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ. آپ نہ تو بدخلق اور نہ تندخو ہوں گے بلکہ آپ معاف کرنے والے اور درگزر کرنے والے ہوں گے۔

اور اللہ تعالی کے اسماء میں الھادی بھی ہے اور اس کا معنی ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کو ہدایت کی توفیق دیتا ہے۔یا اس کا معنی رہنمائی اور بلانے کا ہے۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ واللہ يَدْعُوا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِى مَن يشاء الى صِرَاطٍ مُّسْتَقِمٍ. (یونس: ۲۵)
(ترجمہ) اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

یہ جو ہادی کے معانی مذکور ہوئے ہیں ان سب کا معنی میلان ہے۔
اور طٰہٰ کی تفسیر میں کہا گیا ہے یا طاھر ، یا ھادی اس سے مراد نبی کریم ﷺ ہیں۔

اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کے لئے فرمایا:

وَاِنَّکَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ. (شوریٰ : ۵۲)

(ترجمہ) اور بے شک آپ سیدھا راستہ بتاتے ہیں۔

اور حضورﷺ کے بارے میں فرمایا:

وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ.

(ترجمہ) اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا۔

اس میں اللہ تعالیٰ پہلے معنی کے ساتھ مختص ہیں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

اِنَّکَ لَاتَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ .

(القصص : ۵٦)

(ترجمہ) بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے۔

اور دلالت کا معنی غیر خدا پر بھی بولا جا سکتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام مؤمن اور مھیمن بھی ہے۔

کہا گیا ہے کہ یہ دونوں نام ایک ہی معنی میں ہیں پس مؤمن کا معنی (۱) اللہ تعالیٰ کے حق میں مصدق کا ہے کہ وہ اپنے وعدہ کو اپنے بندوں کے لئے سچ کر دکھاتا ہے۔ اور اپنی بات کو وہ حق طور پر صادق کر کے دکھاتا ہے۔ (۲) اور اپنے مومن بندوں اور رسولوں کی تصدیق بھی کرتا ہے (۳) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مومن کا معنی اپنی توحید کو بیان کرنے والا (۴) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دنیا میں اپنے بندوں کو ظلم سے بچانے والا اور آخرت میں مومنین کو اپنے عذاب سے بچانے والا۔

اور کہا گیا کہ مُہیمن امین کے معنی میں ہے۔ یہ امین سے تصغیر کا صیغہ ہے پھر

ہمزہ کو ہاء کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دعا میں جو لوگ آمین کہتے ہیں یہ بھی اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے (لیکن علامہ نووی نے تہذیب الاسماء واللغات میں اس قول کو رد کیا ہے) اور اس کا معنی وہی ہے جو مومن کا ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا کہ مہیمن شاھد اور حافظ کے معنی میں ہے۔

اور نبی کریم ﷺ بھی امین اور مھیمن اور مومن ہیں۔ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کا نام بھی امین رکھا ہے چنانچہ ارشاد ہے۔ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٌ.

(تکویر: ۲۱)

اور حضور ﷺ امین کے لقب سے معروف تھے اور نبوت سے پہلے اس کے ساتھ مشہور تھے اور اس کے بعد حضرت عباسؓ نے اپنے شعر میں حضور ﷺ کو مھیمن کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا۔ اور یہ شعر یہ ہے۔

ثُمَّ احْتَوٰی بَیْتُکَ الْمُهَیْمِنُ مِنْ
خِنْدِفَ عَلْیَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ

(ترجمہ) آپ کا شرف جو آپ کے فضل کا شاھد ہے اس نے خندف کے نسب کے لوگوں کے مکانات میں پہاڑوں کی چوٹیوں میں آپ کو سب سے بلند کر دیا ہے۔

یہاں اس شعر میں مھیمن: شاھد کے معنی میں آیا ہے۔

اور اللہ تعالی کے اسماء میں سے ایک نام قدوس بھی ہے اس کا معنی ہے تمام نقائص سے پاک اور تمام حدثی سمتوں سے پاک۔ اور بیت المقدس کو بیت المقدس اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس میں بھی جا کر گناہوں سے پاکیزگی حاصل ہوتی تھی اسی سے وادی مقدس اور روح القدس کا استعمال سامنے آیا ہے۔

اور کتب انبیاء کرام علیہم السلام میں حضور ﷺ کے ناموں میں ایک نام مقدس یعنی گناہوں سے پاک ذکر ہوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَأَخَّرَ ،(الفتح: ۲)

(ترجمہ) تا کہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔

یعنی وہ ذات جس کی وجہ سے گناہوں کو دھویا جاتا ہے اور آپ کے پیرو کاروں کو گناہوں سے دھویا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی صفت میں فرمایا وَیُزَکِّیھِمْ (البقرۃ: ۱۲۹)۔

(ترجمہ) اور انہیں پاک کرے۔

اور فرمایا

یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۔(البقرۃ:۱۲۹)

(ترجمہ) اللہ ان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔

یا یہ کہ آپ مطہر کے معنی میں مقدس ہیں۔ تو پھر معنی یہ ہے کہ آپ اخلاق ذمیمہ اور گھٹیا درجہ کے اوصاف سے پاک ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام العزیز بھی ہے اس کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے اعتبار سے ممتنع ہیں اور اپنی صفات کے اعتبار سے غالب ہیں یا یہ کہ اللہ کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہے۔ یا یہ معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے غیر کو عزت عطاء فرماتے ہیں۔

اس لئے اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ.

(المنافقون)

(ترجمہ) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے۔

یعنی امتناع اور جلالت قدر اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے خوش خبری دینے اور ڈرانے کی صفت بشیر،

نذیر کا ذکر فرمایا:

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ. (التوبة: ٢١)

(ترجمہ) انہیں ان کا رب اپنی طرف سے مہربانی اور رضا مندی اور باغوں کی خوش خبری دیتا ہے۔

اور فرمایا: اِنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى. (ال عمران: ٣٩)

(ترجمہ) بے شک اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

اور فرمایا:

بِكَلِمَةٍ مِنْهُ. (ال عمران: ٤٥).

(ترجمہ) ایک بات کی اپنی طرف سے خوش خبری دیتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو بھی مبشر اور نذیر اور بشیر کا نام عطا فرمایا

یعنی آپ فرمانبرداروں کو خوش خبری دینے والے ہیں اور نافرمانوں کو ڈرانے والے ہیں۔

اسی طرح سے اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جیسا کہ مفسرین نے ذکر کیا طٰہٰ اور یٰسٓ بھی ہے۔ اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہ حضرت محمد ﷺ کے ناموں میں سے ہیں۔

اللہ تعالی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشترک ناموں میں فرق کی تفصیل

(تنبیہ) درج ذیل مضمون نہایت ہی مشکل ہے اس کے سمجھنے کے لئے علم عقائد کے کسی ماہر عالم سے اس کو سمجھا جائے۔ (امداد اللہ)

ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حق میں اس کی عظمت اور کبریائی اور ملکوت اور اسماء حسنٰی اور صفات علیا کے متعلق اس کی مخلوقات میں سے کسی ایک کو اس کے ساتھ تشبیہ نہ دے اور نہ اللہ کو مخلوقات میں سے کسی کے ساتھ تشبیہ دے۔

اور جو الفاظ شریعت میں خالق اور مخلوق دونوں پر بولے گئے ہیں ان میں معنی حقیقی کے اعتبار سے کوئی مشابہت نہیں ہے۔ کیونکہ قدیم کی صفات مخلوق کی صفات کے خلاف ہیں۔ جس طرح سے اللہ کی ذات دوسری ذاتوں کے مشابہ نہیں ہے اسی طرح سے اللہ کی صفات مخلوقات کی صفات کے مشابہ نہیں ہیں۔ کیونکہ مخلوقات کی صفات اعراض اور اغراض سے جدا نہیں ہو سکتیں اور اللہ تعالی اس سے منزہ اور پاک ہے بلکہ وہ اپنی صفات اور اسماء کے ساتھ ہمیشہ کے لئے موصوف ہے۔ اور اس کی دلیل کے لئے اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے۔

لیس کمثلہ شیئ ء (الشوری: ۱۱)

(ترجمہ) اس کی طرح کا کوئی نہیں ہے۔

علماء عارفین محققین کی اس بات کی خوبی اللہ کو جاتی ہے جنہوں نے یہ کہا ہے کہ توحید اثبات ذات کا نام ہے۔ جو دوسری ذاتوں کے مشابہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کی ذات صفات سے معطل ہے۔

اس نکتہ کو علامہ واسطیؒ نے اپنی وضاحت کے ساتھ اس طرح سے بیان کیا ہے۔ اور یہی نکتہ ہمیں یہاں بیان کرنا مقصود ہے فرماتے ہیں کہ

اللہ کی ذات کے مشابہ کوئی ذات نہیں اور اللہ کے نام کے مشابہ کوئی نام نہیں اور اللہ کے کام کے مشابہ کوئی کسی کا کام نہیں اور اللہ کی صفت کے مشابہ کسی کی صفت نہیں سوائے لفظی موافقت کے اللہ کی ذات قدیم اس سے بہت بلند ہے کہ اس کی کوئی صفت حدیثہ ثابت ہو۔ جیسا کہ یہ محال ہے کہ کسی محدث ذات کی کوئی قدیم صفت ہو اور یہ سب اہل سنت والجماعت واہل حق کا مذہب ہے۔ رضی اللہ عنہم

امام ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے اس قول کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ

یہ قول مسائل توحید کی جامع تفصیلات پر مشتمل ہے۔ اللہ کی ذات محدثات کی ذات کے کیسے مشابہ ہو سکتی ہے جبکہ اللہ کی ذات اپنے وجود سمیت مستغنی ہے اور اس کا فعل مخلوق کے فعل کے کیسے مشابہ ہو سکتا ہے جو بغیر کسی انس کے حصول کے ہے۔ یا بغیر کسی نقصان کے دفع کرنے کے ہے جو حاصل ہوا ہو اور نہ ہی خواطر اور اغراض کے طور پر ہے جو پائے جاتے ہیں اور نہ وہ اپنے کسی کام میں کسی مخلوق کا محتاج ہے جبکہ مخلوق کے کام ان اغراض اور اسباب سے خالی نہیں ہیں۔

اور ہمارے مشائخ میں سے ایک اور شیخ کا ارشاد ہے کہ جس کو تم اپنے اوہام کے ساتھ وہم میں لاتے ہو یا اپنے عقلوں کے ساتھ ادراک کرتے

ہو۔تو وہ بھی تمہاری طرح محدث ہے۔

امام ابوالمعالی الجوینی امام الحرمین جو امام غزالی کے استاد تھے فرماتے ہیں۔ جو کسی موجود پر مطمئن ہو گیا اس کی فکر اس پر منتہی ہوئی تو وہ بھی اللہ کے ساتھ کسی مخلوق کو تشبیہ دینے والا ہے۔اور جس نے نفی محض پر اطمینان کرلیا وہ اللہ کی ذات کو معطل سمجھنے والا ہے۔اور اگر موجود کا یقین کرے گا اور اس کے ادراک حقیقت سے عاجز ہونے کا اعتراف کرے گا تو وہ موحد ہے۔

حضرت ذوالنون مصریؒ کی بات بہت شاندار ہے فرماتے ہیں توحید کی حقیقت یہ ہے کہ تو جانے کہ اللہ کی قدرت تمام اشیاء میں بغیر اسباب اور استمداد کے ہے۔اور اس کے سب کام بغیر کسی مزاج کے ہیں اور ہر چیز کے وجود کا سبب اس کی اپنی کاری گری ہے اور اس کی کسی کاری گری کا کوئی سبب نہیں اور جو کوئی وہم میں سا سکتا ہے اللہ اس کے خلاف ہے یہ بڑا نفیس اور محقق کلام ہے۔

یہ حضرت ذوالنون مصری کی آخری بات کہ جو تصرف تیرے ذہن میں آسکتا ہے اللہ اس کے برعکس ہے یہ تفسیر ہے اللہ تعالی کے ارشاد لیس کمثلہ شئ (شوریٰ: ۱۱) (ترجمہ) اس کی طرح کا کوئی نہیں ہے۔

کی

اور دوسری بات کہ ہر چیز کی علت اس کی اپنی کارگری ہے اور اس کی کاری گری کی کوئی علت اور سبب نہیں یہ تفسیر ہے۔

اللہ تعالی کے ارشاد: لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ (انبیاء: ۲۳) (ترجمہ) جو کچھ وہ کرتا ہے اس سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ پوچھے جاتے ہیں۔

اور تیسری بات کہ اللہ کی قدرت تمام اشیاء میں بغیر اسباب کے ہے یہ اللہ

تعالی کے اس ارشاد کی تفسیر ہے:

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ.

(النحل: ۴۰)

(ترجمہ) ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم اس کو کرنا چاہتے ہیں یہی ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو توحید اور اثبات اور تنزیہ پر ثابت قدم رکھے اور گمراہی اور ضلالت کے دونوں طریقے چاہے تعطیل سے تعلق رکھتے ہوں یا تشبیہ سے ان سے اپنے فضل اور رحمت کے ساتھ بچا کر رکھے۔

(نوٹ) اس پیش لفظ کی تمام عبارت شروع سے لے کر آخری تک امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب الشفاء فی تعریف حقوق المصطفی جلد اص ۱۴۴ تا ۱۵۴ سے خود ہم نے ترجمہ کر کے لکھی ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہمیں غلطیوں سے بھی محفوظ فرمائے۔ آمین

(امداد اللہ انور)

حصہ دوم

الاسمی فیما لسیدنا محمد من الاسما

شیخ یوسف بن اسماعیل نبھانی

۱۲۶۵-۱۳۵۰ھ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خود اپنے بیان کردہ نام

فی افراد مسلم من حدیث ابی موسی قال: سمی لنا رسول الله ﷺ نفسه فقال: " انا محمد و احمدو المقفی والماحی والحاشر ونبی التوبة والملحمة "، وفی لفظ "نبی الرحمة."
(صفۃ الصفوۃ: ۱/۲۳ بحوالہ صحیح مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائه ﷺ حدیث نمبر ۲۳۵۵)

۱_ محمد

۲_ احمد

۳_ المقفی

۴_ الماحی

۵_ الحاشر

۶_ نبی التوبة

۷_ الملحمة

۸_ نبی الرحمة

حضرت ابوالحسین کے جمع کردہ حضورؐ کے انتیس نام

اور حضرت ابوالحسین بن فارس اللغوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتیس نام ہیں:

مُحَمَّد ،اَحْمَد، اَلمَاحِی ، اَلْحَاشِر ، اَلْعَاقِب ، اَلْمُقَفی ، نَبِیُّ الرَّحْمَة ، نَبِیُّ التَّوْبَة وَ الْمَلْحَمَة، اَلشَّاهِد، اَلْمُبَشِّر ، اَلْبَشِیْر، اَلنَّذِیْر ،اَلسِّرَاجُ الْمُنِیْر ، اَلْضَحُوک ، اَلْقَتَّال، اَلْمُتوَکِّل ، اَلْفَاتِح، اَلْاَمِیْن ، اَلْخَاتِم، اَلْمُصْطَفٰی ، اَلنَّبِیّ ، اَلرَّسُوْل ، اَلْاُمِّیّ، اَلْقُثَم.

(صفۃ الصفوۃ:۱/ ۲۳)

حضرت ابوبکر ابن العربی کے جمع کردہ پینسٹھ نام

وہ نام جو ابوبکر ابن العربی نے ذکر کئے ہیں وہ یہ ہیں:

اَلرَّسُوْل، اَلْمُرْسَل، النَّبِیّ، اَلْاُمِّیّ، اَلشَّهِیْد، اَلْمُصَدِّق، اَلنُّوْر، اَلْمُسْلِم، اَلْبَشِیْر، اَلْمُبَشِّر، اَلنَّذِیْر، اَلْمُنْذِر، اَلْمُبِیْن، اَلْاَمِیْن، اَلْعَبْد، اَلدَّاعِی، اَلسِّرَاج، اَلْمُنِیْر، اَلْاِمَام، اَلذِّکْر، اَلْمُذَکِّر، اَلْهَادِی، اَلْمُهَاجِر، اَلْعَامِل، اَلْمُبَارَک، اَلرَّحْمَة، اَلْآمِر، اَلنَّاهِی، اَلطَّیِّب، اَلْکَرِیْم، اَلْمُحَلِّل، اَلْمُحَرِّم، اَلْوَاضِع، اَلرَّافِع، اَلْمُجِیْر، خَاتَمُ النَّبِیِّیْن، ثَانِیَ اثْنَیْن، مَنْصُوْر، اُذُنُ خَیْر، مُصْطَفٰی، اَمِیْن، مَامُوْن، قَاسِم، نَقِیْب، اَلْمُزَّمِّل، اَلْمُدَّثِّر، اَلْعَلِیّ، اَلْحَکِیْم، اَلْمُؤْمِن، اَلرَّؤُف، اَلرَّحِیْم، اَلصَّاحِب، اَلشَّفِیْع، اَلْمُشَفَّع، اَلْمُتَوَکِّل، مُحَمَّد، اَحْمَد، اَلْمَاحِی اَلْحَاشِر، اَلْمُقَفِّی، اَلْعَاقِب، نَبِیُّ التَّوْبَة، نَبِیُّ الرَّحْمَة، نَبِیُّ الْمَلْحَمَة، عَبْدُاللہ۔ (الجواھر المضیة: ج ۱ ص ۱۸)

حضرت ابوعبداللہ محمد بن علی بن عساکر کے بیان کردہ اسماء نبویہ

حضرت عبداللہ بن محمد بن علی بن عساکر فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیس نام ہیں۔

ان کوابوبکر ابن العربی نے اپنے اضافوں کے ساتھ ملا کر چونسٹھ کے قریب ذکر کیا ہے جن کو ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے۔

۱_المرسل

۲_النبی

۳_الامی

۴_الشہید

۵_المصدق

۶_النور

۷_المسلم

۸_البشیر

۹_المبشر

۱۰_النذیر

۱۱_المنذر

۱۲_المبین

۱۳_ الامین
۱۴_ العبد
۱۵_ الداعی
۱۶_ السراج
۱۷_ المنیر
۱۸_ الامام
۱۹_ الذکر
۲۰_ المذکر
۲۱_ الھادی
۲۲_ المھاجر
۲۳_ المأمل
۲۴_ المبارک
۲۵_ الرحمۃ
۲۶_ الآمر
۲۷_ الناھی
۲۸_ الطبیب
۲۹_ الکریم
۳۰_ المحلل
۳۱_ المحرم
۳۲_ الواضع
۳۳_ الرافع
۳۴_ المجیر

۳۵_خاتم النبیین

۳۶_ثانی اثنین

۳۷_منصور

۳۸_اذن خیر

۳۹_مصطفی

۴۰_امین

۴۱_مامون

۴۲_قاسم

۴۳_نقیب

۴۴_المزمل

۴۵_المدثر

۴۶_العلی

۴۷_الحکیم

۴۸_المؤمن

۴۹_الرء وف

۵۰_الرحیم

۵۱_الصاحب

۵۲_الشفیع

۵۳_المشفع

۵۴_المتوکل

۵۵_محمد

۵۶_احمد

۵۷_الماحی
۵۸_الحاشر
۵۹_المقفی
۶۰_العاقب
۶۱_نبی التوبة
۶۲_نبی الرحمة
۶۳_نبی الملحمة
۶۴_عبد اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صفاتی نام

۱-ادعج العینین
۲-اھدب الاشفار
۳-جلیل المشاش والکتد
۴-اجرد
۵-ذومسربة
۶-اجود الناس صدراً
۷-اصدق الناس لھجة
۸-الین الناس عریکة
۹-اکرم الناس عشرة
۱۰-الشاھد
۱۱-القیم
۱۲-نبی المقتلة

ان کے تراجم اسی عنوان کے تحت آگے انہیں ناموں کے ساتھ لکھے جارہے ہیں۔

جلد والے قرآن شریف کے گتوں پر آپ ﷺ کے بعض مطبوعہ نام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ نام قرآن شریف کے بعد جلد شدہ گتوں کے اندر والے حصے پر بعض ناشرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ نام چھاپتے ہیں ان ناموں کے سب سے پہلے درج کرنے والے اور تحقیق کرنے والے کا حوالہ نہیں مل سکا۔

چونکہ ان ۹۹ ناموں میں سے اکثر نام آپ اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں اس لئے یہاں اب صرف وہ نام لکھے جاتے ہیں جو اس سے پہلے کے درج شدہ ناموں میں نہیں آئے۔

۱-اٰمِرٌ
۲-اٰخِرٌ
۳-تِرازِیٌّ
۴-طٰسٓ
۵-الظاہر
۶-مضریٌ
۷-مدعوٌّ
۸-ناہٍ
۹-مہدٍ

مسجد نبوی کی قبلہ رخ والی دیوار پر
حضور پاک ﷺ کے تحریر شدہ اسماء گرامی

١	محمد	٢	احمد
٣	حامد	٤	محمود
٥	وحيد	٦	حيد
٧	حاشر	٨	عاقب
٩	ماح	١٠	طاهر
١١	طه	١٢	يٰسٓ
١٣	سيد	١٤	طبيب
١٥	١٥ مطاهر	١٦	مطهر
١٧	١٧ نبي	١٨	رسول
١٩	رسول الرحمة	٢٠	قيم
٢١	جامع	٢٢	مقتف
٢٣	مقفي	٢٤	رسول الملاحم
٢٥	رسول الراحة	٢٦	كامل
٢٧	اكليل	٢٨	مدثر
٢٩	مزمل	٣٠	عبدالله

۳۱	حبیب اللہ	۳۲	نجی اللہ
۳۳	صفی اللہ	۳۴	کلیم اللہ
۳۵	خاتم الانبیاء	۳۶	خاتم الرسل
۳۷	رسول الثقلین	۳۸	مذکر
۳۹	ناصر	۴۰	منصور
۴۱	نبی الرحمة	۴۲	نبی التوبة
۴۳	حریص علیکم	۴۴	معلوم
۴۵	شہیر	۴۶	شاہد
۴۷	شہید	۴۸	بشر
۴۹	مبشر	۵۰	مشہود
۵۱	یذر	۵۲	نون
۵۳	منذر	۵۴	سراج
۵۵	مصباح	۵۶	ہدی
۵۷	مہدی	۵۸	منیر
۵۹	داع	۶۰	ابن عبدالمطلب
۶۱	عفو	۶۲	حفی
۶۳	حق	۶۴	ولی
۶۵	متین	۶۶	قوی
۶۷	مامون	۶۸	کریم
۶۹	مکرّم	۷۰	مکین

۷۱	مبین	۷۲	مؤمل
۷۳	ذوقوة	۷۴	وصول
۷۵	ذوحرمة	۷۶	ذو مکانة
۷۷	ذوعز	۷۸	ذوفضل
۸۹	مطاع	۸۰	مطیع
۸۱	قدم صدق	۸۲	بشری
۸۳	رحمة للمومنین	۸۴	منةالله
۸۵	نعمة الله	۸۶	هدیة الله
۸۷	عروة و ثقی	۸۸	صراط الله
۹۸	صراط مستقیم	۹۰	سیف الله
۹۱	ذکر الله	۹۲	حزب الله
۹۳	النجم الثاقب	۹۴	مجتبی
۹۵	منتقی	۹۶	مصطفی
۹۷	امی	۹۸	اجیر
۹۹	خیار	۱۰۰	ابو القاسم
۱۰۱	ابو الطاهر	۱۰۲	ابو طیب
۱۰۳	ابو ابراهیم	۱۰۴	شفیع
۱۰۵	مشفح	۱۰۶	صالح
۱۰۷	مهیمن	۱۰۸	مصلح
۱۰۹	صادق	۱۱۰	صدق

۱۱۱	مصدق	۱۱۲	سیدالمرسلین
۱۱۳	امام المتقین	۱۱۴	قائد الغر المحجلین
۱۱۵	خلیل	۱۱۶	الرحمة
۱۱۷	بر	۱۱۸	مبر
۱۱۹	وجیه	۱۲۰	ناصح
۱۲۱	نصیح	۱۲۲	وکیل
۱۲۳	کفیل	۱۲۴	مقیم السنة
۱۲۵	شفیق	۱۲۶	مقدس
۱۲۷	روح القدس	۱۲۸	روح القسط
۱۲۹	مکتف	۱۳۰	بالغ
۱۳۱	مبلغ	۱۳۲	واصل
۱۳۳	موصول	۱۳۴	سائق
۱۳۵	سابق	۱۳۶	هاد
۱۳۷	مقدم	۱۳۸	مهد
۱۳۹	عزیز	۱۴۰	فاضل
۱۴۱	مفضل	۱۴۲	فاتح
۱۴۳	مفتاح الرحمة	۱۴۴	مفتح الرحمة
۱۴۵	مفتاح الجنة	۱۴۶	علم الایمان
۱۴۷	علم الیقین	۱۴۸	دلیل الخیرات
۱۴۹	صاحب الکوثر	۱۵۰	صاحب المعجزات

۱۵۱	صفوح عن الزلات	۱۵۲	صاحب الشفاعة
۱۵۳	صاحب المنام	۱۵۴	صاحب القدم
۱۵۵	مخصوص بالعز	۱۵۶	مخصوص بالمجد
۱۵۷	مخصوص بالشرف	۱۵۸	صاحب الوسيلة
۱۵۹	صاحب السيف	۱۶۰	صاحب التاج
۱۶۱	صاحب الحجة	۱۶۲	صاحب السلطان
۱۶۳	صاحب الرداء	۱۶۴	صاحب القضيب
۱۶۵	صاحب البراق	۱۶۶	صاحب الخاتم
۱۶۷	صاحب العلامة	۱۶۸	صاحب البر
۱۶۹	هادى	۱۷۰	صاحب المغفرة
۱۷۱	صاحب اللواء	۱۷۲	صاحب المعراج
۱۷۳	صاحب البيان	۱۷۴	فصيح اللسان
۱۷۵	مطهر الجنان	۱۷۶	الرؤوف الرحيم
۱۷۷	عين النعيم	۱۷۸	عين الغز
۱۷۹	عبدالله	۱۸۰	اسعد الخلق
۱۸۱	خطيب الامم	۱۸۲	علم الهدى
۱۸۳	رفيع الرتب	۱۸۴	عز العرب
۱۸۵	سيد ولد آدم		

اسماء نبی

شیخ یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ سے ماخوذ

الاسمی فیما لسیدنا محمد من الاسما

"الف" سے شروع ہونے والے نام

نمبر	نام	نمبر	نام
۱	آخِذُ الصَّدَقَاتِ	۲	الآخِذُ بِالْحُجُزَاتِ
۳	الآخِرُ	۴	آخِرِیَا
۵	الاَبْطَحِیُّ	۶	الاَبْلَجُ
۷	اَبُو ابراهِیْمَ	۸	اَبُو الاَرَامِلِ
۹	اَبُو الطَّاهِرِ	۱۰	اَبُو الْقَاسِمِ
۱۱	اَبُو الْمُؤْمِنِیْنَ	۱۲	الاَبْیَضُ
۱۳	الاَتْقٰی	۱۴	اَتْقَی النَّاسِ
۱۵	الاَجَلُّ	۱۶	الاَجْوَدُ
۱۷	اَجْوَدُ النَّاسِ	۱۸	اَجِیْرُ
۱۹	اَلاَحَدُ	۲۰	اَلاَحْسَنُ
۲۱	اَحْسَنُ النَّاسِ	۲۲	اَلاَحْشَمُ
۲۳	اَحْمَدُ	۲۴	اَحِیْدُ
۲۵	اَلاَخْشٰی لِلّٰهِ	۲۶	اَخُوْنَاخُ
۲۷	اَلاَدْعَجُ	۲۸	اَلاَدْوَمُ
۲۹	اُذُنُ خَیْرٍ	۳۰	اَلاَرْجَحُ

۳۱	اَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلًا	۳۲	اَلْاَرْحَمُ
۳۳	اَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِبَادِ	۳۴	اَلْاَزَجُّ
۳۵	اَلْاَزْکٰی	۳۶	اَلْاَزْهَرُ
۳۷	اَلْاَسَدُّ	۳۸	اَشْجَعُ النَّاسِ
۳۹	اَلْاَشَدُّ حَیَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ خِدْرِهَا	۴۰	اَلْاَشْنَبُ
۴۱	اَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً	۴۲	اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰهِ
۴۳	اَلْاَطْیَبُ	۴۴	اَطْیَبُ النَّاسِ رِیحًا
۴۵	اَلْاَعَزُّ	۴۶	اَلْاَعْظَمُ
۴۷	اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰهِ	۴۸	اَلْاَعلی
۴۹	اَلْاَغَرُّ	۵۰	اَفْصَحُ الْعَرَبِ
۵۱	اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تبعًا	۵۲	اَلْاَکْرَمُ
۵۳	اَکْرَمُ النَّاسِ	۵۴	اَکْرَمُ وُلْدِ آدمَ
۵۵	اَلْاِکْلِیلُ	۵۶	الٓمٓ
۵۷	الٓرٰ	۵۸	الٓمٓصٓ
۵۹	اَلْاَلْمَعِیُّ	۶۰	اَلْاِمَامُ
۶۱	اِمَامُ الْخَیْرِ	۶۲	اِمَامُ الرُّسُلِ

٦٣	اِمَامُ العَامِلِيْن	٦٤	اِمَامُ الْمُتَّقِيْن
٦٥	اِمَامُ النَّاس	٦٦	اِمَامُ النَّبِيِّيْن
٦٧	اَلْاَمَانُ	٦٨	اَلْاَمْجَدُ
٦٩	اَلْاُمَّةُ	٧٠	اَلْاَمَنَةُ
٧١	اَمَنَةُ اَصْحَابِه	٧٢	اَلْاُمِّیُّ
٧٣	اَلْاَمِیْنُ	٧٤	اَنْعُمُ اللّٰه
٧٥	اَنْفَسُ الْعَرَب	٧٦	اَلْاَنْوَرُ الْمُتَجَرِّدِ
٧٧	اَلْاَوْسَطُ	٧٨	اَوْفَی النَّاس ذَمَامًا
٧٩	اَلْاَوْلٰی	٨٠	اَلْاَوَّاهُ
٨١	اَلْاَوَّلُ	٨٢	اَوَّلُ الرُّسُلِ
٨٣	اَوَّلُ شَافِعٍ	٨٤	اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ
٨٥	اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ	٨٦	اَوَّلُ مُشَفَّعٍ
٨٧	اَوَّلُ مَنْ تُنْشَقُ عَنْهُ الْاَرْضُ		

"ب" سے شروع ہونے والے نام

٨٨/١	اَلْبَارِعُ	٨٩/٢	اَلْبَارِ قْلِیْطُ
٩٠/٣	اَلْبَاطِنُ	٩١/٤	اَلْبَالِغُ
٩٢/٥	اَلْبَاهِرُ	٩٣/٦	اَلْبَاهِیُ
٩٤/٧	اَلْبَحْرُ	٩٥/٨	اَلْبَدْءُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۹۶/۹	البَذرُ	۹۷/۱۰	البَدِیعُ
۹۸/۱۱	البَرُّ	۹۹/۱۲	اَلْبَرْقَلِیطِسُ
۱۰۰/۱۳	البَرْقِیطس	۱۰۱/۱۴	اَلْبُرْهَانُ
۱۰۲/۱۵	اَلْبَشَرُ	۱۰۳/۱۶	بُشْرٰی عِیسٰی
۱۰۴/۱۷	اَلْبَشِیْرُ	۱۰۵/۱۸	اَلبَصِیْرُ
۱۰۶/۱۹	البَلِیغُ	۱۰۷/۲۰	البَهَاءُ
۱۰۸/۲۱	اَلْبَهِیُّ	۱۰۹/۲۲	اَلْبَیَانُ
۱۱۰/۲۳	اَلْبَیِّنَةُ		
	"ت" سے شروع ہونے والے نام		
۱۱۱/۱	التَّالِی	۱۱۲/۲	التَّذْکِرَةُ
۱۱۳/۳	التَّقْلِیطُ	۱۱۴/۴	اَلتَّقِیُّ
۱۱۵/۵	التَّنْزِیْلُ	۱۱۶/۶	التِّهَامِیُّ
	"ث" سے شروع ہونے والے نام		
۱۱۷/۱	ثَانِیَ اثْنَیْنِ	۱۱۸/۲	الثِّمَالُ
	"ج" سے شروع ہونے والے نام		
۱۱۹/۱	اَلْجَامِعُ	۱۲۰/۲	الجَبَّارُ
۱۲۱/۳	اَلْجَدُّ	۱۲۲/۴	اَلْجَلِیْلُ
۱۲۳/۵	اَلْجَوَّادُ	۱۲۴/۶	اَلْجَهْضَمُ
	"ح" سے شروع ہونے والے نام		
۱۲۵/۱	اَلْحَائِذُ بِاُمَّتِهٖ عَنِ النَّارِ	۱۲۶/۲	اَلْحَاتِمُ

۱۲۷/۳	الْحَاشِرُ	۱۲۸/۴	الْحَافِظُ
۱۲۹/۵	الْحَاكِمُ بِمَا اَرَاهُ اللّٰهُ	۱۳۰/۶	الْحَامِدُ
۱۳۱/۷	حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَومَ الْقِيَامَهِ	۱۳۲/۸	الْحَامِیُ
۱۳۳/۹	الْحَبِيبُ	۱۳۴/۱۰	حَبِيبُ الرَّحْمٰنِ
۱۳۵/۱۱	حَبِيبُ اللهِ	۱۳۶/۱۲	حَبنطَا
۱۳۷/۱۳	الْحِجَازِیُّ	۱۳۸/۱۴	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ
۱۳۹/۱۵	حُجَّةُ اللهِ عَلٰی الْخَلَائِقِ	۱۴۰/۱۶	حِرزُ الْاُمِّيِّينَ
۱۴۱/۱۷	اَلْحَرَمِیُّ	۱۴۲/۱۸	الْحَرِيصُ عَلٰی اَهْلِ الْاِيْمَان
۱۴۳/۱۹	حِزْبُ اللهِ	۱۴۴/۲۰	الْحَسِيبُ
۱۴۵/۲۱	الْحَفِيظُ	۱۴۶/۲۲	الْحَفِیُّ
۱۴۷/۲۳	الْحَقُّ	۱۴۸/۲۴	الْحَكَمُ
۱۴۹/۲۵	الْحَكِيمُ	۱۵۰/۲۶	الْحَلَاحِلُ
۱۵۱/۲۷	الْحَلِيمُ	۱۵۲/۲۸	حِمْطَايَا
۱۵۳/۲۹	حم حمعسق	۱۵۴/۳۰	اَلْحَمَّادُ
۱۵۵/۳۱	الْحَمْدُ	۱۵۶/۳۲	الْحَمِيدُ
۱۵۷/۳۳	الْحَنَّانُ	۱۵۸/۳۴	اَلْحَنِيفُ

۱۵۹/۳۵	الحَیُّ	۱۶۰/۳۶	الحَیِیُّ

"الخاء" سے شروع ہونے والے نام

۱۶۱/۱	اَلْخَاتَمُ	۱۶۲/۲	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ
۱۶۳/۳	خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ	۱۶۴/۴	خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ
۱۶۵/۵	الخَازِنُ لِمَالِ اللّٰهِ	۱۶۶/۶	الخَاشِعُ
۱۶۷/۷	اَلْخَاضِعُ	۱۶۸/۸	الخَافِضُ
۱۶۹/۹	الخَالِصُ	۱۷۰/۱۰	الخَبِیْرُ
۱۷۱/۱۱	خَطِیْبُ الْاُمَمِ	۱۷۲/۱۲	خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ
۱۷۳/۱۳	خَطِیْبُ الْوَافِدِیْنَ عَلَی اللّٰهِ	۱۷۴/۱۴	الخَلِیْفَةُ
۱۷۵/۱۵	خَلِیْفَةُ اللّٰهِ	۱۷۶/۱۶	الخَلِیْلُ
۱۷۷/۱۷	خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ	۱۷۸/۱۸	خَلِیْلُ اللّٰهِ
۱۷۹/۱۹	الخَیْرُ	۱۸۰/۲۰	خَیْرُ الْاَنْبِیَاءِ
۱۸۱/۲۱	خَیْرُ الْبَرِیَّةِ	۱۸۲/۲۲	خَیْرُ الْخَلْقِ
۱۸۳/۲۳	خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ	۱۸۴/۲۴	خَیْرُ الْعَالَمِیْنَ طُرًّا
۱۸۵/۲۵	خَیْرُ النَّاسِ	۱۸۶/۲۶	خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
۱۸۷/۲۷	خِیَرَةُ اللّٰهِ	۱۸۸/۲۸	اَلْخَیِّرُ

"الدال" سے شروع ہونے والے نام

۱۸۹/۱	دَارُ الْحِکْمَةِ	۱۹۰/۲	الدَّاعِیُ
۱۹۱/۳	الدَّاعِیُ اِلَی اللّٰهِ	۱۹۲/۴	اَلدَّامِغُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۹۳/۵	الدَّانِی	۱۹۴/۶	دَعْوَةُ اِبْرَاهِیْمَ
۱۹۵/۷	دَعْوَةُ التَّوْحِیْد	۱۹۶/۸	دَعْوَةُ النَّبِیِّیْنَ
۱۹۷/۹	الدَّلِیْلُ	۱۹۸/۱۰	دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ
۱۹۹/۱۱	دَهْتَمُ		
	"الذال" سے شروع ہونے والے نام		
۲۰۰/۱	الذَّاكِرُ	۲۰۱/۲	الذُّخْرُ
۲۰۲/۳	الذِّكْرُ	۲۰۳/۴	الذَّكَرُ
۲۰۴/۵	ذِكْرُ اللهِ	۲۰۵/۶	الذَّكَّارُ
۲۰۶/۷	ذُوالتَّاجِ	۲۰۷/۸	ذُوالْجِهَادِ
۲۰۸/۹	ذُوحُرْمَةٍ	۲۰۹/۱۰	ذُوالْحَطِیْمِ
۲۱۰/۱۱	ذُوالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ	۲۱۱/۱۲	ذُوالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ
۲۱۲/۱۳	ذُوالسَّكِیْنَةِ	۲۱۳/۱۴	ذُوالسَّیْفِ
۲۱۴/۱۵	ذُوالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ	۲۱۵/۱۶	ذُوطَیْبَةَ
۲۱۶/۱۸	ذُوعِزَّةٍ	۲۱۷/۱۹	ذُوالعَطَایَا
۲۱۸/۲۰	ذُوالْفُتُوْحِ	۲۱۹/۲۱	ذُوفَضْلٍ
۲۲۰/۲۲	ذُوالْقَضِیْبِ	۲۲۱/۲۳	ذُوالْقُوَّةِ
۲۲۲/۲۴	ذُوالْمَدِیْنَةِ	۲۲۳/۲۵	ذُوالْمُعْجِزَاتِ

۲۲۴/۲۶	ذُوالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ	۲۲۵/۲۷	ذُوْمَكَانَهِ
۲۲۶/۲۸	ذُوالْمِيْسَمِ	۲۲۷/۲۹	ذُوالْوَسِيْلَهِ
۲۲۸/۳۰	ذُوالْهِرَاوَةِ		

"الراء" سے شروع ہونے والے نام

۲۲۹/۱	الرَّاجِیْ	۲۳۰/۲	الرَّاضِعُ
۲۳۱/۳	الرَّاضِی	۲۳۲/۴	الرَّاغِبُ
۲۳۳/۵	الرَّافِعُ	۲۳۴/۶	رَافِعُ الرُّتَبِ
۲۳۵/۷	رَاكِبُ الْبُرَاقِ	۲۳۶/۸	رَاكِبُ الْبَعِيْرِ
۲۳۷/۹	رَاكِبُ الْجَمَلِ	۲۳۸/۱۰	رَاكِبُ النَّاقَةِ
۲۳۹/۱۱	رَاكِبُ النَّجِيْبِ	۲۴۰/۱۲	الرَّؤُوْفُ
۲۴۱/۱۳	الرَّجِلُ	۲۴۲/۱۴	الرَّجِيْحُ
۲۴۳/۱۵	الرَّحْبُ الْكَفِ	۲۴۴/۱۶	الرَّحْمَةُ
۲۴۵/۱۷	رَحْمَةُ الْاُمَّةِ	۲۴۶/۱۸	رَحْمَةُ الْعَالَمِيْنَ
۲۴۷/۱۹	رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ	۲۴۸/۲۰	الرَّحِيْمُ
۲۴۹/۲۱	الرَّسُوْلُ	۲۵۰/۲۲	رَسُولُ الرَّاحَةِ
۲۵۱/۲۳	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	۲۵۲/۲۴	رَسُوْلُ اللهِ
۲۵۳/۲۵	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ	۲۵۴/۲۶	الرَّشِيْدُ
۲۵۵/۲۷	الرِّضَا	۲۵۶/۲۸	رِضْوَانُ اللهِ
۲۵۷/۲۹	رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ	۲۵۸/۳۰	الرَّفِيْعُ الذِّكْرِ

۲۵۹/۳۱	الرَّقِيقُ	۲۶۰/۳۲	الرَّقِيبُ
۲۶۱/۳۳	رکن المُتواضِعِينَ	۲۶۲/۳۴	الرُّوْحُ
۲۶۳/۳۵	رُوْحُ الْحَقِّ	۲۶۴/۳۶	رُوْحُ الْقُدُسِ
۲۶۵/۳۷	رُوْحُ الْقِسْطِ	۲۶۶/۳۸	اَلْوَهَّابُ
	"الزاء" سے شروع ہونے والے نام		
۲۶۷/۱	الزَّاجِرُ	۲۶۸/۲	الزاهِد
۲۶۹/۳	اَلزَّاهِرُ	۲۷۰/۴	الزَّاهِي
۲۷۱/۵	زِرْبِيَالُ	۲۷۲/۶	زعيمُ الانبياءِ
۲۷۳/۷	الزَّكِيُّ	۲۷۴/۸	زَلِفٌ
۲۷۵/۹	الزَّمْزَمِيُّ	۲۷۶/۱۰	الزَّيْنُ
۲۷۷/۱۱	زَيْنُ مَنْ وَافِى الْقِيَامَة		
	"السین" سے شروع ہونے والے نام		
۲۷۸/۱	السَّائِقُ	۲۷۹/۲	السَّابِطُ
۲۸۰/۳	السَّابِقُ بِالْخَيْرَاتِ	۲۸۱/۴	سَابِقُ الْعَرَبِ
۲۸۲/۵	السَّاجِدُ	۲۸۳/۶	سَبِيْلُ الله
۲۸۴/۷	السَّخِيُّ	۲۸۵/۸	السَّدِيْدُ
۲۸۶/۹	السِّرَاجُ	۲۸۷/۱۰	السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۲۸۸/۱۱	سَرْخِيطِسْ	۲۸۹/۱۲	السَّرِيْعُ
۲۹۰/۱۳	سَعْدُاللهِ	۲۹۱/۱۴	سَعْدُالخَلائِقِ
۲۹۲/۱۵	اَلسَّعِيْدُ	۲۹۳/۱۶	اَلسَّلامُ
۲۹۴/۱۷	السَّمِیُّ	۲۹۵/۱۸	السَّمِيْعُ
۲۹۶/۱۹	السَّنَا	۲۹۷/۲۰	السَّنَاءُ
۲۹۸/۲۱	السَّنَدُ	۲۹۹/۲۲	السَّيِّدُ
۳۰۰/۲۳	سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ	۳۰۱/۲۴	سيِّدُ الكونَيْنِ
۳۰۲/۲۵	سَيِّدُ المُرسلينَ	۳۰۳/۲۶	سيِّدُ النَّاسِ
۳۰۴/۲۷	سيِّدُ وُلْدِ آدَمَ	۳۰۵/۲۸	السَّيْفُ
۳۰۶/۲۹	سَيْفُ الْاِسْلامِ	۳۰۷/۳۰	سَيْفُ اللهِ الْمَسْلُوْلِ
۳۰۸/۳۱	السَّيْفُ المَخْذَّمُ		
	”الشین“ سے شروع ہونے والے نام		
۳۰۹/۱	الشَّارِعُ	۳۱۰/۲	الشَّافِعُ
۳۱۱/۳	الشَّاكِرُ	۳۱۲/۴	الشَّاهِدُ
۳۱۳/۵	الشَّثْنُ	۳۱۴/۶	الشَّدِيْدُ
۳۱۵/۷	الشَّذْقَمُ	۳۱۶/۸	الشَّرِيْفُ
۳۱۷/۹	الشِّفَاءُ	۳۱۸/۱۰	الشَّفِيْعُ
۳۱۹/۱۱	الشَّفِيْقُ	۳۲۰/۱۲	الشَّكَّارُ
۳۲۱/۱۳	الشَّكُوْرُ	۳۲۲/۱۴	الشَّمْسُ
۳۲۳/۱۵	الشِّهَابُ	۳۲۴/۱۶	الشَّهْمُ

۳۲۵/۱۷	الشَّهِيْدُ	۳۲۶/۱۸	الشَّهِيْرُ
	"الصاد" سے شروع ہونے والے نام		
۳۲۷/۱	الصَّابِرُ	۳۲۸/۲	الصَّاحِبُ
۳۲۹/۳	صَاحِبُ الْآيَاتِ	۳۳۰/۴	صَاحِبُ الْإِزَارِ
۳۳۱/۵	صَاحِبُ الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ	۳۳۲/۶	صَاحِبُ الْبُرَاقِ
۳۳۳/۷	صَاحِبُ الْبُرْهَانِ	۳۳۴/۸	صَاحِبُ الْبَيَانِ
۳۳۵/۹	صَاحِبُ التَّاجِ	۳۳۶/۱۰	صَاحِبُ التَّوْحِيْدِ
۳۳۷/۱۱	صَاحِبُ الْجَمَلِ	۳۳۸/۱۲	صَاحِبُ الْجِهَادِ
۳۳۹/۱۳	صَاحِبُ الْحُجَّةِ	۳۴۰/۱۴	صَاحِبُ الْحَطِيْمِ
۳۴۱/۱۵	صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ	۳۴۲/۱۶	صَاحِبُ الْخَاتَمِ
۳۴۳/۱۷	صَاحِبُ الْخَيْرِ	۳۴۴/۱۸	صَاحِبُ الدَّرَجَةِ العالِيةِ الرَّفِيْعَةِ
۳۴۵/۱۹	صَاحِبُ الرِّدَاءِ	۳۴۶/۲۰	صَاحِبُ زَمْزَمَ
۳۴۷/۲۱	صَاحِبُ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ	۳۴۸/۲۲	صَاحِبُ السَّرَايَا
۳۴۹/۲۳	صَاحِبُ السُّلْطَانِ	۳۵۰/۲۴	صَاحِبُ السَّيْفِ
۳۵۱/۲۵	صَاحِبُ الشَّرْعِ	۳۵۲/۲۶	صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ
۳۵۳/۲۷	صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى	۳۵۴/۲۸	صَاحِبُ الْعَطَايَا

۳۵۵/۲۹	صَاحِبُ العَلامَةِ	۳۵۶/۳۰	صَاحِبُ العَلامَاتِ الْبَاهِرَاتِ
۳۵۷/۳۱	صَاحِبُ العُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ	۳۵۸/۳۲	صَاحِبُ الفَرَجِ
۳۵۹/۳۳	صَاحِبُ الفَضِيْلَةِ	۳۶۰/۳۴	صَاحِبُ القَدَمِ
۳۶۱/۳۵	صَاحِبُ الْقَضِيْبِ	۳۶۲/۳۶	صَاحِبُ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
۳۶۳/۳۷	صَاحِبُ الْكَوْثَرِ	۳۶۴/۳۸	صَاحِبُ اللِّوَاءِ
۳۶۵/۳۹	صَاحِبُ الْمِنْزَرِ	۳۶۶/۴۰	صَاحِبُ المَحْشَرِ
۳۶۷/۴۱	صَاحِبُ المِدْرَعَةِ	۳۶۸/۴۲	صَاحِبُ الْمَدِيْنَةِ
۳۶۹/۴۳	صَاحِبُ الْمَشْعَرِ	۳۷۰/۴۴	صَاحِبُ الْمَظْهَرِ الْمَشْهُوْدِ
۳۷۱/۴۵	صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ	۳۷۲/۴۶	صَاحِبُ المِعْرَاجِ
۳۷۳/۴۷	صَاحِبُ المَغْفِرَةِ	۳۷۴/۴۸	صَاحِبُ المَغْنَمِ
۳۷۵/۴۹	صَاحِبُ الْمَقَامِ	۳۷۶/۵۰	صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
۳۷۷/۵۱	صَاحِبُ الْمِنْبَرِ	۳۷۸/۵۲	صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ
۳۷۹/۵۳	صَاحِبُ الوَسِيْلَةِ	۳۸۰/۵۴	صَاحِبُ الهِرَاوَةِ
۳۸۱/۵۵	الصَّادِعُ بِمَا اَمَرَ اللهُ	۳۸۲/۵۶	الصَّادِقُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۳۸۳/۵۷	صَاعِدُ الْمِعْرَاجِ	۳۸۴/۵۸	الصَّالِحُ
۳۸۵/۵۹	الصَّبُوْرُ	۳۸۶/۶۰	الصَّبِيْحُ
۳۸۷/۶۱	صَحِيْحُ الْإِسْلَامِ	۳۸۸/۶۲	الصِّدْقُ
۳۸۹/۶۳	الصَّدُوْقُ	۳۹۰/۶۴	الصِّدِّيْقُ
۳۹۱/۶۵	صِرَاطُ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	۳۹۲/۶۶	صِرَاطُ اللهِ
۳۹۳/۶۷	الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	۳۹۴/۶۸	الصَّفْوَةُ
۳۹۵/۶۹	الصَّفُوْحُ	۳۹۶/۷۰	الصَّفُوْحُ عَنِ الزَّلَّاتِ
۳۹۷/۷۱	الصَّفِيُّ	۳۹۸/۷۲	الصَّنْدِيْدُ
۳۹۹/۷۳	الصَّيِّنُ		

"الضاد" سے شروع ہونے والے نام

نمبر	نام	نمبر	نام
۴۰۰/۱	اَلضَّابِطُ	۴۰۱/۲	الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلْثُوْمِ
۴۰۲/۴	الضَّارِعُ	۴۰۳/۵	الضَّحَّاکُ
۴۰۴/۶	الضَّحُوْکُ	۴۰۵/۷	الضَّمِيْنُ
۴۰۶/۸	الضِّيَاءُ	۴۰۷/۹	الضَّيْغَمُ

"الطاء" سے شروع ہونے والے نام

نمبر	نام	نمبر	نام
۴۰۸/۱	طَابَ طَابُ	۴۰۹/۲	الطَّاهِرُ

۴۱۰/۳	الطَّبِيْبُ	۴۱۱/۴	الطَّرَازُ الْمُعْلَمُ
۴۱۲/۵	طٰهٰ	۴۱۳/۶	اَلطَّهُوْرُ
۴۱۴/۶	الطَّيِّبُ		
"الظاء" سے شروع ہونے والے نام			
۴۱۵/۱	الظَّاهِرُ	۴۱۶/۲	الظَّفُوْرُ
"العین" سے شروع ہونے والے نام			
۴۱۷/۱	الْعَابِدُ	۴۱۸/۱	اَلْعَادِلُ
۴۱۹/۱	العَارِفُ	۴۲۰/۲	العَاضِدُ
۴۲۱/۳	العَافِيْ	۴۲۲/۴	العَاقِبُ
۴۲۳/۵	العَالِمُ	۴۲۴/۶	العَالِمُ بالْحَقِّ
۴۲۵/۷	العَامِلُ	۴۲۶/۸	العَبْدُ
۴۲۷/۹	عَبْدُالجَبَّارِ	۴۲۸/۱۰	عَبْدُالْحَمِيْدِ
۴۲۹/۱۱	عَبْدُالْخَالِقِ	۴۳۰/۱۲	عَبْدُالرَّحِيْمِ
۴۳۱/۱۳	عَبْدُالرَّزَّاقِ	۴۳۲/۱۴	عَبْدُالسَّلَامِ
۴۳۳/۱۵	عَبْدُالْغَفَّارُ	۴۳۴/۱۶	عَبْدُالْغِيَاثِ
۴۳۵/۱۷	عَبْدُالقَادِرِ	۴۳۶/۱۸	عَبْدُالْقُدُّوْسِ
۴۳۷/۱۹	عَبْدُالقَهَّارِ	۴۳۸/۲۰	عَبْدُالْكَرِيْمِ
۴۳۹/۲۱	عَبْدُاللهِ	۴۴۰/۲۲	عَبْدُالْمَجِيْدِ
۴۴۱/۲۳	عَبْدُالْمُهَيْمِنِ	۴۴۲/۲۴	عَبْدُالْوَهَّابِ
۴۴۳/۲۵	العُدَّةُ	۴۴۴/۲۶	العَدْلُ

۴۴۵/۲۷	اَلْعَرَبِیُّ	۴۴۶/۲۸	اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی
۴۴۷/۲۹	عِزُّ الْعَرَبِ	۴۴۸/۳۰	اَلْعَزِیْزُ
۴۴۹/۳۱	اَلْعِصْمَةُ	۴۵۰/۳۲	عِصْمَةُ اللهِ
۴۵۱/۳۳	اَلْعَطُوْفُ	۴۵۲/۳۴	اَلْعَظِیْمُ
۴۵۳/۳۵	اَلْعَفُوُّ	۴۵۴/۳۶	اَلْعَفِیْفُ
۴۵۵/۳۷	اَلْعَلامَةُ	۴۵۶/۳۸	اَلْعَلَمُ
۴۵۷/۳۹	عَلَمُ الاِیْمَانِ	۴۵۸/۴۰	عَلَمُ الْهُدٰی
۴۵۹/۴۱	عَلَمُ الْیَقِیْنِ	۴۶۰/۴۲	اَلْعَلِیْمُ
۴۶۱/۴۳	اَلْعِمَادُ	۴۶۲/۴۴	اَلْعُمْدَةُ
۴۶۳/۴۵	اَلْعَیْنُ	۴۶۴/۴۶	عَیْنُ الْعِزِّ
۴۶۵/۴۷	عَیْنُ الْغُرِّ	۴۶۶/۴۸	عَیْنُ النَّعِیْمِ

"الغین" سے شروع ہونے والے نام

۴۶۷/۱	اَلْغَالِبُ	۴۶۸/۲	اَلْغَطْمَطَمُ
۴۶۹/۳	اَلْغَفُوْرُ	۴۷۰/۴	اَلْغَنِیُّ بِاللهِ
۴۷۱/۵	اَلْغَوْثُ	۴۷۲/۶	اَلْغِیَاثُ
۴۷۳/۷	اَلْغَیْثُ		

"الفاء" سے شروع ہونے والے نام

۴۷۴/۱	اَلْفَائِقُ	۴۷۵/۲	اَلْفَاتِحُ
۴۷۶/۳	اَلْفَارِقُ	۴۷۷/۴	اَلْفَارُوْقُ
۴۷۸/۵	اَلْفَاضِلُ	۴۷۹/۶	اَلْفَتَّاحُ

۴۸۰/۷	الفَجْرُ	۴۸۱/۸	اَلْفَخْرُ
۴۸۲/۹	اَلْفَدْعَمُ	۴۸۳/۱۰	الفَرْدُ
۴۸۴/۱۱	اَلْفَرَطُ	۴۸۵/۱۲	الفَصِیْحُ
۴۸۶/۱۳	فَصِیْحُ اللِّسَان	۴۸۷/۱۴	الفَضْلُ
۴۸۸/۱۵	فَضْلُ اللہِ	۴۸۹/۱۶	الفَطِنُ
۴۹۰/۱۷	اَلْفَلَّاحُ	۴۹۱/۱۸	فَوَاتِحُ النُّوْرِ
۴۹۲/۱۹	فِئَةُ الْمُسْلِمِیْنَ		
	"القاف" سے شروع ہونے والے نام		
۴۹۳/۱	اَلقَائِدُ	۴۹۴/۲	قَائِدُ الخَیْرِ
۴۹۵/۳	قَائِدُ الغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ	۴۹۶/۵	اَلْقَائِلُ
۴۹۷/۶	القَائِمُ	۴۹۸/۷	القَارِئُ
۴۹۹/۸	القَاسِمُ	۵۰۰/۹	اَلْقَاضِی
۵۰۱/۱۰	القَانِتُ	۵۰۲/۱۱	القَتَّالُ
۵۰۳/۱۲	القَتُوْلُ	۵۰۴/۱۳	قُثَمُ
۵۰۵/۱۴	اَلْقَثُوْمُ	۵۰۶/۱۵	قَدَمُ صِدْقٍ
۵۰۷/۱۶	اَلْقُرَشِیُّ	۵۰۸/۱۷	القَرِیْبُ
۵۰۹/۱۸	القَسَمُ	۵۱۰/۱۹	القُطْبُ
۵۱۱/۲۰	اَلْقَمَرُ	۵۱۲/۲۱	القَوِیُّ
۵۱۳/۲۲	اَلْقَیِّمُ		

"الكاف" سے شروع ہونے والے نام			
۵۱۴/۱	كَاشِفُ الْكُرَبِ	۵۱۵/۲	الكَافُ
۵۱۶/۳	الكَافَّةُ	۵۱۷/۴	كَافَّةُ النَّاسِ
۵۱۸/۵	الْكَافِي	۵۱۹/۶	الْكَامِلُ
۵۲۰/۷	الْكَثِيْرُ الصَّمْتِ	۵۲۱/۸	الكَرِيْمُ
۵۲۲/۹	الْكَفِيْلُ	۵۲۳/۱۰	كَلِيْمُ اللهِ
۵۲۴/۱۱	الكَنْزُ	۵۲۵/۱۲	الْكَوْكَبُ
۵۲۶/۱۳	كهيعص		

"اللام" سے شروع ہونے والے نام			
۵۲۷/۱	اَللَّبِيْبُ	۵۲۸/۲	اللِّسَانُ
۵۲۹/۳	اللَّسِنُ	۵۳۰/۴	اللَّوْذِعِيُّ
۵۳۱/۵	اللَّيْثُ		

"الميم" سے شروع ہونے والے نام			
۵۳۲/۱	المَاءُ الْمَعِيْنِ	۵۳۳/۲	اَلْمُؤْتَمِنُ
۵۳۴/۳	الْمُوْتٰى جَوَامِعَ الْكَلِمِ	۵۳۵/۴	المَاجِدُ
۵۳۶/۵	الْمَاحِيُ	۵۳۷/۶	مُوْذُ مَاذُ
۵۳۸/۷	مَاذُماذُ	۵۳۹/۸	مُوذُ مُوذُ
۵۴۰/۹	مَيْذُ مَيْذُ	۵۴۱/۱۰	الْمُؤَمَّلُ
۵۴۲/۱۱	الْمُؤَمَّمُ	۵۴۳/۱۲	الْمُؤمِنُ

۵۴۴/۱۳	اَلْمَامُوْنُ	۵۴۵/۱۴	اَلْمَانِعُ
۵۴۶/۱۵	اَلْمُؤَيَّدُ	۵۴۷/۱۶	اَلْمُبَارَکُ
۵۴۸/۱۷	اَلْمُبْتَهِلُ	۵۴۹/۱۸	اَلْمَبَرُّ
۵۵۰/۱۹	اَلْمُبَرَّأُ	۵۵۱/۲۰	اَلْمُبَشِّرُ
۵۵۲/۲۱	مُبَشِّرُ الْيَائِسِيْنَ	۵۵۳/۲۲	اَلْمَبْعُوْثُ
۵۵۴/۲۳	اَلْمَبْعُوْثُ بِالْحَقِّ	۵۵۵/۲۴	اَلْمُبَلِّغُ
۵۵۶/۲۵	اَلْمُبِيْحُ	۵۵۷/۲۶	اَلْمُبِيْنُ
۵۵۸/۲۷	اَلْمُتَبَتِّلُ	۵۵۹/۲۸	اَلْمُتَبَسِّمُ
۵۶۰/۲۹	اَلْمُتَّبَعُ	۵۶۱/۳۰	اَلْمُتَرَبِّصُ
۵۶۲/۳۱	اَلْمُتَرَحِّمُ	۵۶۳/۳۲	اَلْمُتَضَرِّعُ
۵۶۴/۳۳	اَلْمُتَّقِيْ	۵۶۵/۳۴	المتلوُّ
۵۶۶/۳۵	اَلْمَتْلُوُّ عليه	۵۶۷/۳۶	اَلْمُتَمَكِّنُ
۵۶۸/۳۷	اَلْمُتَمِّمُ لِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ	۵۶۹/۳۸	اَلْمُتَوَسِّطُ
۵۷۰/۳۹	اَلْمُتَوَكِّلُ	۵۷۱/۴۰	اَلْمُتَهَجِّدُ
۵۷۲/۴۱	اَلْمَتِيْنُ	۵۷۳/۴۲	اَلْمُثْبَتُ
۵۷۴/۴۳	اَلْمُثَبِّتُ	۵۷۵/۴۴	اَلْمُثِيْبُ
۵۷۶/۴۵	اَلْمُجَابُ	۵۷۷/۴۶	اَلْمُجَادِلُ
۵۷۸/۴۷	اَلْمُجْتَبٰى	۵۷۹/۴۸	اَلْمُجِيْبُ
۵۸۰/۴۹	اَلْمَجِيْدُ	۵۸۱/۵۰	اَلْمُجِيْرُ

۵۸۲/۵۱	المحجّة	۵۸۳/۵۲	المُحرّض
۵۸۴/۵۳	المُحرّم	۵۸۵/۵۴	الْمَحفُوظ
۵۸۶/۵۵	المُحكّم	۵۸۷/۵۶	الْمُحلِّل
۵۸۸/۵۷	مُحمّد	۵۸۹//۵۸	المَحمُوْدُ
۵۹۰/۵۹	الْمُحِيدُ	۵۹۱/۶۰	المُحيى
۵۹۲/۶۱	المُخبِتُ	۵۹۳/۶۲	المُخبِرُ
۵۹۴/۶۳	الْمُختَارُ	۵۹۵/۶۴	الْمُختَصُّ
۵۹۶/۶۵	الْمُختَّمُ	۵۹۷/۶۶	الْمَخْصُوْص بالشّرف
۵۹۸/۶۷	المَخصُوْص بالْعِزّ	۵۹۹/۶۸	الْمَخْصُوْص بالمَجدِ
۶۰۰/۶۹	المخضمُ	۶۰۱/۷۰	المُخلِص
۶۰۲/۷۱	المُدّثِرُ	۶۰۳/۷۲	المَدَنِیُّ
۶۰۴/۷۳	مَدِينَةُ الْعِلْم	۶۰۵/۷۴	الْمُذَكِّرُ
۶۰۶/۷۵	المَذْكُوْر	۶۰۷/۷۶	الْمَرْءُ
۶۰۸/۷۷	المُرتَجی	۶۰۹/۷۸	المُرتَضی
۶۱۰/۷۹	الْمُرْتَفِعُ الدَّرجاتِ	۶۱۱/۸۰	الْمُرتِلُ
۶۱۲/۸۱	مَرحَمَةُ	۶۱۳/۸۲	الْمَرحُوْمُ
۶۱۴/۸۳	المُرسَلُ	۶۱۵/۸۴	المُرشِدُ

۲۱۶/۸۵	الْمُرَغِّبُ	۲۱۷/۸۶	مَرْغَمَةٌ
۲۱۸/۸۷	الْمُزَكِّی	۲۱۹/۸۸	الْمُزَمْزَمُ
۲۲۰/۸۹	الْمُزَّمِّلُ	۲۲۱/۹۰	مُزِيلُ الْغُمَّةِ
۲۲۲/۹۱	الْمُسَبِّحُ	۲۲۳/۹۲	الْمُسْتَجِيبُ
۲۲۴/۹۳	الْمُسْتَعِيذُ	۲۲۵/۹۴	الْمُستغفِرُ
۲۲۶/۹۵	الْمُستَغْنی	۲۲۷/۹۶	الْمُسْتَقِيم
۲۲۸/۹۷	الْمُسَدَّدُ	۲۲۹/۹۸	المسرىٰ به
۲۳۰/۹۹	الْمَسْعُودُ	۲۳۱/۱۰۰	الْمُسَلَّمُ
۲۳۲/۱۰۱	الْمُسَلِّم	۲۳۳/۱۰۲	الْمسِيحُ
۲۳۴/۱۰۳	الْمُشَاوِرُ	۲۳۵/۱۰۴	الْمُشَذَّبُ
۲۳۶/۱۰۵	الْمُشَرِّدُ	۲۳۷/۱۰۶	الْمُشَفَّحُ
۲۳۸/۱۰۷	المشفَّعُ	۲۳۹/۱۰۸	المشفوعُ
۲۴۰/۱۰۹	المشْهُوْدُ	۲۴۱/۱۱۰	الْمُشِيحُ
۲۴۲/۱۱۱	الْمُشِيرُ	۲۴۳/۱۱۲	الْمُصَارِعُ
۲۴۴/۱۱۳	الْمصافِحُ	۲۴۵/۱۱۴	المصْبَاحُ
۲۴۶/۱۱۵	مُصَحِّحُ الحسناتِ	۲۴۷/۱۱۶	الْمُصَدِّقُ
۲۴۸/۱۱۷	المصَدَّقُ	۲۴۹/۱۱۸	المصْدُوقُ
۲۵۰/۱۱۹	الْمصطفٰى	۲۵۱/۱۲۰	الْمُصْلِحُ
۲۵۲/۱۲۱	الْمُصَلّٰى عليه	۲۵۳/۱۲۲	الْمَصُونُ

۲۵۴/۱۲۳	المُضَخَّمُ	۲۵۵/۱۲۴	المَطَاعَ
۲۵۶/۱۲۵	اَلْمُضِیْٔ	۲۵۷/۱۲۶	اَلْمُطَّلَعُ
۲۵۸/۱۲۷	المُطَهَّرُ	۲۵۹/۱۲۸	المُطَهَّرُ
۲۶۰/۱۲۹	مُطَهَّرُ الجَنان	۲۶۱/۱۳۰	اَلْمُطِیْعُ
۲۶۲/۱۳۱	المُظَفَّرُ	۲۶۳/۱۳۲	المُظْهِرُ
۲۶۴/۱۳۳	المَعْرُوف	۲۶۵/۱۳۴	المُعَزَّزُ
۲۶۶/۱۳۵	المَعْصُوم	۲۶۷/۱۳۶	اَلْمُعْطِی
۲۶۸/۱۳۷	المُعَقِّبُ	۲۶۹/۱۳۸	المُعَلّی
۲۷۰/۱۳۹	اَلْمُعَلَّمُ	۲۷۱/۱۴۰	المُعَلِّمُ
۲۷۲/۱۴۱	مُعَلِّمُ اُمَّتِه	۲۷۳/۱۴۲	المُعْلِنُ
۲۷۴/۱۴۳	اَلْمَعْلُوم	۲۷۵/۱۴۴	المُعِینُ
۲۷۶/۱۴۵	اَلْمُغْرَمُ	۲۷۷/۱۴۶	المَغْنَمُ
۲۷۸/۱۴۷	المُغْنی	۲۷۹/۱۴۸	المِفْتَاحُ
۲۸۰/۱۴۹	مِفتاحُ الْجَنَّةِ	۲۸۱/۱۵۰	مِفتاحُ الرَّحْمَةِ
۲۸۲/۱۵۱	اَلْمُفَخَّمُ	۲۸۳/۱۵۲	اَلْمِفْضَال
۲۸۴/۱۵۳	المُفَضِّلُ	۲۸۵/۱۵۴	المُفَضَّلُ
۲۸۶/۱۵۵	المُفَلَّجُ	۲۸۷/۱۵۶	المُفْلِحُ
۲۸۸/۱۵۷	المُقْتَصِدُ	۲۸۹/۱۵۸	المُقْتَفی
۲۹۰/۱۵۹	المُقَدَّس	۲۹۱/۱۶۰	المُقَدِّمُ
۲۹۲/۱۶۱	المُقَدَّمُ	۲۹۳/۱۶۲	المُقْرِئُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۶۹۳/۱۶۳	المُقسِطُ	۶۹۵/۱۶۴	المُقسِمُ
۶۹۶/۱۶۵	لمقصُوصُ عليهِ	۶۹۷/۱۶۶	المُقفّى
۶۹۸/۱۶۸	المُقوَّمُ	۶۹۹/۱۶۹	مُقيلُ العَثراتِ
۷۰۰/۱۷۰	مُقيمُ السُّنَّة بعد الفَترَةِ	۷۰۱/۱۷۱	المُكتفى
۷۰۲/۱۷۲	المُكرَّمُ	۷۰۳/۱۷۳	المَكْفِيُّ
۷۰۴/۱۷۴	المُكَلَّمُ	۷۰۵/۱۷۵	اَلْمَكِّيُّ
۷۰۶/۱۷۶	المكِينُ	۷۰۷/۱۷۷	اَلْمَلاحِمِيُّ
۷۰۸/۱۷	المَلاذُ	۷۰۹/۱۷۹	المُلَبِّيَ
۷۱۰/۱۸۰	المَلْجَأُ	۷۱۱/۱۸۱	اَلْمَلْحَمَةُ
۷۱۲/۱۸۲	مُلَقَّى القرآن	۷۱۳/۱۸۳	اَلْمَلِکِ
۷۱۴/۱۸۴	اَلْمَلِیُّ	۷۱۵/۱۸۵	الملیکُ
۷۱۶/۱۸۶	اَلْمَمْنُوحُ	۷۱۷/۱۸۷	المَمْنُوعُ
۷۱۸/۱۸۸	المُنادِی	۷۱۹/۱۸۹	المنادٰی
۷۲۰/۱۹۰	المُنتَجَبُ	۷۲۱/۱۹۱	المُنتَخَبُ
۷۲۲/۱۹۲	المُنتَصِرُ	۷۲۳/۱۹۳	المُنتَقٰی
۷۲۴/۱۹۴	مِنَّةُ اللہ	۷۲۵/۱۹۵	اَلْمُنجد
۷۲۶/۱۹۶	اَلْمُنجی	۷۲۷/۱۹۷	المُنْحَمنّا
۷۲۸/۱۹۸	المُنذِرُ	۷۲۹/۱۹۹	المُنَزَّلُ علیہ
۷۳۰/۲۰۰	المُنصِفُ	۷۳۱/۲۰۱	اَلْمَنْصُورُ

۳۲/۲۰۲ے	المُنقِذُ	۳۳/۲۰۳ے	المُنِیبُ
۳۴/۲۰۴ے	المُنِیرُ	۳۵/۲۰۵ے	المُوحی الیه
۳۶/۲۰۶ے	المورُودُ حوضه	۳۷/۲۰۷ے	المُوَصِّلُ
۳۸/۲۰۸ے	المَوصُولُ	۳۹/۲۰۹ے	المَوْعِظة
۴۰/۲۱۰ے	المُوقَّرُ	۴۱/۲۱۱ے	المُوقِنُ
۴۲/۲۱۲ے	الْمَوْلٰی	۴۳/۲۱۳ے	المُهَابُ
۴۴/۲۱۴ے	المُهَاجِرُ	۴۵/۲۱۵ے	المُهتَدٰی
۴۶/۲۱۶ے	المُهْدِی	۴۷/۲۱۷ے	المُهْدَی
۴۸/۲۱۸ے	المُهَذَّبُ	۴۹/۲۱۹ے	المُهیبُ
۵۰/۲۲۰ے	المُهیمنُ	۵۱/۲۲۱ے	المیزَانُ
۵۲/۲۲۲ے	المُیَسِّرُ	۵۳/۲۲۳ے	المُیمِّمُ

"النون" سے شروع ہونے والے نام

۵۳/۱ے	نون	۵۴/۱ے	النابذُ
۵۵/۲ے	النَّاجزُ	۵۶/۳ے	النَّاسُ
۵۷/۴ے	النَّاسِخُ	۵۸/۵ے	النَّاسِکُ
۵۹/۶ے	النَّاشِرُ	۶۰/۷ے	النَّاصِبُ
۶۱/۸ے	النَّاصِحُ	۶۲/۹ے	النَّاصِرُ
۶۳/۱۰ے	ناصرُ الدین	۶۴/۱۱ے	النَّاضِرُ
۶۵/۱۲ے	الناطِقُ بالحق	۶۶/۱۳ے	الناظِرُ من خلْقِه
۶۷/۱۴ے	النَّاهی	۶۸/۱۵ے	النَّبأ

۷۶۹/۱۶	النَّبِیّ	۷۷۰/۱۷	نَبِیُّ الاحمرِ
۷۷۱/۱۸	نَبِیُّ الاسودِ	۷۷۲/۱۹	نَبِیُّ التوبةِ
۷۷۳/۲۰	نَبِیُّ الحرمَینَ	۷۷۴/۲۱	نَبِیُّ الرَّاحَةِ
۷۷۵/۲۲	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ	۷۷۶/۲۳	نَبِیُّ المَرْحَمَةِ
۷۷۷/۲۴	النَّبِیُّ الصالِح	۷۷۸/۲۵	نَبِیُّ اللهِ
۷۷۹/۲۶	نَبِیُّ المَلاحِمِ	۷۸۰/۲۷	نَبِیُّ المَلْحَمَةِ
۷۸۱/۲۸	النَّجْمُ	۷۸۲/۲۹	النَّجمُ الثَّاقِبُ
۷۸۳/۳۰	نجِیُّ اللهِ	۷۸۴/۳۱	النَّجیبُ
۷۸۵/۳۲	النَّجِیدُ	۷۸۶/۳۳	النَّذیرُ
۷۸۷/۳۴	النَّسیبُ	۷۸۸/۳۵	النَّصیحُ
۷۸۹/۳۶	النَّعْمَةُ	۷۹۰/۳۷	نعمةُ اللهِ
۷۹۱/۳۸	النقیُّ	۷۹۲/۳۹	النقیبُ
۷۹۳/۴۰	النُّورُ	۷۹۴/۴۱	نورُ الاُمَمِ
۷۹۵/۴۲	نورُ اللهِ الذی لا یُطْفأ		
	"الواو" سے شروع ہونے والے نام		
۷۹۶/۱	الواجدُ	۷۹۷/۲	الوَاصِلُ
۷۹۸/۳	الوَاضِعُ	۷۹۹/۴	الوَاعِدُ
۸۰۰/۵	الواعِظُ	۸۰۱/۶	الوافی
۸۰۲/۷	الوَالِی	۸۰۳/۸	الوَجِیهُ

نمبر	نام	نمبر	نام
۸۰۴/۹	الوَحِیذ	۸۰۵/۱۰	الورع
۸۰۶/۱۱	الوَسِیلَۃ	۸۰۷/۱۲	الوَسِیم
۸۰۸/۱۳	الوَصُولُ	۸۰۹/۱۴	الوَصیُّ
۸۱۰/۱۵	الوَفیُّ	۸۱۱/۱۶	الوَلیُّ النَّاصِرُ
۸۱۲/۱۸	ولیُّ الفضل		

"الھاء" سے شروع ہونے والے نام

نمبر	نام	نمبر	نام
۸۱۳/۱	الھادی	۸۱۴/۲	الھَاشِمی
۸۱۵/۳	الھَجُوْدُ	۸۱۶/۴	الھُدٰی
۸۱۷/۵	ھدِیَّۃُ اللہ	۸۱۸/۶	الھُمَامُ
۸۱۹/۷	الھِمَّۃُ	۸۲۰/۸	اَلْھَیِّنُ

"الیاء" سے شروع ہونے والے نام

نمبر	نام	نمبر	نام
۸۲۱/۱	الیَثْرِبیُّ	۸۲۲/۲	یٰس

اسماء النبی فی القرآن والسنة
دکتور عاطف ملیجی کی کتاب میں مذکور نام

۱—محمد
۲—احمد
۳—عبداللہ
۴—الامی
۵—الرحیم
۶—البشیر
۷—الشاهد
۸—الشهید
۹—النذیر
۱۰—الداعی الی اللہ
۱۱—المبلغ
۱۲—الحنیف
۱۳—الماحی
۱۴—رسول الملاحم
۱۵—الحاشر

۱۶–نبی التوبة

۱۷–النور

۱۸–السراج المنیر

۱۹–المصطفی

۲۰–الطاہر

۲۱–المطهَّر

۲۲–المطهِّر

۲۳–المتوکل

۲۴–المبین

۲۵–الصادق

۲۶–طٰہٰ

۲۷–الجامع

۲۸–الولی

۲۹–الهادی

۳۰–صاحب الکوثر

حصہ سوم

تراجم اسماء نبویہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خود اپنے بیان کردہ نام

فی افراد مسلم من حدیث ابی موسی قال: سمی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفسه فقال: " انا محمد و احمدو المقفّی و الماحی والحاشر ونبی التوبة و الملحمة "، وفی لفظ "نبی الرحمة."
(صفۃ الصفوۃ: ۱/۲۳ بحوالہ صحیح مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائه صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر ۲۳۵۵)

۱-محمد

بہت عمدہ خصلتوں والے

۲-احمد

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۳-المقفی

انبیاء کرام کے آخر میں آنے والے

۴-الماحی

کفر کو مٹانے والے

۵-الحاشر

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے

والے ہوں گے۔

۶ -نبی التوبة

توبہ والوں کے نبی

۷-الملحمة

جنگ والے (کیونکہ کثرت سے آپ ؐ کو اللہ کے راستے میں جہاد کیا)۔

۸-نبی الرحمة

رحمت کے نبی

حضرت ابوالحسین بن فارس کے بیان کردہ اسماء نبویہ

حضرت ابوالحسین بن فارس اللغوی فرماتے ہیں ہمارے نبی پاک کے پچیس نام ہیں۔

۱-محمد

بہت عمدہ خصلتوں والے

۲-احمد

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۳-الماحی

کفر کو مٹانے والے

۴-الحاشر

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے والے ہوں گے۔

۵-العاقب

وہ آخری نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

۶-المقفی

انبیاء کرام کے آخر میں آنے والے

۷-نبی الرحمة
رحمت کے نبی
۸-نبی التوبة
توبہ والوں کے نبی
۹-الملحمة
جنگ والے (کیونکہ کثرت سے آپؐ کو اللہ کے راستے میں جہاد کیا)۔
۱۰-الشاهد
گواہی دینے والے (قیامت کے دن حضورؐ سابقہ انبیاء کی نبوت کی تبلیغ کی گواہی دیں گے)۔
۱۱-المبشر
لوگوں کو جنت کی بشارت دینے والے
۱۲-البشير
خوش خبری سنانے والے (مومنین کو جنت کی)۔
۱۳-النذير
لوگوں کو دوزخ سے ڈرانے والے، اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے، اللہ کی ناراضگی سے ڈرانے والے۔
۱۴-السراج المنير
روشنی دینے والا چراغ
۱۵-الضحوک
پاکیزہ نفس والے، جس کی وجہ سے آپ کو مسکراہٹ لاحق ہو جاتی تھی۔
۱۶-القتال
دشمنان خدا کو جہاد میں مارنے والے

۱۷-المتوکل
اللہ پر بھروسہ کرنے والے
۱۸-الفاتح
فتح کرنے والے
۱۹-الامین
امانت دار
۲۰-الخاتم
مہر نبوت والے
۲۱-المصطفی
منتخب شدہ
۲۲-النبی
نبی
۲۳-الرسول
رسول
۲۴-الامی
نہ لکھنے والے اور نہ کسی کے پاس پڑھنے والے
۲۵-القثم
خیر کو جمع کرنے والا

زادالمعاد ابن قیم زادالمعاد:۸۷/۱، ۸۸، فتح الباری شرح بخاری ۶۴۱/۶،
صفۃ الصفوۃ:۲۳/۱۔

حضرت ابوبکر ابن العربی کے جمع کردہ پینسٹھ نام

وہ نام جو ابوبکر ابن العربی نے ذکر کئے ہیں وہ یہ ہیں:
اَلرَّسُوْل، اَلْمُرْسَل ، اَلنَّبِیّ ، اَلْاُمِّیّ ، اَلشَّهِيْد، اَلْمُصَدِّق ، اَلنُّوْر ، اَلْمُسْلِم ، اَلْبَشِيْر، اَلْمُبَشِّر ، اَلنَّذِيْر ، اَلْمُنْذِر ، اَلْمُبِيْن ، اَلْاَمِيْن ، اَلْعَبْد، اَلدَّاعِی ، اَلسِّرَاج، اَلْمُنِيْر ، اَلْاِمَام ، اَلذِّكْر ، اَلْمُذَكِّر ، اَلْهَادِی ، اَلْمُهَاجِر، اَلْعَامِل ، اَلْمُبَارَک ، اَلرَّحْمَة ، اَلْآمِر ، اَلنَّاهِی ، اَلطَّيِّب ، اَلْكَرِيْم ، اَلْمُحَلِّل ، اَلْمُحَرِّم ، اَلْوَاضِع ، اَلرَّافِع ، اَلْمُجِيْر ، خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ، ثَانِیَ اثْنَيْن ، مَنْصُوْر ، اُذُنُ خَيْر ، مُصْطَفٰی ، اَمِيْن ، مَامُوْن ، قَاسِم ، نَقِيْب ، اَلْمُزَّمِّل، اَلْمُدَّثِّر ، اَلْعَلِیّ ، اَلْحَكِيْم ،اَلْمُؤْمِن ، اَلرَّؤُف ، اَلرَّحِيْم ، اَلصَّاحِب ، اَلشَّفِيْع ، اَلْمُشَفَّع ، اَلْمُتَوَكِّل ، مُحَمَّد، اَحْمَد ، اَلْمَاحِی اَلْحَاشِر ، اَلْمُقَفِّی ، اَلْعَاقِب ، نَبِیُّ التَّوْبَة، نَبِیُّ الرَّحْمَة ، نَبِیُّ الْمَلْحَمَة ، عَبْدُالله .(الجواهر المضية : ج ا ص ١٨)

(فائدہ) ان اسماء گرامی کے تراجم الاسمی فیما لسیدنا محمد من الاسما میں آگے آرہے ہیں وہاں دیکھ لئے جائیں۔ تشریح بھی آگے آرہی ہے۔

حضرت ابوعبداللہ محمد بن علی بن عساکر کے بیان کردہ اسماء نبویہ

حضرت عبداللہ بن محمد بن علی بن عساکر فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیس نام ہیں۔
ان کو ابوبکر ابن العربی نے اپنے اضافوں کے ساتھ ملا کر چونسٹھ کے قریب ذکر کیا ہے جن کو ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے۔

۱-المرسل
رسول بنا کر بھیجا ہوا

۲-النبی
نبی

۳-الامی
نہ لکھنے والے اور نہ کسی کے پاس پڑھنے والے

۴-الشہید
حاضر، گواہی میں امانت دار

۵-المصدق
سچے

۶-النور
نور، روشنی

۷ -المسلم

حفاظت کئے ہوئے (اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کی دشمنوں سے حفاظت فرمائی جیسا کہ آیت کریمہ میں ہے واللہ یعصمک من الناس ۔اوراللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھیں گے)۔

۸ -البشیر

خوش خبری سنانے والے (مومنین کو جنت کی)۔

۹ -المبشر

لوگوں کو جنت کی بشارت دینے والے

۱۰-النذیر

لوگوں کو دوزخ سے ڈرانے والے، اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے، اللہ کی ناراضگی سے ڈرانے والے۔

۱۱ - المنذر

ڈرانے والے (کافروں کو، مشرکوں کو، امتوں کو، اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے)۔

۱۲ -المبین

اللہ کے دین کو ظاہر کرنے والے

۱۳ - الامین

امانت دار

۱۴ -العبد

بندہ

۱۵ -الداعی

لوگوں کو اللہ کی طرف ایمان کے لیے بلانے والے

١٦-السراج

روشنی

١٧-المنیر

روشنی دینے والے

١٨-الامام

امامت کرنے والا

١٩-الذکر

جلیل الشان، ثناءاور شرف والے

٢٠-المذکر

مبلغ، واعظ

٢١-الهادی

ہدایت دینے والے

٢٢-المهاجر

ہجرت والے (آپؐ نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی)۔

٢٣-المأمل

جائے امید

٢٤-المبارک

تمام انواع خیر کے جمع کرنے والے برکت دیئے ہوئے

٢٥-الرحمة

رحمت والے

٢٦-الآمر

نیکی کا حکم کرنے والے

۲۷-الناهی

• گناہوں سے روکنے والے

۲۸- الطبیب

طبیب وہ ذات جو بیماریوں کو دور کرے اور اس کی برکت سے سارے درد چاہے جسمانی ہوں یا روحانی ختم ہو جائیں۔

۲۹-الکریم

کریم

۳۰-المحلل

اشیاء کو حلال کرنے والے، احرام کھولنے والے

۳۱-المحرم

حرام کرنے والے، اللہ کی طرف سے نازل شدہ حرام چیزوں کی اطلاع دینے والے۔ حرام باندھنے والے

۳۲-الواضع

لوگوں سے وزن اور بوجھ کو ہٹانے والے اللہ تعالی کا ارشاد ہے ویضع عنھم اصرھم اور حضورؐ لوگوں سے ان کے بوجھ کو ہٹاتے ہیں۔

۳۳-الرافع

بلندی والے۔

۳۴-المجیر

جو پناہ ما[illegible]ں کو پناہ دینے والے

۳۵-خاتم النبیین

تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے

۳۶-ثانی اثنین

دو میں سے دوسرے (یہ قرآن کریم کا لفظ ہے اور غار ثور کی طرف اشارہ ہے جب آپؐ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر رہے تھے اور غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ روپوش ہوئے تھے)۔

۳۷-منصور

مدد کئے ہوئے

۳۸-اذن خیر

اچھی بات سننے والے (یعنی خیر اور حق کو سننے والے تھے)۔

۳۹-مصطفی

منتخب شدہ

۴۰- امین

امانت دار

۴۱-مامون

محفوظ امن دیئے ہوئے

۴۲-قاسم

علوم نبوت کو تقسیم کرنے والا

۴۳-نقیب

قوم کے سردار، قوم کے ضامن

۴۴-المزمل

لحاف میں لپٹنے والے

۴۵-المدثر

کپڑا اوڑھنے والا

۴۶-العلی

بلند

۴۷-الحکیم

حکمت والے

۴۸-المؤمن

مومن

۴۹-الرء وف

بہت مہربان

۵۰-الرحیم

رحم کرنے والا

۵۱-الصاحب

دوست، ساتھی

۵۲-الشفیع

شفاعت کرنے والے

۵۳-المشفع

شفاعت قبول کئے ہوئے

۵۴-المتوکل

اللہ پر بھروسہ کرنے والے

۵۵-محمد

بہت عمدہ خصلتوں والے

۵۶-احمد

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۵۷-الماحی

کفر کو مٹانے والے، وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے والے ہوں گے۔

۵۸۔الحاشر

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے والے ہوں گے۔

۵۹۔المقفی

انبیاءِ کرام کے آخر میں آنے والے

۶۰۔العاقب

وہ آخری نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

۶۱۔نبی التوبة

توبہ والوں کے نبی

۶۲۔نبی الرحمة

رحمت کے نبی

۶۳۔نبی الملحمة

نبی، جنگ والے (کیونکہ کثرت سے آپؐ نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا)۔

۶۴۔عبد اللہ

اللہ کے بندے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صفاتی نام

آپؐ کے وہ نام جو عام طور پر نہیں ملتے۔

۱-ادعج العینین
زیادہ سیاہ اور بڑی آنکھوں والے

۲-اھدب الاشفار
لمبی اور گھنی پلکوں والے

۳-جلیل المشاش والکتد
چوڑی پیشانی اور اس طرح کی چوڑی پشت والے کہ کندھوں کے درمیان والا حصہ بھرا ہوا تھا

۴-اجرد
زائد بالوں سے صاف جسم والے

۵-ذومسربة
سینے کے بیچ سے ناف تک کے بالوں کی دھاری والے

۶-اجود الناس صدراً
لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ کشادہ سینے والے

۷-اصدق الناس لھجة
لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ سچے لہجے والے

۸-الین الناس عریکة
لوگوں کے مقابلے میں زیادہ شریف

۹-اکرم الناس عشرۃ

لوگوں کے مقابلے میں بہترین معاشرت والے

۱۰-الشاھد

قیامت کے دن سابقہ انبیاء کے حق میں امتوں کی طرح تبلیغ رسالت کی گواہی دینے والے

۱۱-القیم

متولی، سردار، سیدھے معاملے والے

۱۲-نبی المقتلۃ

جنگوں کے نبی (آپ نے جہاد کے ذریعے لوگوں تک اللہ کے دین کو پہنچایا اور آپ کے بعد آپ کی امت میں بھی جہاد جاری ہے اور رہے گا اور لوگوں تک اس طرح سے خدا کا دین پہنچتا رہے گا)

جلد والے قرآن شریف کے گتوں پر مطبوعہ نام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ نام قرآن شریف کے بعد جلد شدہ گتوں کے اندر والے حصے پر بعض ناشرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ نام چھاپتے ہیں ان ناموں کے سب سے پہلے درج کرنے والے اور تحقیق کرنے والے کا حوالہ نہیں مل سکا۔

چونکہ ان ۹۹ ناموں میں سے اکثر نام آپ اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں اس لئے یہاں اب صرف وہ نام لکھے جاتے ہیں جو اس سے پہلے کے درج شدہ ناموں میں نہیں آئے۔

۱-اٰمِرٌ
حکم دینے والا

۲-اٰخِرٌ
سب نبیوں کے آخر میں آنے والا، دنیا کے آخری زمانے میں آنے والا

۳-ترازِیٌّ
یہ شاید آپ کی کسی چیز کی طرف نسبت ہے

۴-طٰسٓ
حروف مقطعات میں قرآن شریف میں بعض علماء مفسرین کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے

۵-الظاھر
کافروں پر غلبہ پانے والا

٦-مضریؐ

قبیلہ مضر سے تعلق رکھنے والا

٧-مدعوٌّ

معراج میں اللہ کی طرف بلایا ہوا، اور اللہ کی طرف سے انسانوں کو حضور کے نبی ماننے کی دعوت

٨-ناہٍ

گناہوں اور کفر اور شرک سے روکنے والا

٩-مھدٍ

ہدایت دینے والا، مقام ہدایت، مجسمہ ہدایت

مسجد نبوی کی قبلہ رخ والی دیوار پر
حضور پاک ﷺ کے تحریر شدہ اسماء گرامی

۱ - محمد۔

بہت عمدہ خصلتوں والے

۲ - احمد۔

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۳ - حامد۔

اللہ کی حمد ادا کرنے والے

۴ - محمود۔

مقام محمود والے

۵ - وحید۔

یکتا

۶ - احید۔

دور کرنے والے (یعنی آپؐ اپنی امت کو دوزخ سے دور کرنے والے تھے)۔

۷ - حاشر۔

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے

والے ہوں گے۔

۸—عاقب۔

وہ آخری نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

۹—ماح۔

کفر کو مٹانے والے

۱۰—طاھر۔

پاک

۱۱—طه۔

طه یہ بھی حضورؐ کا نام ہے

۱۲—یٰس۔

یٰس یہ حروف مقطعات میں سے ہے اور حضورؐ کا ایک قول کے مطابق نام بھی ہے۔

۱۳—سید۔

سردار

۱۴—طبیب۔

طبیب وہ ذات جو بیماریوں کو دور کرے اور اس کی برکت سے سارے درد چاہے جسمانی ہوں یا روحانی ختم ہو جائیں۔

۱۵—مطھر۔

پاک کئے ہوئے، پاک کرنے والے

۱۶—نبی۔

نبی

۱۷—رسول۔

رسول

۱۸-رسول الرحمة۔

رحمت والے رسول

۱۹-قیم۔

کامل اخلاق حسنہ کا جامع اور سردار کیونکہ حضورؐ لوگوں کے اور دین کے معاملات کے درست کرنے والے اور سنوارنے والے تھے۔

۲۰-جامع۔

تمام نیک خصلتوں کے جامع

۲۱-مقتف۔

انبیاء کرامؑ کے آخر میں آنے والے

۲۲-مقفی۔

انبیاء کرامؑ کے آخر میں آنے والے

۲۳-رسول الملاحم۔

جہاد والے رسول

۲۴-رسول الراحة۔

آرام والے رسول، آرام پہنچانے والے رسول

۲۵--کامل۔

کامل

۲۶-اکلیل۔

تاج والے

۲۷-مدثر۔

کپڑا اوڑھنے والے

۲۸—مزمل۔
لحاف میں لپٹنے والے
۲۹—عبداللہ۔
اللہ کے بندے
۳۰—حبیب اللہ۔
حبیب کے بندے
۳۱—نجی اللہ۔
اللہ کی طرف سے نجات یافتہ
۳۲—صفی اللہ۔
اللہ کا مخلص دوست
۳۳—کلیم اللہ۔
اللہ سے ہم کلام ہونے والے
۳۴—خاتم الانبیاء۔
تمام انبیاء کے آخر میں آنے والے
۳۵—خاتم الرسل۔
تمام رسولوں کے آخر میں آنے والے
۳۶—رسول الثقلین۔
جنات اور انسانوں کے رسول
۳۷—مذکر۔
مبلغ، واعظ
۳۹—ناصر۔
مدد کرنے والے

۴۰-منصور-
مدد کئے ہوئے
۴۱-نبی الرحمۃ-
رحمت کے نبی
۴۲-نبی التوبۃ-
توبہ والوں کے نبی
۴۳-حریص علیکم-
مسلمانوں کی خیر خواہی کے حریص
۴۴-معلوم-
معلوم (لوگوں کے علم میں ایمان میں بھی آپ معلوم ومشہور ہیں اور اللہ نے بھی آپ کا کائنات میں چرچا کیا ہے)۔
۴۵-شہیر-
مشہور (انسانوں میں، جنات میں، فرشتوں میں سب مخلوقات میں آپ کی نبوت کا چرچا تھا اور ہے)۔
۴۶-شاھد-
گواہی دینے والے (قیامت کے دن حضور سابقہ انبیاء کی نبوت کی تبلیغ کی گواہی دیں گے)۔
۴۷-شہید-
شہید، حاضر، گواہی میں امانت دار
۴۸-بشر-
جنس بشریت میں سب سے بڑے انسان اور بشر
۴۹-مبشر-

لوگوں کو جنت کی بشارت دینے والے

۵۰-مشھود-

شہادت دیئے ہوئے (تمام انبیاء کرام نے حضورؐ کی آمد کی اور نبوت کی شہادت دی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے واذا اخذ اللہ میثاق النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ، قَالَ ءَ أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ[آل عمران: ۸۱].

ترجمہ: اور (یاد کیجئے) جب اللہ نے اقرار لیا نبیوں سے کہ جو کچھ میں نے کتاب اور علم دیا ہے پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے جو سچ بتائے تمہارے پاس والی کتاب کو تو اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا فرمایا تو اب گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۵۱-یذر-

....

۵۲-نون-

حروف مقطعات میں سے ہے بعض علماء کے نزدیک یہ حروف مقطعات اللہ کے اسماء مبارکہ ہیں اور بعض علماء کے نزدیک یہ حضورؐ کے اسماء گرامی ہیں۔

۵۳-منذر-

ڈرانے والے (کافروں کو، مشرکوں کو، امتوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے)۔

۵۴-سراج-

روشنی

۵۵—مصباح-

چراغ

۵۶—ھدی-

ہدایت

۵۷—مھدی-

ہدایت یافتہ

۵۸—منیر-

روشنی دینے والے

۵۹—داع-

لوگوں کو اللہ کی طرف ایمان کے لیے بلانے والے

۶۰—ابن عبدالمطلب-

عبدالمطلب کے بیٹے

۶۱—عفو-

درگزر کرنے والے

۶۲—حفی-

حق

۶۳—حق-

نیک لطیف

۶۴—ولی-

دوست

۶۵—متین-

قوی

۶۶-قوی-

مضبوط

۶۷ -مامون-

محفوظ، امن دیئے ہوئے

۶۸-کریم-

کرم والے

۶۹-مکرّم-

عزت والے

۷۰-مکین-

رہنے والے

۷۱-مبین-

اللہ کے دین کو ظاہر کرنے والے

۷۲-مؤمل-

امیدگاہ

۷۳-ذو قوۃ-

قوت والے

۷۴-وصول-

خوب صلہ رحمی کرنے والے اور تعلق ایمانی کو خوب نبھانے والے

۷۵-ذو حرمۃ-

عزت والے

۷۶-ذو مکانۃ-

اللہ کے پاس عالی مرتبہ والے

۷۷-ذوعز-

عزت والے

۷۸-ذوفضل-

فضیلت والے

۷۹-مُطاع-

اطاعت کیا ہوا، سردار

۸۰-مطیع-

فرمانبردار

۸۱-قدم صدق-

صداقت کا نشان

۸۲-بشری-

بشارت

۸۳-رحمة للمومنین-

سارے جہانوں کے لیے رحمت

۸۴-منة اللہ-

اللہ کا احسان جیسا کہ اللہ تعالی نے قرآن شریف میں ارشاد فرمایا لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولاً. بے شک اللہ تعالی نے مومنین پر احسان فرمایا ہے کہ ان میں ایک رسول بھیجا ہے۔

۸۵-نعمة اللہ-

اللہ کی نعمت

۸۶-ھدیة اللہ-

اللہ کی ہدایت

۸۸—عروۃ و ثقی۔

مضبوط حلقہ

۸۹—صراط اللہ۔

اللہ کا راستہ (جو اللہ کی معرفت تک پہنچائے)۔

۹۰—صراط مستقیم۔

سیدھا راستہ

۹۱—سیف اللہ۔

اللہ کی تلوار

۹۲—ذکر اللہ۔

اللہ کا سراپا ذکر وہ ذات جس کو اللہ یاد کرتا ہے اور اللہ اس کو ذکر کرتا ہے۔

۹۳—حزب اللہ۔

اللہ کا لشکر (اللہ تعالیٰ نے آپ کو جب مبعوث فرمایا تو زمین میں آپؐ کے سوا کوئی بھی دین قیم پر نہیں تھا۔ اس اعتبار سے حضورؐ اللہ کے لشکر تھے اور اس کے دین کے مددگار تھے اور لوگوں کو اللہ کی توحید کی طرف جمع کرنے والے تھے)۔

۹۴—النجم الثاقب۔

چمکتا ہوا ستارہ

۹۵—مجتبی۔

منتخب

۹۶—منتقی۔

چننے والے، منتخب کرنے والے

۹۷-مصطفی۔
منتخب شدہ
۹۸-امی۔
نہ لکھنے والے اور نہ کسی کے پاس پڑھنے والے
۹۹-اجیر۔
بچانے والے (یہ نام اس لیے ہے کہ آپؐ اپنی امت کو دوزخ کی آگ سے بچانے والے تھے)
۱۰۰-خیار۔
بہترین
۱۰۱-ابو القاسم۔
حضورؐ کے بیٹے کا نام قاسم ہے اس کی طرف نسبت ہے اس وجہ سے آپؐ ابو القاسم ہیں معنی قاسم کے باپ۔
۱۰۲-ابو الطاهر۔
یہ حضورؐ کے بیٹے طاہر کی طرف نسبت ہے کیونکہ آپؐ کے ایک بیٹے کا نام طاہر ہے ابو طاہر کا معنی طاہر کے باپ۔
۱۰۳-ابو طیب۔
حضرت طیبؓ کے باپ کیونکہ آپ کے ایک بیٹے کا نام طیب تھا
۱۰۴-ابو ابراهیم۔
حضرت ابراہیمؑ کے باپ (حضورؐ کے چار بیٹے تھے ان میں سے ایک کا نام حضرت ابراہیم ہے یہ اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہو گئے تھے اس نام میں اس کی طرف اشارہ ہے)۔
۱۰۵-شفیع۔

شفاعت کرنے والے

۱۰۶-مشفح-

سراپا تعریف،

(شایع علیہ السلام کی کتاب میں اس نام کے ساتھ حضورؐ کی بشارت دی گئی ہے)۔

۱۰۷-صالح-

نیک

۱۰۸-مھیمن-

خوف سے امن دینے والا

۱۰۹-مصلح-

اصلاح کرنے والے

۱۱۰-صادق-

سچے

۱۱۱-صدق-

بہت سچے

۱۱۲-مصدق-

تصدیق کرنے والا

۱۱۳-سیدالمرسلین-

رسولوں کے سردار

۱۱۴-امام المتقین-

پرہیزگاروں کے امام پیشوا

۱۱۵-قائد الغر المحجلین-

اعضاء وضو کے چمکنے والے امتیوں کے قائد

۱۱۶–خلیل۔

دوست

۱۱۷–الرحمۃ۔

رحمت

۱۱۸–بر۔

نیکی کے ساتھ موصوف

۱۱۹–مبر۔

اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری کرنے والے

۱۲۰–وجیہ۔

سردار قوم، آبرو والا، مرتبہ والا

۱۲۱–ناصح۔

نصیحت کرنے والے

۱۲۲–نصیح۔

نصیحت کرنے والے

۱۲۳–وکیل۔

ذمہ دار

۱۲۴–کفیل۔

کفایت کرنے والے

۱۲۵–مقیم السنۃ۔

انبیاء کرام کے بعد اور آپؐ سے پہلے کے وقفہ کے زمانہ میں جو دین و شریعت سابقہ انبیاء کا بگڑ گیا تھا حضورؐ نے اس کو درست کیا۔

۱۲۶—شفیق۔
شفقت کرنے والے
۱۲۷—مقدس۔
پاک
۱۲۸روح—القدس۔
روح القدس
۱۲۹—روح القسط۔
انصاف کی جان
۱۳۰—مکتف۔
کفایت کرنے والے
۱۳۱—بالغ۔
پہنچنے والے (یعنی اللہ تک پہنچنے والے یا اس علم تک پہنچنے والے جو اللہ تک پہنچاتا ہے)۔
۱۳۲—مبلغ۔
اسلام کی تبلیغ کرنے والے
۱۳۳—واصل۔
مقام و مرتبہ میں اور شرف کے ایسے درجہ کو پہنچنے والے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
۱۳۴—موصول۔
پہنچائے ہوئے (اللہ تک پہنچائے ہوئے یا حضورؐ تک قرآن کی وحی پہنچائی گئی شریعت کے احکام پہنچائے گئے اتارے گئے)۔
۱۳۵—سائق۔

ہر چیز کی طرف لے جانے والے
۱۳۶ —سابق۔
سب سے آگے
۱۳۷ —ھاد۔
ہدایت کی راہ دکھانے والا
۱۳۸ —مقدم۔
آگے کرنے والے
۱۳۹ —مھد۔
ہدایت دینے والے (خیر کے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے)۔
۱۴۰ —عزیز۔
غالب
۱۴۱ —فاضل۔
فضیلت والا
۱۴۲ —مفضل۔
فضیلت دینے والے، فضیلت دیئے ہوئے
۱۴۳ —فاتح۔
فتح کرنے والا
۱۴۴ —مفتاح الرحمة۔
رحمت کی چابی
۱۴۵ —مفتح الرحمة۔
رحمت کھولنے والے، رحمت کھولنے کا مرکز
۱۴۶ —مفتاح الجنة۔

جنت کی چابی

۱۴۷—علم الایمان۔

ایمان کی علامت اور ایمان کی دلیل

۱۴۸—علم الیقین۔

یقین کی علامت

۱۴۹—دلیل الخیرات۔

خوبیوں کی طرف رہنمائی کرنے والے

۱۵۰—صاحب الکوثر۔

نہر کوثر والے (کوثر والے (کوثر سے مراد جنت کی نہر بھی ہو سکتی ہے اور قیامت کے دن حوض کوثر بھی ہو سکتا ہے)۔

۱۵۱—صاحب المعجزات۔

معجزات والے

۱۵۲—صفوح عن الزلات۔

لغزشوں سے درگزر کرنے والے

۱۵۳—صاحب الشفاعۃ۔

شفاعت والے

۱۵۴—صاحب المنام۔

۱۵۵—صاحب القدم۔

خیر میں سبقت لے جانے والے

۱۵۶—مخصوص بالعز۔

شان کے ساتھ مخصوص

۱۵۷—مخصوص بالمجد۔

بزرگی کے ساتھ مخصوص

۱۵۸-مخصوص بالشرف۔

شرافت والے

۱۵۹-صاحب الوسیلة۔

وسیلہ والے (وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ مقام ہے)۔

۱۶۰-صاحب السیف۔

تلوار والے

۱۶۱-صاحب التاج۔

عمامہ والے

۱۶۲-صاحب الحجة۔

حجت والے

۱۶۳-صاحب السلطان۔

سلطنت والے

۱۶۴-صاحب الرداء۔

قباء والے

۱۶۵-صاحب القضیب۔

تلوار والے

۱۶۶-صاحب البراق۔

براق والے

۱۶۷-صاحب الخاتم۔

مہر نبوت والے

۱۶۸-صاحب العلامة۔

خاتم نبوت والے، مہر نبوت والے

۱۶۹-صاحب البر-

نیکی والے

۱۷۰-هادی-

ہدایت دینے والے

۱۷۱-صاحب المغفرة-

مغفرت والے

۱۷۲-صاحب اللواء-

لواء حمد والے (قیامت کے دن حضورؐ کے ہاتھ میں اللہ کی حمد کا جھنڈ ہوگا لواء سے مراد اللہ کی حمد کا جھنڈ ہے)۔

۱۷۳-صاحب المعراج-

معراج والے

۱۷۴-صاحب البیان-

شریعت کی وضاحت کرنے والے

۱۷۵-فصیح اللسان-

فصیح زبان والا

۱۷۶-مطهر الجنان-

پاک دل والے

۱۷۷-ارئوف الرحیم

بہت مہربان رحم والے

۱۷۸-عین النعیم-

نعمتوں کا سرچشمہ

۱۷۹—عین الغز۔
روشنی کا سرچشمہ

۱۸۰—عبداللہ۔
اللہ کے بندے

۱۸۱—اسعد الخلق۔
مخلوقات میں سعادت مند

۱۸۲—خطیب الامم۔
تمام امتوں کے سامنے خطاب کرنے والے (یعنی قیامت کے دن امتوں کے فیصلے کے آغاز کی اللہ کے آگے شفاعت کرنے والے)۔

۱۸۳—علم الھدی۔
ہدایت کی دلیل

۱۸۴—رفیع الرتب۔
بلند مرتبے والے

۱۸۵—عز العرب۔
عرب کی عزت

۱۸۶—سید ولد آدم۔
اولاد آدم کے سردار

اسماء النبی ﷺ

الاسمی
فیما لسیدنا محمد من الاسما
للشیخ یوسف بن اسماعیل النبھانی

نوٹ: یہ تمام نام اس مذکورہ کتاب سے لئے گئے ہیں اور ترجمہ ناچیز امداد اللہ انور کا ہے (اللہ خطاء معاف کرے)

۱- آخِذُ الصَّدَقَاتِ

صدقات لینے والے (صدقات سے مراد زکوۃ، روزے اور نماز وغیرہ کا فدیہ اور عشر وخراج وغیرہ ہیں حضور علیہ الصلوۃ والسلام ان کو وصول کر کے ان کے مستحقین میں تقسیم کرتے تھے خود حضورؐ کو ان کا کھانا حلال نہیں تھا کیونکہ یہ چیزیں لوگوں کے مال کا میل کچیل ہوتی ہیں اور یہ حضورؐ کے شرف عظیم کے لائق نہیں ہیں)۔

۲- اَلْاٰخِذُ بِالْحُجُزَاتِ

امت کو پیچھے سے تھامنے والے (یعنی حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنی امت کو پیچھے سے تھامتے ہیں تا کہ وہ دوزخ میں نہ جائیں اور اس نام میں حکایت ہے اس وقت کی جب حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی آمد نہیں ہوئی تھی اور لوگ گمراہی میں اور کفر میں اور شرک میں مبتلا تھے تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ کی طرف سے رسالت کا پیغام پہنچا کر کے لوگوں کو دوزخ سے بچایا اور جو

گناہ گار ہیں ان کو بھی جہنم سے گرنے سے محفوظ کیا اور یہ صفت حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی بخاری اور مسلم شریف کی حدیث میں وارد ہوئی ہے)۔

۳-الآخِرُ

آخری نبی (یعنی سب انبیاء کرام حضورؐ سے پہلے مبعوث ہو چکے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام ان سب کے آخر میں آئے اور حضورؐ کے ارشاد سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے لیکن وہ اپنی نبوت کا پرچار نہیں کریں گے بلکہ نبی کریم ﷺ کے دین کے مطابق حضورؐ کی امت میں فیصلے فرمائیں گے اور دجال کو قتل کریں گے اور دوبارہ دین کا احیاء کردیں گے دنیا میں)۔

۴-آخِرَیَا

آخری (یہ حضورؐ کا نام مبارک ہے جو تورات میں وارد ہوا ہے اس کا معنی آخری نبی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضورؐ کے آخری نبی ہونے کی اطلاع سابقہ کتابوں میں بھی دی گئی ہے)۔

۵-الابُطَحیُّ

یہ وادی بطحاء کی طرف اشارہ ہے کہ حضورؐ ابطحی ہیں یہ وادی مکہ میں ہے ابطحی کا معنی وادی ابطح والے۔

۶-الابُلَجُ

دونوں ابرو فاصلے والے (یہ حضور ﷺ کی تخلیق میں زینت کی طرف اشارہ ہے کہ آپؐ کے دونوں ابروں کے درمیان ناک سے اوپر فاصلہ تھا یعنی بال نہیں تھے۔

۷-اَبُو ابراھِیمَ

ابراہیم کے باپ (حضورؐ کے چار بیٹے تھے ان میں سے ایک کا نام حضرت ابراہیم ہے یہ اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہو گئے تھے اس نام میں اس کی طرف اشارہ ہے)۔

۸-اَبُو الاَرَامِل

بیوہ عورتوں کے باپ (یہ نام حضور ﷺ کا اس لیے ہے کہ آپؐ ان خواتین کی ضروریات کو پوا کرتے تھے ان کے خرچ اخراجات ان کو بھجواتے تھے)۔

۹-اَبُو الطَّاھِر

یہ حضورؐ کے بیٹے طاہر کی طرف نسبت ہے کیونکہ آپؐ کے ایک بیٹے کا نام طاہر ہے ابو طاہر کا معنی طاہر کے باپ۔

۱۰-اَبُو القَاسِم

حضورؐ کے بیٹے کا نام قاسم ہے اس کی طرف نسبت ہے اس وجہ سے آپؐ ابو القاسم ہیں معنی قاسم کے باپ۔

۱۱-اَبُو الْمُوْمِنِیْنَ

مومنین کے باپ (قرآن کریم میں اس کی طرف اشارہ ملتا ہے)۔

۱۲-الاَبْیَضُ

خوب گورے رنگ والے (حضور ﷺ کی شکل مبارک کی طرف بھی اشارہ ہے اور آپؐ کے دین کی طرف بھی اشارہ ہے)۔

۱۳-الاَتْقٰی

سب سے زیادہ پرہیزگار

۱۴-اَتْقَی النَّاس

سب لوگوں سے زیادہ پرہیزگار

۱۵-الاَجَلُّ

سب سے بڑی شان والے

۱۶-الاَجْوَدُ

سب سے زیادہ سخاوت کرنے والے

۱۷-اَجْوَدُ النَّاسِ

سب سے زیادہ سخی

۱۸-اَجِیْرٌ

بچانے والے (یہ نام اس لیے ہے کہ آپؐ اپنی امت کو دوزخ کی آگ سے بچانے والے تھے)

۱۹-اَلْاَحَدُ

یکتا (حضور ﷺ اپنی شان اور نبوت پر بہت فضائل کے اعتبار کے سب سے منفرد تھے اس لیے آپ کا یہ نام بھی ہے)۔

۲۰-اَلْاَحْسَنُ

سب سے زیادہ حسین

۲۱-اَحْسَنُ النَّاسِ

سب لوگوں سے زیادہ حسین

۲۲-اَلْاَحْشَمُ

بڑے وقار والے (یعنی سب لوگوں سے آپ کا وقار بلند تھا)۔

۲۳- اَحْمَدُ

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۲۴- اَحِیْدُ

دور کرنے والے (یعنی آپ اپنی امت کو دوزخ سے دور کرنے والے تھے)۔

۲۵- اَلْاَخْشٰی لِلّٰہِ

اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے

۲۶- اَخُوْنَاخُ

صحیح الاسلام (یہ حضور ﷺ کا نام حضرت شعیب علیہ السلام کے صحیفوں میں وارد ہوا تھا)۔

۲۷- اَلْاَدْعَجُ

وسیع اور سیاہ آنکھ والے

۲۸- اَلْاَدْوَمُ

زیادہ دوام والے (یعنی حضور ﷺ اپنے رب کی اطاعت میں بھی دوام کرتے تھے اب دین بھی حضور ﷺ کا ہمیشہ رہے گا اور شریعت بھی قیامت تک۔ کیونکہ آپ کا دین آخری دین ہے آپؐ کے بعد کسی نبی نے نہیں آنا)۔

۲۹- اُذُنُ خَیْرٍ

اچھی بات سننے والے (یعنی خیر اور حق کو سننے والے تھے)۔

۳۰- اَلْاَرْجَحُ

سب سے زیادہ راجح

۳۱- اَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلًا

لوگوں میں سب سے زیادہ عقل والے

۳۲- اَلْاَرْحَمُ

سب سے زیادہ مہربان

۳۳- اَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِبَادِ

لوگوں پر لوگوں سے زیادہ مہربان

۳۴- اَلْاَزَجُّ

قوس دار ابرؤوں والے

۳۵- اَلْاَزْکٰی

سب سے زیادہ پاکیزہ

۳۶- اَلْاَزْهَرُ

خوب چمک دار چہرے والے

۳۷- اَلْاَسَدُّ

بڑے بہادر

۳۸- اَشْجَعُ النَّاسِ

لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور شجاعت والے

۳۹-اَلْاَشَدُّ حَیَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ خِدْرِهَا

پردہ دار کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا کرنے والے

۴۰-اَلْاَشْنَبُ

رونق اور چمک رکھنے والے دانتوں والے

۴۱-اَصْدَقُ النَّاسِ لِهْجَةً

لوگوں میں زبان کے اعتبار سے سب سے سچے

۴۲-اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ

اللہ کی ذات میں سب سے سچے (یعنی اللہ کی عبادت میں اور اللہ کے دین کی تبلیغ میں سب سے سچے)۔

۴۳-اَلْاَطْیَبُ

سب سے پاکیزہ

۴۴-اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا

لوگوں میں سب سے زیادہ خوشبو کے اعتبار سے پاکیزہ

۴۵-اَلْاَعَزُّ

سب سے زیادہ عزت والے

۴۶-اَلْاَعْظَمُ

سب سے بڑے

۴۷-اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰہِ

اللہ کے متعلق سب سے زیادہ علم رکھنے والے

۴۸-اَلْاَعلی

مخلوق میں سب سے بلند

۴۹-اَلْاَغَرُّ

شریف اور کریم

۵۰-اَفْصَحُ الْعَرَبِ

عرب میں سب سے زیادہ فصیح زبان والے

۵۱-اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تبعًا

انبیاء کے مقابلے میں سب سے زیادہ امتیوں والے

۵۲-اَلْاَکْرَمُ

سب سے زیادہ کریم

۵۳-اَکْرَمُ النَّاسِ

لوگوں میں سب سے زیادہ کریم

۵۴-اَکْرَمُ وُلْدِ آدمَ

اولاد آدم میں سب سے زیادہ شان والے

۵۵-اَلْاِکْلِیلُ

تاج والے

۵۶-الٓم

الم (یہ بھی حضورؐ کا نام ہے)۔

۵۷-الٓر

الٓر (یہ بھی حضورؐ کا نام ہے)۔

۵۸-المصٓ

المصٓ (یہ بھی حضورؐ کا نام ہے)۔

۵۹-اَلاَلْمَعِیُ

انتہائی ذہین

۶۰-اَلْاِمَامُ

پیشوا

۶۱-اِمَامُ الخَیْر

خیر کے پیشوا

۶۲-اِمَامُ الرُّسُلِ

رسولوں کے پیشوا

۶۳-اِمَامُ العَامِلِیْن

عمل کرنے والے لوگوں کے پیشوا

۶۴-اِمَامُ المُتَّقِیْنَ

پرہیزگاروں کے امام پیشوا

۶۵-اِمَامُ النَّاس

لوگوں کے پیشوا

٦٦-اِمَامُ النَّبِیِّیْنَ

انبیاء کے پیشوا

٦٧-اَلْاَمَانُ

جائے پناہ

٦٨-اَلْاَمْجَدُ

بڑی بزرگی والے

٦٩-اَلْاُمَّةُ

خیر کو جمع کرنے والے

٧٠-اَلْاَمَنَةُ

امان والے

٧١-اَمَنَةُ اَصْحَابِهٖ

اپنے صحابہ کو امان دینے والے

٧٢-اَلْاُمِّیُّ

نہ لکھنے والے اور نہ کسی کے پاس پڑھنے والے

٧٣-اَلْاَمِیْنُ

امانت دار

٧٤-اَنْعُمُ اللّٰهِ

وہ ذات جس کے وجود کی برکت سے مخلوق کو بہت سے نعمتیں حاصل ہوئیں

۷۵-اَنْفَسُ الْعَرَب

عرب میں سب سے زیادہ نفیس

۷۶-اَلْاَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ

ہر وہ شخص جو حضورؐ کے بدن مبارک کے ساتھ لگے اس کو روشنی دینے والے

۷۷-اَلْاَوْسَطُ

ان سب سے زیادہ انصاف کرنے والے

۷۸-اَوْفَی النَّاس ذِمَامًا

لوگوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ عہد کو پورا کرنے والے

۷۹-اَلْاَوْلٰی

مومنین کی جانوں سے بھی زیادہ قریب

۸۰-اَلْاَوَّاہُ

نرم دل

۸۱-اَلْاَوَّلُ

سب سے پہلے (یعنی سب سے پہلے حضورﷺ کے نور کو پیدا کیا گیا اور سب سے پہلے نبوت کا تاج بھی آپؐ کو پہنایا گیا اور اسی طرح سے بہت سی فضیلتیں ہیں جو سب سے پہلے آپؐ کو عطا فرمائی)۔

۸۲-اَوَّلُ الرُّسُلِ

رسولوں میں سب سے اول درجے کے رسول

۸۳-اَوَّلُ شافِع

سب سے پہلے شفاعت کرنے والے (قیامت کے دن تمام انبیاء علما اور شہداء سے پہلے حضور ﷺ شفاعت کریں گے)۔

۸۴-اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ

سب سے پہلے ایمان لانے والے (عالم ارواح میں سب سے پہلے حضورؐ نے اللہ کی ربوبیت کا اقرار فرمایا اور جب حضورؐ پر بعثت کے وقت وحی نازل ہوئی اس وقت آپؐ نے سب سے پہلے اس پر ایمان کا اظہار فرمایا۔

۸۵-اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ

سب سے پہلے اسلام لانے والے (مسلمانوں میں سب سے پہلے آپؐ ہیں جنہوں نے اللہ کے دین پر عمل کیا)۔

۸۶-اَوَّلُ مُشَفَّع

سب سے پہلے شفاعت قبول کیے جانے والے (قیامت کے دن سب سے پہلے حضورؐ کی شفاعت قبول کی جائے گی)۔

۸۷-اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْض

سب سے پہلے جن کی قبر کھلے گی (قیامت کے دن سب سے پہلے قبر انور سے نبی اکرمؐ اٹھیں گے پھر ان کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیقؓ اور عمرؓ، پھر اہل بقیع، پھر اہل جنت مالہ پھر اس طرح سے دوسرے حضرات)۔

حرف الباء

۸۸/۱-اَلْبَارِع

سب سے فائق

۸۹/۲-البَار قُلِیط

حضورؐ کا وہ نام جو انجیل میں آیا ہے اس کے کئی معنی علماء نے بیان کیے ہیں ایک معنی تو یہ ہے روح القدس دوسرا معنی ہے حامد تیسرا معنی ہے حماد چوتھا معنی ہے حمد پانچواں معنی ہے مخلص آج انجیل میں عیسائیوں نے فارقلیط کی جگہ مدد گار ترجمہ کیا ہوا ہے اور ایک جگہ روح حق کیا ہوا ہے یہ فارقلیط پیراکلیطوس کا معرب ہے اور عربی میں اس کو بارقلیط کہتے ہیں واللہ اعلم)۔

۹۰/۳-البَاطِنُ

امور کے باطن پر اطلاع پانے والے (جب اللہ کو منظور ہو جس چیز کی حقیقت اور اس کا باطن چاہیں تو حضورؐ کو اس کی اطلاع کر دیتے ہیں فرشتے کے ذریعہ یا بغیر فرشتے کے ذریعہ اور جس چیز کی اطلاع نہیں کرنا چاہتے تو اس کی حضورؐ کو اطلاع نہیں ہوتی تھی)۔

۹۱/۴-اَلْبَالِغُ

پہنچنے والے (یعنی اللہ تک پہنچنے والے یا اس علم تک پہنچنے والے جو اللہ تک پہنچاتا ہے)۔

۹۲/۵-اَلْبَاهِرُ

خوبصورت چمک دار

۹۳/۶-لُبَاهِيُ

خوبصورت

۹۴/۷-اَلْبَحْرُ

سمندر (علم نبوت کے اعتبار سے)۔

۹۵/۸—البَدْءُ

وہ مخلوق جس سے تخلیق کی ابتداء کی گئی

۹۶/۹—البَدْرُ

چودھویں رات کے چاند

۹۷/۱۰—البَدِیعُ

انوکھی تخلیق

۹۸/۱۱—البَرُّ

نیکی کے ساتھ موصوف

۹۹/۱۲—البُرقَلیطِسُ

اپنے رب کی اطاعت کی طرف سبقت کرنے والے (اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انجیل کی بشارت میں یہاں حضورؐ کے لیے فارقلیط کا لفظ آیا ہے یہ برقلیطس اسی کی طرف اشارہ کر رہا ہو)۔

۱۰۰/۱۳—البرُقیطس

رومی زبان میں محمد کا مترادف ہے

۱۰۱/۱۴—البُرھَانُ

واضح حجت

۱۰۲/۱۵—البَشَرُ

جنس سے بشریت میں سب سے بڑے انسان اور بشر۔

۱۰۳/۱۶-بُشْرٰی عیسٰی

حضرت عیسیٰؑ کی بشارت (جیسا کہ انجیل میں بھی موجود ہے اور قرآن پاک میں اس کی وضاحت کی گئی ہے)۔

۱۰۴/۱۷-اَلْبَشِیْرُ

خوش خبری سنانے والے (مومنین کو جنت کی)۔

۱۰۵/۱۸-اَلْبَصِیْرُ

بصیرت والے (آخرت کے متعلق اور علوم دین اور علوم الہیہ کے متعلق کامل بصیرت والے)۔

۱۰۶/۱۹-اَلْبَلِیْغُ

تمام مراتب کمال کو پہنچنے والے

۱۰۷/۲۰-اَلْبَهَاءُ

رونق

۱۰۸/۲۱-اَلْبَهِیُّ

لائق فخر

۱۰۹/۲۲-اَلْبَیَانُ

صاحب ظہور

۱۱۰/۲۳-اَلْبَیِّنَةُ

حجت واضحہ

حرف التاء

۱۱۱/۱-التَّالِيُ

تلاوت کرنے والے (یا حضرت جبرئیلؑ کے قرآن پاک پڑھنے کے ساتھ ان کے پیچھے قرآن کو پڑھنے والے یا تمام انبیاء کے پیچھے اور بعد میں آنے والے

۱۱۲/۲-التَّذْكِرَةُ

وہ ذات جس کی وجہ سے بھولی ہوئی چیز یاد آئے۔ جیسے انسانوں کو آخرت بھول جاتی ہے تو حضورؐ نے آخرت یاد دلائی۔

۱۱۳/۳-التَّقْلِيطُ

یہ آپؐ کا نام ہے جو رومی کتابوں میں موجود تھا۔

۱۱۴/۴-اَلتَّقِيُّ

پاک پرہیزگار۔

۱۱۵/۵-التَّنْزِيْلُ

وہ ذات جس کی طرف قرآن کریم کو وحی کیا گیا

۱۱۶/۶-التِّهَامِيُّ

تہامہ کے رہنے والے (مکہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے تہامہ)۔

حرف الثاء

۱۱۷/۱-ثَانِيَ اثْنَيْن

دو میں سے دوسرا (یہ قرآن کریم کا لفظ ہے اور غار ثور کی طرف اشارہ ہے

جب آپ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر رہے تھے اور غار ثور میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ روپوش ہوئے تھے)۔

۱۱۸/۲ – الثِّمَالُ

فریاد کو پہنچنے والے

حرف الجیم

۱۱۹/۱ – اَلْجَامِعُ

تمام نیک خصلتوں کے جامع

۱۲۰/۲ – الجَبَّارُ

زبردست

۱۲۱/۳ – الْجَدُّ

عظیم جلیل القدر

۱۲۲/۴ – الْجَلِيْلُ

جلیل القدر

۱۲۳/۵ – الْجَوَّادُ

بڑا سخی

۱۲۴/۶ – الْجَهْضَمُ

بڑے سر والے گول چہرے والے "وسیع جبین والے" چوڑے سینے والے

حرف الحاء

۱۲۵/۱ - الْحَائِذُ بِاُمَّتِهٖ عَنِ النَّارِ

اپنی امت کو دوزخ سے ہٹانے والے

۱۲۶/۲ - الْحَاتِمُ

حتمی طور پر فیصلے کرنے والے

۱۲۷/۳ - الْحَاشِرُ

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے والے ہوں گے

۱۲۸/۴ - الْحَافِظُ

حفاظت کرنے والے

۱۲۹/۵ - الْحَاكِمُ بِمَا اَرَاهُ اللّٰهُ

جو کچھ اللہ پاک نے حضورؐ کو دکھایا اس کے مطابق فیصلہ کرنے والے

۱۳۰/۶ - الْحَامِدُ

اللہ کی حمد ادا کرنے والے

۱۳۱/۷ - حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَهِ

قیامت کے دن حمد الٰہی کا جھنڈا اٹھانے والے

۱۳۲/۸ - الْحَامِیْ

شیر

۱۳۳/۹-اَلْحَبِیْبُ

دوست

۱۳۴/۱۰-حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ

اللہ کے دوست

۱۳۵/۱۱-حَبِیْبُ اللّٰہِ

اللہ کے دوست

۱۳۶/۱۲-حَبنُطَا

حضورؐ کا وہ نام جو انجیل میں آیا تھا اور اس کا معنی یہ ہے کہ آپؐ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ حق و باطل کے درمیان فرق کریں گے۔

۱۳۷/۱۳-اَلْحِجَازِیُّ

حجاز کے رہنے والے (حجاز مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو کہتے ہیں)۔

۱۳۸/۱۴-اَلْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ

کامل دلالت اللہ کی طرف

۱۳۹/۱۵-حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلَائِق

تمام مخلوقات پر اللہ کی حجت

۱۴۰/۱۶-حِرزُ الْاُمِّیِّیْنَ

لوگوں کو برائی سے محفوظ کرنے والے

۱۴۱/۱۷-اَلْحَرَمِیُّ

حرم مکہ کے رہنے والے

۱۴۲/۱۸-اَلْحَرِيْصُ عَلٰی اَهْلِ الْاِيْمَان

مومنین کے لیے حریص (ان کے ساتھ رحمت وشفقت کے اعتبار سے)۔

۱۴۳/۱۹-حِزْبُ اللهِ

اللہ کا لشکر (اللہ تعالی نے آپؐ کو جب مبعوث فرمایا تو زمین میں آپؐ کے سوا کوئی بھی دین قیم پر نہیں تھا۔ اس اعتبار سے حضورؐ اللہ کے لشکر تھے اور اس کے دین کے مددگار تھے اور لوگوں کو اللہ کی توحید کی طرف جمع کرنے والے تھے)۔

۱۴۴/۲۰-اَلْحَسِيْبُ

شریف

۱۴۵/۲۱-اَلْحَفِيْظُ

حفاظت کرنے والے (لوگوں کو کفر سے نکال کر ایمان کی طرف لانے والے اور اپنے ایمان کی حفاظت کرنے والے یعنی ایسے اصول بیان فرمادئے جن کی وجہ سے لوگ اپنے ایمان کو بچا سکیں۔ یا مومنین کو دوزخ سے بچا کر جنت میں لے جانے والے۔

۱۴۶/۲۲-اَلْحَفِيُّ

نیک لطیف

۱۴۷/۲۳-اَلْحَقُّ

حق

۱۴۸/۲۴-اَلْحَكَمُ

فیصلہ کرنے والے

۱۴۹/۲۵-الحکِیمُ

حکمت والے

۱۵۰/۲۶-الحَلاحِلُ

سردار، بہادر

۱۵۱/۲۷-الحَلِیمُ

بردبار

۱۵۲/۲۸-حِمْطَایَا

حرم کی حفاظت کرنے والے

۱۵۳/۲۹/۱ حٰمٓ

حٰم (یہ حضور پاک کا حروف مقطعات میں نام ہے)۔

۱۵۳/۲۹/۲ - حٰمٓعٓسٓقٓ

حمعسق (یہ حضور پاک کا حروف مقطعات میں نام ہے)۔

۱۵۴/۳۰-اَلحَمَّادُ

اللہ کی بہت حمد ادا کرنے والے

۱۵۵/۳۱-اَلْحَمْدُ

سراپا حمد (اللہ کے لیے سراپا حمد بن جانے والے)۔

۱۵۶/۳۲-اَلْحَمِیدُ

اللہ کی بہت حمد کرنے والے

۱۵۷/۳۳-الحَنَّانُ

مہربان

۱۵۸/۳۴-اَلْحَنِیْفُ

باطل کے مقابلے میں حق کے لیے مائل ہونے والے

۱۵۹/۳۵-الحَیُّ

رحمت

۱۶۰/۳۶-الحَیِیُّ

باصیاء

حرف الخاء

۱۶۱/۱-اَلْخَاتَمُ

مہر نبوت (آخری نبی)

۱۶۲/۲-خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ

تمام انبیاء کے آخر میں آنے والے

۱۶۳/۳-خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ

تمام رسولوں کے آخر میں آنے والے

۱۶۴/۴-خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ

تمام انبیاء میں آخری نبی

۱۶۵/۵-الخَازِنُ لِمَالِ اللہِ

اللہ کے مال کی حفاظت کرنے والے (وہ اموال جو جہاد اور زکوۃ عشر

صدقات کی وجہ سے حاصل ہوتے تھے وہ حضورؐ نے ان کو اسلامی طریقے کے مطابق محفوظ کرایا اور آگے تقسیم کرنے کے طریقے بیان فرمائے۔

۱۶۶/۶ –الخَاشِعُ

اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے

۱۶۷/۷ –الْخَاضِعُ

اللہ کے سامنے تواضع کرنے والے

۱۶۸/۸ –الخَافِضُ

باوقار، متحمل المزاج

۱۶۹/۹ –الخَالِصُ

میل کچیل سے پاک صاف (چاہے وہ کسی قسم کی میل کچیل بھی ہو چاہے گناہوں کی ہو یا کسی اور کی ہر چیز سے پاک)۔

۱۷۰/۱۰ –الخَبِیْرُ

باخبر

۱۷۱/۱۱ –خَطِیْبُ الْاُمَمِ

تمام امتوں کے سامنے خطاب کرنے والے (یعنی قیامت کے دن امتوں کے فیصلے کے آغاز کی اللہ کے آگے شفاعت کرنے والے)۔

۱۷۲/۱۲ –خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ

انبیاء کے خطیب

۱۷۳/۱۳ —خَطِیْبُ الْوَافِدِیْنَ عَلَی اللّٰہِ

قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے والوں کے لیے شفاعت کرنے والے۔

۱۷۴/۱۴ —الخَلِیْفَۃُ

نائب

۱۷۵/۱۵ —خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ

اللہ کے نائب

۱۷۶/۱۶ —الخَلِیْلُ

دوست

۱۷۷/۱۷ —خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ

اللہ کے دوست

۱۷۸/۱۸ —خَلِیْلُ اللّٰہِ

اللہ کے دوست

۱۷۹/۱۹ —الخَیْرُ

سراپا خیر

۱۸۰/۲۰ —خَیْرُ الْاَنْبِیَاءِ

انبیاء میں افضل

۱۸۱/۲۱ —خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ

تمام مخلوقات میں افضل

۱۸۲/۲۲ -خَیْرُ الْخَلْقِ

تمام مخلوق میں افضل

۱۸۳/۲۳ -خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

اللہ کی مخلوق سے افضل

۱۸۴/۲۴ -خَیْرُ الْعَالَمِیْنَ طُرًّا

تمام عالمین سے افضل

۱۸۵/۲۵ -خَیْرُ النَّاسِ

تمام لوگوں سے افضل

۱۸۶/۲۶ -خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

اس امت میں سب سے افضل

۱۸۷/۲۷ -خِیَرَةُ اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے ہر چیز سے بہتر بنائے گئے

۱۸۸/۲۸ -اَلْخَیِّرُ

فیاض

حرف الدال

۱۸۹/۱ -دَارُالْحِکْمَةِ

علم نافع کا محل

۱۹۰/۲ -اَلدَّاعِیُ

لوگوں کو اللہ کی طرف ایمان کے لیے بلانے والے

۱۹۱/۳ - الدَّاعِیُ اِلَی اللہِ

اللہ کی طرف بلانے والے

۱۹۲/۴ - اَلدَّامِغُ

باطل کے لیے مہلک

۱۹۳/۵ - الدَّانِیُ

اللہ کے قریب

۱۹۴/۶ - دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ

حضرت ابراہیمؑ کی دعا (جیسا کہ قرآن شریف میں ہے ربنا وابعث فیھم رسولا منھم اے ہمارے پروردگار اہل مکہ میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا اور حدیث شریف میں آتا ہے انا دعوۃ ابراھیم میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہوں)۔

۱۹۵/۷ - دَعْوَۃُ التَّوْحِیْد

توحید کی طرف بلانے والے (یعنی لا الہ الا اللہ کی دعوت دینے والے)۔

۱۹۶/۸ - دَعْوَۃُ النَّبِیِّیْنَ

انبیاء کی دعوت (انبیاء کرام میں سے ہر نبی نے حضورؐ کی آمد کے اطلاع فرمائی ہے اور لوگوں کو اس بات کی دعوت دی ہے کہ جب ان کا ظہور ہو تو ان کی بعثت ہو تو ان کی نبوت کا اقرار کرنا اور ان پر ایمان لانا)۔

۱۹۷/۹ - الدَّلِیْلُ

رہنما

۱۹۸/۱۰-دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ

خوبیوں کی طرف رہنمائی کرنے والے

۱۹۹/۱۱-دَهْتَمُ

تخلیق اور اخلاق میں خوبصورت

حرف الذال

۲۰۰/۱-الذَّاكِرُ

ذکر کرنے والے (اللہ کا یا آخرت کا' نیک اوصاف کا ذکر کرنے والے)۔

۲۰۱/۲-الذُّخْرُ

وقت ضرورت کے لیے چھپا کر رکھے ہوئے۔

۲۰۲/۳-الذِّكْرُ

جلیل الشان

۲۰۳/۴-الذَّكَرُ

جلیل الشان

۲۰۴/۵-ذِكْرُ اللهِ

اللہ کا سراپا ذکر وہ ذات جس کو اللہ یاد کرتا ہے اور اللہ اس کا ذکر کرتا ہے۔

۲۰۵/۶-الذَّكَّارُ

اللہ کو بہت یاد کرنے والے

۲۰۶/۷-ذُو التَّاجِ

عمامہ باندھنے والے

۲۰۷/۸–ذُوالْجِهَادِ

جہاد والے

۲۰۸/۹–ذُوحُرْمَةٍ

عزت والے

۲۰۹/۱۰–ذُوالْحَطِيْمِ

حطیم والے (حطیم کعبہ شریف کے شمالی جانب ایک چھوٹی سی دیوار کا اور اس کے اندر کے حصہ کا نام ہے۔

۲۱۰/۱۱–ذُوالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اس حوض والے جس پر حضور کی امت آ کر جام کوثر نوش کرے گی۔

۲۱۱/۱۲–ذُوالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

عظیم اخلاق والے

۲۱۲/۱۳–ذُوالسَّكِيْنَةِ

وقار والے

۲۱۳/۱۴–ذُوالسَّيْفِ

تلوار والے

۲۱۴/۱۵–ذُوالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمُ

سیدھی راہ والے

۲۱۵/۱۶–ذُوطَيْبَةَ

مدینہ منورہ والے

۲۱۶/۱۸-ذُوعِزَّةٍ

عزت والے

۲۱۷/۱۹-ذوالعَطَایَا

عطایا والے

۲۱۸/۲۰-ذوالْفُتُوح

جنگ میں فتوحات حاصل کرنے والے

۲۱۹/۲۱-ذُوفَضْل

فضیلت والے

۲۲۰/۲۲-ذوالقَضِیْب

باریک تلوار والے

۲۲۱/۲۳-ذوالْقُوَّةِ

قوت والے

۲۲۲/۲۴-ذوالْمَدِیْنَةِ

مدینہ والے

۲۲۳/۲۵-ذوالْمُعْجزَاتِ

معجزات والے

۲۲۴/۲۶-ذوالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

مقام محمود والے

۲۲۵/۲۷-ذُومَکَانَہٖ

اللہ کے پاس عالی مرتبہ والے

۲۲۶/۲۸-ذُوالمِیْسَمِ

علامت اور جمال والے

۲۲۷/۲۹-ذُوالوَسِیْلَہِ

جنت میں ایک مقام ہے اس کے مالک

۲۲۸/۳۰-ذُوالھِرَاوَۃِ

عصا والے

حرف الراء

۲۲۹/۱-الرَّاجِیْ

امیدوار (اللہ کی رحمت سے)۔

۲۳۰/۲-الرَّاضِعُ

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو حالت رضاع میں بھی عدل کا الہام فرمایا تھا اس لیے حضورؐ حضرت حلیمہ سعدیہ کا ہی دودھ پیتے تھے جس دن آپ کو دودھ پلانے کیلئے مخصوص کیا گیا تھا اور ان کا بھی دوسرا پستان چھوڑ دیتے تھے تاکہ اس سے حضرت حلیمہ کا اپنا بیٹا دودھ پیئے۔

۲۳۱/۳-الرَّاضِیْ

رضا والے

۲۳۲/۴–الرَّاغِبُ

رغبت والے

۲۳۳/۵–الرَّافِعُ

بلندی والے

۲۳۴/۶–رَافِعُ الرُتَب

بلند مرتبے والے

۲۳۵/۷–رَاکِبُ البُرَاق

براق کے سوار

۲۳۶/۸–رَاکِبُ الْبَعِیْر

اونٹ کے سوار

۲۳۷/۹–رَاکِبُ الْجَمَل

اونٹ کے سوار

۲۳۸/۱۰–رَاکِبُ النَّاقَۃِ

اونٹنی کے سوار

۲۳۹/۱۱–رَاکِبُ النَّجِیْب

عمدہ بیل کے سوار

۲۴۰/۱۲–الرَّؤُوْف

بہت مہربان

۲۴۱/۱۳-الرَّجِلُ

کم گھنگھریالے بال والے گویا کہ ان کو گنگھا بھی کیا گیا ہے

۲۴۲/۱۴-الرَّجِيْحُ

غالب، برتر

۲۴۳/۱۵-الرَّحْبُ الْكَفِ

چوڑی ہتھیلی والے، وسیع ہتھیلی والے

۲۴۴/۱۶-الرَّحْمَةُ

رحمت

۲۴۵/۱۷-رَحْمَةُ الْاُمَّةِ

امت کے لیے رحمت

۲۴۶/۱۸-رَحْمَةُ الْعَالَمِيْنَ

تمام جہانوں کے لیے رحمت

۲۴۷/۱۹-رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ

ھبہ شدہ رحمت

۲۴۸/۲۰-الرَّحِيْمُ

بہت مہربان

۲۴۹/۲۱-الرَّسُوْلُ

رسول

۲۵۰/۲۲-رَسُولُ الرَّاحَۃ

آرام والے رسول، آرام پہنچانے والے رسول

۲۵۱/۲۳-رَسُولُ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے رسول

۲۵۲/۲۴-رَسُولُ اللّٰہِ

اللہ کے رسول

۲۵۳/۲۵-رَسُولُ الْمَلَاحِمِ

جہاد والے رسول

۲۵۴/۲۶-الرَّشِیْدُ

ہدایت کرنے والے، ہدایت یافتہ

۲۵۵/۲۷-الرِّضَا

رضا والے (یا آپ وہ ذات ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی طرف بھیجنے کو پسند کیا)۔

۲۵۶/۲۸-رِضْوَانُ اللّٰہِ

بندوں پر اللہ کی طرف سے رضا

۲۵۷/۲۹-رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ

بلند درجات والے

۲۵۸/۳۰-الرَّفِیْعُ الذِّکْرِ

بلند ذکر والے

۲۵۹/۳۱-الرَّفِیقُ

ساتھی، مہربان

۲۶۰/۳۲-الرَّقِیبُ

نگہبان، محافظ

۲۶۱/۳۳-رکنُ المُتواضِعِینَ

عاجزوں کا سہارا

۲۶۲/۳۴-الرُّوُحُ

حضورؐ کا نام (یہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ حضورؐ مخلوق کیلئے ہدایت کی زندگی ہیں جبکہ لوگ گمراہی کی موت مر چکے تھے)۔

۲۶۳/۳۵-رُوُحُ الْحَقِّ

اللہ کی روح (اس میں اللہ کی طرف نسبت اور اضافت مقام اور مرتبہ کے لیے ہے جیسا کہ عیسیٰؑ کا نام روح اللہ ہے یا حق کی روح، اور یہاں حق باطل کے مقابلہ میں ہوگا اور نبی کریمؐ حق کی روح تھے کیونکہ حق ان کی وجہ سے قائم ہوا)۔

۲۶۴/۳۶-رُوُحُ الْقُدُسِ

روح القدس

۲۶۵/۳۷-رُوُحُ الْقِسطِ

انصاف کی جان

۲۶۶/۳۸-اَلْوَهَّابُ

اللہ سے بہت زیادہ خوف کھانے والے

حرف الزای

۲۶۷/۱-الزَّاجِرُ

ڈانٹنے والے (کافروں کو، مشرکین کو اور دشمنان خدا کو)۔

۲۶۸/۲-الزاهِد

دنیا سے بے رغبت

۲۶۹/۳-اَلزَّاهِرُ

چمکدار شکل والے

۲۷۰/۴-الزَّاهِی

حسین

۲۷۱/۵-زِربُیَالُ

حضورؐ کا نام جو زکریا بن یوحنا جو انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے ان کی کتاب میں مذکور ہے۔

۲۷۲/۶-زعیمُ الانبیاءِ

انبیاء کے سردار

۲۷۳/۷-الزَّکِیُّ

طاہر مبارک

۲۷۴/۸-زَلِفٌ

قریب

۲۷۵/۹-الزَّمْزَمِیٌّ

آب زمزم والے

۲۷۶/۱۰-الزَّیْنُ

حسن

۲۷۷/۱۱-زَیْنُ مَنْ وَافِی الْقِیَامَة

جولوگ قیامت میں پہنچیں گے ان کے لیے زینت۔

حرف السین

۲۷۸/۱-السَّائِقُ

ہر خیر کی طرف لے جانے والے

۲۷۹/۲-السَّابِطُ

سر کے لمبے بالوں کو اپنے پیچھے چھوڑنے والے

۲۸۰/۳-السَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ

نیکیوں میں سب سے آگے نکل جانے والے

۲۸۱/۴-سَابِقُ الْعَرَب

عرب میں سب سے آگے

۲۸۲/۵-السَّاجِدُ

سجدہ کرنے والے (اللہ کو)

۲۸۳/۶ – سَبِیلُ اللہ

اللہ کا راستہ

۲۸۴/۷ – السَّخِیُّ

سخی

۲۸۵/۸ – السَّدِیدُ

مستقیم

۲۸۶/۹ – السِّرَاجُ

روشنی

۲۸۷/۱۰ – السِّراجُ المُنِیْرُ

روشنی دینے والا چراغ

۲۸۸/۱۱ – سَرْخِیطِسُ

اپنے رب کی فرمانبرداری میں جلدی کرنے والے یا سلطنت میں مضبوط یہ سریانی زبان کا لفظ ہے۔

۲۸۹/۱۲ – السَّرِیعُ

تیز

۲۹۰/۱۳ – سَعْدُاللہِ

اللہ کی طرف سے سعادت مند

۲۹۱/۱۴ – سَعْدُالخَلائِق

مخلوقات میں سعادت مند

۲۹۲/۱۵–اَلسَّعِیْدُ

سعادت مند

۲۹۳/۱۶–اَلسَّلَامُ

سلامتی والے

۲۹۴/۱۷–السَّمِیُّ

بلند

۲۹۵/۱۸–السَّمِیْعُ

سننے والے، اطاعت گزار

۲۹۶/۱۹–السَّنَا

روشنی

۲۹۷/۲۰–السَّنَاءُ

بلند شرف والے

۲۹۸/۲۱–السَّنَدُ

سند

۲۹۹/۲۲–السَّیِّدُ

سردار

۳۰۰/۲۳–سَیِّدُ الثَّقَلَیْن

جنات اور انسانوں کے سردار

۳۰۱/۲۴–سَیِّدُ الکونَین

دنیا اور آخرت کے سردار

۳۰۲/۲۵–سَیِّدُ المُرسلینَ

رسولوں کے سردار

۳۰۳/۲۶–سَیِّدُ النَّاس

سب لوگوں کے سردار

۳۰۴/۲۷–سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ

اولادِ آدم کے سردار

۳۰۵/۲۸–السَّیْفُ

تلوار

۳۰۶/۲۹–سَیْفُ الْاِسْلَام

اسلام کی تلوار

۳۰۷/۳۰–سَیْفُ اللهِ الْمَسْلُوْل

اللہ کی سونتی ہوئی تلوار

۳۰۸/۳۱–السَّیْفُ المَخُذَّمُ

کاٹ کر گزر جانے والی تلوار

حرف الشین

۳۰۹/۱-الشَّارِعُ

دین کی وضاحت کرنے والے

۳۱۰/۲-الشَّافِعُ

حاجت کے وقت طلب گار کی شفاعت کرنے والے

۳۱۱/۳-الشَّاکِرُ

شکر گزار

۳۱۲/۴-الشَّاهِدُ

گواہی دینے والے (قیامت کے دن حضورؐ سابقہ انبیاء کی نبوت کی تبلیغ کی گواہی دیں گے)۔

۳۱۳/۵-الشَّشْنُ

ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے ہونے والے، عرب میں یہ صفت اچھی سمجھی جاتی ہے۔

۳۱۴/۶-الشَّدِیْدُ

بہادر، بلند، مضبوط

۳۱۵/۷-الشَّذْقَمُ

فصیح و بلیغ

۳۱۶/۸-الشَّرِیْفُ

سردار

۹/۳۱۷-الشِّفَاءُ

شفاء

۱۰/۳۱۸-الشَّفِيعُ

شفاعت کرنے والے

۱۱/۳۱۹-الشَّفِيقُ

شفقت کرنے والے

۱۲/۳۲۰-الشَّكَارُ

اللہ کے شکر گزار

۱۳/۳۲۱-الشَّكُورُ

بہت شکر گزار

۱۴/۳۲۲-الشَّمْسُ

آفتاب

۱۵/۳۲۳-الشِّهَابُ

چمک دار ستارہ

۱۶/۳۲۴-الشَّهْمُ

پاکیزہ دل والے

۱۷/۳۲۵-الشَّهِيدُ

شہید، حاضر، گواہی میں امانت دار

۳۲۶/۱۸-الشَّهِیْرُ

مشہو(انسانوں میں، جنات میں، فرشتوں میں، سب مخلوقات میں آپ ؐ کی نبوت کا چرچا تھا اور ہے)۔

حرف الصاد

۳۲۷/۱-الصَّابِرُ

صبر کرنے والے

۳۲۸/۲-الصَّاحِبُ

دوست، ساتھی

۳۲۹/۳-صَاحِبُ الآیَاتِ

آیات اور معجزات والے

۳۳۰/۴-صَاحِبُ الْاِزَار

چادر والے

۳۳۱/۵-صَاحِبُ الْاَزْوَاجِ الطَّاھِرَاتِ

پاکیزہ بیویوں والے

۳۳۲/۶-صَاحِبُ الْبُرَاق

براق والے

۳۳۳/۷-صَاحِبُ الْبُرْھَان

مضبوط دلیل والے

۳۳۴/۸—صَاحِبُ البیان

شریعت کی وضاحت کرنے والے

۳۳۵/۹—صَاحِبُ التّاج

عمامہ والے

۳۳۶/۱۰—صَاحِبُ التّوحِید

توحید والے

۳۳۷/۱۱—صَاحِبُ الجمَل

اونٹ کی سواری والے

۳۳۸/۱۲—صَاحِبُ الْجِهَادِ

جہاد والے نبی

۳۳۹/۱۳—صَاحِبُ الْحُجَّة

حجت والے

۳۴۰/۱۴—صَاحِبُ الحطِیم

حطیم والے (حطیم کعبہ شریف کی شمالی جانب کعبہ شریف کا وہ حصہ ہے جو بغیر عمارت کے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن گول سی دیوار لمبی چوڑی تعمیر کر دی گئی ہے اور درمیان میں لوگ وہاں جا کر نوافل ادا کرتے ہیں)۔

۳۴۱/۱۵—صاحبُ الْحوض الْمَوْرُوْد

اس حوض والے جب لوگ قیامت کے دن وہاں آب کوثر پینے کیلئے آئیں گے۔

۳۴۲/۱۶–صَاحِبُ الخَاتَم

مہر نبوت والے

۳۴۳/۱۷–صَاحِبُ الْخَیْر

خیر والے

۳۴۴/۱۸–صَاحِبُ الدَّرجۃِ العالیۃِ الرَّفِیْعَۃِ

بلند و بالا درجے والے

۳۴۵/۱۹–صَاحِبُ الرِّدَاء

قباء والے

۳۴۶/۲۰–صَاحِبُ زَمْزَم

زمزم والے

۳۴۷/۲۱–صَاحِبُ السُّجُود لِلرَّب المَعْبُود

رب معبود کے لیے سجدہ کرنے والے

۳۴۸/۲۲–صَاحِبُ السَّرَایَا

سرایا والے (سرایا سریہ کی جمع ہے سریہ لشکر کے ایک حصہ کو کہتے ہیں جس کو حضورؐ کسی صحابی کی سرکردگی میں کہیں جہاد کیلئے بھیجا کرتے تھے۔

۳۴۹/۲۳–صَاحِبُ السُّلْطَان

سلطنت والے

۳۵۰/۲۴–صَاحِبُ السَّیْف

تلوار والے

۳۵۱/۲۵-صَاحِبُ الشَّرْعِ

شریعت والے

۳۵۲/۲۶-صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ

شفاعت والے

۳۵۳/۲۷-صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى

بڑی شفاعت والے (جب تمام امتوں کے لیے قیامت کے دن اللہ رب العزت کی بارگاہ میں اس بات کی سفارش کریں گے کہ اے اللہ ان سب کا حساب شروع فرما)۔

۳۵۴/۲۸-صَاحِبُ الْعَطَايَا

عطیوں والے

۳۵۵/۲۹-صَاحِبُ الْعَلَامَةِ

خاتم نبوت والے، مہر نبوت والے

۳۵۶/۳۰-صَاحِبُ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ

کھلم کھلا نشانات والے (اس سے مراد معجزات نبیؐ ہیں)۔

۳۵۷/۳۱-صَاحِبُ الْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ

بلند مراتب پر سب سے زیادہ بلند والے

۳۵۸/۳۲-صَاحِبُ الْفَرَجِ

کشائش والے

۳۵۹/۳۳-صَاحِبُ الفَضِیْلَةِ

فضیلت والے

۳۶۰/۳۴-صَاحِبُ القَدَمِ

خیر میں سبقت لے جانے والے

۳۶۱/۳۵-صَاحِبُ الْقَضِیْبِ

تلوار والے

۳۶۲/۳۶-صَاحِبُ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ

لا الہ الا اللہ والے

۳۶۳/۳۷-صَاحِبُ الْکَوْثَرِ

کوثر والے (کوثر سے مراد جنت کی نہر بھی ہوسکتی ہے اور قیامت کے دن حوض کوثر بھی ہوسکتا ہے اور ہر خیر کثیر بھی ہوسکتی ہے)۔

۳۶۴/۳۸-صَاحِبُ اللِّوَاءِ

لواء حمد والے (قیامت کے دن حضورؐ کے ہاتھ میں اللہ کی حمد کا جھنڈ ہوگا لواء سے مراد اللہ کی حمد کا جھنڈا ہے۔

۳۶۵/۳۹-صَاحِبُ الْمِئزَرِ

تہہ بند والے

۳۶۶/۴۰-صَاحِبُ المَحْشَرِ

محشر والے (یعنی اس میں آپؐ لوگوں کے لیے شفاعت کریں گے)۔

۳۶۷/۴۱-صَاحِبُ المِدْرَعَة

جبہ والے

۳۶۸/۴۲-صَاحِبُ الْمَدِیْنَة

مدینہ منورہ والے

۳۶۹/۴۳-صَاحِبُ الْمَشْعَر

مشعر والے (یہاں مشعر سے مراد مزدلفہ ہے جسے مشعر حرام بھی کہتے ہیں اور حاجی حج کے لیے نو ذی الحجہ کا دن عرفہ میں گزار کر رات مزدلفہ میں آ کر گزارتے ہیں)۔

۳۷۰/۴۴-صَاحِبُ الْمَظْهَرِ الْمَشْهُوْدِ

مظہر مشہود والے (یعنی قیامت کے دن حضورؐ سب مخلوقات کے سامنے موجود ہوں گے۔

۳۷۱/۴۵-صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ

معجزات والے

۳۷۲/۴۶-صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

معراج والے

۳۷۳/۴۷-صَاحِبُ الْمَغْفِرَةِ

مغفرت والے

۳۷۴/۴۸-صَاحِبُ الْمَغْنَم

غنیمت والے (یہ غنیمت حضورؐ کے لیے حلال کی گئی جب کہ پہلے انبیاء میں

سے کسی کے لیے حلال نہیں کی گئی تھی)۔

۳۷۵/۴۹-صَاحِبُ الْمَقَام

مقام والے

۳۷۶/۵۰-صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

مقام محمود والے (قیامت کے دن حضورؐ تمام مخلوقات کے لیے شفاعت کریں گے اور اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوں گے اس کو مقام محمود کہتے ہیں)۔

۳۷۷/۵۱-صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

منبر والے (مسجد نبوی میں جمعہ کے لیے آپؐ کے خطاب کے لیے منبر بنایا گیا تھا جس پر آپؐ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے اور دوسرے خطبات ارشاد فرماتے تھے)۔

۳۷۸/۵۲-صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ

نعلین والے

۳۷۹/۵۳-صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ

وسیلہ والے (وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ مقام ہے)۔

۳۸۰/۵۴-صَاحِبُ الْهِرَاوَةِ

عصا والے

۳۸۱/۵۵-الصَّادِعُ بِمَا اَمَرَ اللّٰهُ

جس چیز کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کا فیصلہ کرنے والے، اس کے قاضی۔

۳۸۲/۵۶–الصَّادِقُ

سچے

۳۸۳/۵۷–صَاعِدُ الْمِعْرَاج

معراج کی طرف چڑھنے والے، بلندی کی طرف چڑھنے والے

۳۸۴/۵۸–الصَّالِحُ

نیک

۳۸۵/۵۹–الصَّبُوْرُ

بردبار

۳۸۶/۶۰–الصَّبِیْحُ

بارونق چہرے والے

۳۸۷/۶۱–صَحِیْحُ الْاِسْلَام

صحیح اسلام والے، کامل اسلام والے

۳۸۸/۶۲–الصَّدُقُ

بہت سچے

۳۸۹/۶۳–الصَّدُوْقُ

بہت سچے

۳۹۰/۶۴–الصِّدِّیْقُ

بہت سچے

۳۹۱/۶۵–صِرَاطُ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

ان لوگوں کی راہ جن پر اللہ نے انعام فرمایا

۳۹۲/۶۶-صِرَاطُ اللّٰهِ

اللہ کا راستہ (جو اللہ کی معرفت تک پہنچائے)۔

۳۹۳/۶۷-الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ

سیدھا راستہ

۳۹۴/۶۸-الصَّفْوَةُ

خلاصہ

۳۹۵/۶۹-الصَّفُوحُ

درگزر کرنے والے

۳۹۶/۷۰-الصَّفُوحُ عَنِ الزَّلَّاتِ

لغزشوں سے درگزر کرنے والے

۳۹۷/۷۱-الصَّفِيُّ

مخلص دوست

۳۹۸/۷۲-الصَّنْدِيْدُ

بہادر پہلوان، وہ سردار جس کی پیروی کی جائے۔

۳۹۹/۷۳-الصَّيِّنُ

محفوظ، حضورؐ اپنے آپ کو ہر اس چیز سے محفوظ کرتے تھے بچاتے تھے جو آپؐ کے لائق نہیں ہوتی تھی۔

حرف الضاد

۴۰۰/۱-اَلضَّابِطُ

احتیاط والے،حفاظت والے

۴۰۱/۲-الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلْثُومِ

جنگ میں نقاب ڈال کر تلوار کے ساتھ مارنے والے

۴۰۲/۴-الضَّارِعُ

اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے

۴۰۳/۵-الضَّحَّاکُ

وہ شخصیت جس سے بہادری کے ساتھ جنگ کے دوران دشمنوں کا خون بہتا ہو۔

۴۰۴/۶-الضَّحُوکُ

پاکیزہ نفس والے جس کی وجہ سے آپ کو مسکراہٹ لاحق ہو جاتی تھی۔

۴۰۵/۷-الضَّمِیْنُ

امت کے لیے شفاعت کے ضامن

۴۰۶/۸-الضِّیَاءُ

روشنی

۴۰۷/۹-الضَّیْغَمُ

بہادر جنگجو

حرف الطاء

۱/۴۰۸–طَابْ طَابْ

طیب پاکیزہ (یہ حضورؐ کا نام تورات میں وارد ہوا ہے)۔

۲/۴۰۹–الطَّاہِرُ

پاک

۳/۴۱۰–الطَّبِیْبُ

طبیب وہ ذات جو بیماریوں کو دور کرے اور اس کی برکت سے سارے درد چاہے جسمانی ہوں یا روحانی ختم ہو جائیں۔

۴/۴۱۱–الطَّرَازُ الْمُعْلَمْ

اپنی امت کی زینت

۵/۴۱۲–طٰہٰ

طہ یہ بھی حضورؐ کا نام ہے

۶/۴۱۳–اَلطَّهُوْرُ

وہ ذات اور وہ چیز جس سے طہارت حاصل کی جائے

۶/۴۱۴–الطَّیِّبُ

پاکیزہ

حرف الظاء

۱/۴۱۵–الظَّاہِرُ

غالب

۲/۴۱۶–الظَّفُوْرُ

بہت کامیاب

حرف العین

۱/۱۷ ۴–اَلْعَابِدُ

عبادت گزار

۱/۱۸ ۴–اَلْعَادِلُ

انصاف والا

۱/۱۹ ۴–العَارِفُ

اللہ کی پہچان والا، علوم نبوت کی پہچان والا

۲/۲۰ ۴–العَاضِدُ

مددگار

۳/۲۱ ۴–العَافِیْ

گناہوں سے درگزر کرنے والا

۴/۲۲ ۴–العَاقِبُ

وہ آخری نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

۵/۲۳ ۴–العَالِمُ

عالم

۶/۲۴ ۴–العَالِمُ بالْحَقِّ

حق کا عالم

۷/۲۵ ۴–العَامِلُ

عمل کرنے والا

۴۲۶/۸–العَبْدُ

بندہ

۴۲۷/۹–عَبْدُالجَبَّار

جبار کا بندہ

۴۲۸/۱۰–عَبْدُالْحَمِيدِ

حمید کا بندہ

۴۲۹/۱۱–عَبْدُالْخَالِق

خالق کا بندہ

۴۳۰/۱۲–عَبْدُالرَّحِيم

بہت مہربان کا بندہ

۴۳۱/۱۳–عَبْدُالرَّزَّاق

بہت رزق دینے والے کا بندہ

۴۳۲/۱۴–عَبْدُالسَّلَام

سلامتی والے کا بندہ

۴۳۳/۱۵–عَبْدُالْغَفَّارُ

بہت بخشنے والے کا بندہ

۴۳۴/۱۶–عَبْدُالْغِيَاثِ

مدد کو پہنچنے والے کا بندہ

۴۳۵/۱۷-عَبْدُالقَادِر

قدرت والے کا بندہ

۴۳۶/۱۸-عَبْدُالْقُدُّوس

پاکیزہ ذات باری تعالی کا بندہ

۴۳۷/۱۹-عَبْدُالقَهَّار

قہر ڈالنے والے کا بندہ

۴۳۸/۲۰-عَبْدُالْكَرِيْم

بہت کرم والے کا بندہ

۴۳۹/۲۱-عَبْدُاللهِ

اللہ کا بندہ

۴۴۰/۲۲-عَبْدُالْمَجِيْد

بزرگ ذات کا بندہ

۴۴۱/۲۳-عَبْدُالْمُهَيْمِن

خوف سے امن دینے والے کا بندہ

۴۴۲/۲۴-عَبْدُالْوَهَّاب

عطا کرنے والے کا بندہ

۴۴۳/۲۵-العُدَّةُ

مشکلات دور کرنے کیلئے تیار

۴۴۴/۲۶-الْعَدْلُ

سراپا انصاف

۲۷/۴۴۵–اَلْعَرَبِیُّ

عرب کا رہنے والا

۲۸/۴۴۶–اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی

مضبوط حلقہ

۲۹/۴۴۷–عِزُّ الْعَرَب

عرب کی عزت

۳۰/۴۴۸–اَلْعَزِیْزُ

غالب

۳۱/۴۴۹–اَلْعِصْمَةُ

محفوظ

۳۲/۴۵۰–عِصْمَةُ اللّٰهِ

اللہ کی حفاظت

۳۳/۴۵۱–اَلْعَطُوْفُ

مہربان، محسن

۳۴/۴۵۲–اَلْعَظِیْمُ

بہت بڑا

۳۵/۴۵۳–اَلْعَفُوُّ

درگزر کرنے والا

۴۵۴/۳۶—العَفِيفُ

پاک دامن

۴۵۵/۳۷—العَلامَةُ

وہ نشان جس سے ہدایت حاصل کی جائے

۴۵۶/۳۸—العَلَمُ

وہ نشان جس سے ہدایت حاصل کی جائے

۴۵۷/۳۹—عَلَمُ الایُمَان

ایمان کی علامت اور ایمان کی دلیل

۴۵۸/۴۰—عَلَمُ الهُدٰی

ہدایت کی دلیل

۴۵۹/۴۱—عَلَمُ الیَقِین

یقین کا نشان

۴۶۰/۴۲—اَلعَلِیمُ

بہت بڑا عالم، بہت جاننے والا

۴۶۱/۴۳—العِمَادُ

شرافت کا ستون

۴۶۲/۴۴—العُمْدَةُ

بھروسہ

۴۶۳/۴۵—اَلعَینُ

پسندیدہ

۲۶۴/۴۶—عَیْنُ العِزِّ

عزت کا سرچشمہ

۲۶۵/۴۷—عَیْنُ الغُرِّ

روشنی کا سرچشمہ

۲۶۶/۴۸—عَیْنُ النَّعِیم

نعمتوں کا سرچشمہ

حرف الغین

۲۶۷/۱—اَلْغَالِبُ

غلبہ والا

۲۶۸/۲—الغَطْمَطمُ

وسیع اخلاق والا، بردبار

۲۶۹/۳—الغَفُوْرُ

بہت بخشنے والا

۲۷۰/۴—اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ

اللہ کی وجہ سے غنی

۲۷۱/۵—اَلْغَوْثُ

مدد کرنے والا

۲۷۲/۶—اَلْغِیَاثُ

مدد کو پہنچنے والا

۴۷۳/۷–الغَیثُ

بارش رحمت

حرف الفاء

۴۷۴/۱–الفَائِقُ

سب سے آگے

۴۷۵/۲–الفَاتِحُ

فتح کرنے والا

۴۷۶/۳–الفَارِقُ

حق اور باطل کے درمیان جدائی ڈالنے والا

۴۷۷/۴–الفَارُوْقُ

حق اور باطل کے درمیان جدائی ڈالنے والا

۴۷۸/۵–الفَاضِلُ

فضیلت والا

۴۷۹/۶–اَلْفَتَّاحُ

مشکلات کو کھولنے والا

۴۸۰/۷–الفَجْرُ

نبوت کے ظہور والا

۴۸۱/۸–لَفَخرُ

فخر، مقام فخر، فخر والا

۴۸۲/۹–اَلْفَدْعَمُ

حسین وجمیل

۴۸۳/۱۰–الفَرْدُ

یکتا (اپنی شان اور نبوت میں)

۴۸۴/۱۱–اَلْفَرَطُ

سبقت لے جانے والا (حضورؐ کی امت حوض کی طرف دوڑے گی اور حضورؐ پاک ان کے لیے شفاعت بھی کریں گے)۔

۴۸۵/۱۲–الفَصِیْحُ

فصاحت والا

۴۸۶/۱۳–فَصِیْحُ اللِّسَان

فصیح زبان والا

۴۸۷/۱۴–الفَضْلُ

فضیلت

۴۸۸/۱۵–فَضْلُ اللهِ

اللہ کا فضل

۴۸۹/۱۶–الفَطِنُ

سمجھدار

۴۹۰/۱۷–اَلْفَلاَّحُ

بہت کامیاب

۱۸/۴۹۱—فَوَاتِحُ النُّوْرِ

علوم کثیرہ کو ظاہر کرنے والا

۱۹/۴۹۲—فِئَةُ الْمُسْلِمِیْنَ

مسلمانوں کا مرجع

حرف القاف

۱/۴۹۳—اَلْقَائِدُ

قیادت کرنے والا

۲/۴۹۴—قَائِدُ الْخَیْرِ

خیر کی قیادت کرنے والا

۳/۴۹۵—قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اعضاء وضو کے چمکنے والے امتیوں کا قائد

۵/۴۹۶—اَلْقَائِلُ

وہ حاکم جن کا قول نافذ ہو

۶/۴۹۷—اَلْقَائِمُ

لوگوں کے معاملہ اور دین کے معاملہ کو درست کرنے والا

۷/۴۹۸—اَلْقَارِیُٔ

مہمان کی عزت کرنے والا

۸/۴۹۹—اَلْقَاسِمُ

علوم نبوت کو تقسیم کرنے والا

۵۰۰/۹-اَلْقَاضِیْ

اللہ کے احکام کے فیصلے کرنے والا

۵۰۱/۱۰-القَانِتُ

فرمانبردار

۵۰۲/۱۱-القَتَّالُ

دشمنان خدا کو جہاد میں مارنے والا

۵۰۳/۱۲-القَتُوْلُ

بہت مارنے والا (حضورؐ کا یہ نام تورات میں وارد ہوا ہے اور یہ نام اس لیے ہے کہ حضورؐ جہاد کے لیے بہت حریص تھے)۔

۵۰۴/۱۳-قُثَم

خیر کو جمع کرنے والا

۵۰۵/۱۴-اَلْقَثُوْمُ

خیر کو بہت زیادہ جمع کرنے والا

۵۰۶/۱۵-قَدَمُ صِدْق

صداقت کا نشان

۵۰۷/۱۶-اَلْقُرَشِیُّ

قریشی النسب

۵۰۸/۱۷-القَرِیْبُ

امت کے قریب

۵۰۹/۱۸-القَسَمُ

قسم، خوبصورت

۵۱۰/۱۹-القُطبُ

جس پر سارے امور گھومتے ہوں

۵۱۱/۲۰-القَمَرُ

چاند

۵۱۲/۲۱-القَوِیُّ

طاقت ور

۵۱۳/۲۲-القَیِّمُ

کامل اخلاق حسنہ کا جامع اور سردار کیونکہ حضورؐ لوگوں کے اور دین کے معاملات کے درست کرنے والے اور سنوارنے والے تھے۔

حرف الکاف

۵۱۴/۱-کَاشِفُ الکُرَب

دکھوں کو دور کرنے والے

۵۱۵/۲-الکَافُ

کافی، یعنی لوگوں کو گناہوں سے روکنے والے

۵۱۶/۳-الکَافَّۃ

جمع کرنے والے، احاطہ کرنے والے

۵۱۷/۴ - كَافَّةُ النَّاس

سب لوگوں کو تھامنے والے

۵۱۸/۵ - اَلْكَافِي

کفایت کرنے والے

۵۱۹/۶ - اَلْكَامِلُ

کامل

۵۲۰/۷ - اَلْكَثِيْرُ الصَّمْتِ

زیادہ خاموش رہنے والے

۵۲۱/۸ - اَلْكَرِيْمُ

بہت مہربان، بہت شان والے

۵۲۲/۹ - اَلْكَفِيْلُ

سردار، اپنی قوم کے امور کے کفیل

۵۲۳/۱۰ - كَلِيْمُ اللهِ

اللہ سے ہم کلام ہونے والے

۵۲۴/۱۱ - اَلْكَنْزُ

خزانہ

۵۲۵/۱۲ - اَلْكَوْكَبُ

ستارہ

۵۲۶/۱۳ - کھیعص

کھیعص

حرف اللام

۱/۵۲۷–اَللَّبِیْبُ

سمجھدار

۲/۵۲۸–اللِّسَانُ

قوم کی طرف سے بولنے والے

۳/۵۲۹–اللَّسِنُ

فصیح بولنے والے

۴/۵۳۰–اللَّوْذِعِیُّ

پاکیزہ دل والے

۵/۵۳۱–اللَّیْثُ

شیر

حرف المیم

۱/۵۳۲–الْمَاءُ الْمَعِیْن

بہنے والا پانی (حضورﷺ کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ جیسے پانی سے بہت سے منافع ہوتے ہیں تو حضورؐ کی ذات سے بھی امت کو بہت منافع ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے پانی کی صفت میں فرمایا وجعلنا من الماء کل شیئحیٌ ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا اور پیدا کیا ہے۔

۲/۵۳۳–اَلْمُؤْتَمِنُ

امانت دار بنائے جانے والے

۵۳۴/۳-المُوتٰی جَوَامِعَ الْکَلِم

وہ ذات جس کو جامع کلمات (احادیث) دیئے گئے۔

۵۳۵/۴-المَاجِدُ

بزرگی والے

۵۳۶/۵-المَاحِیُ

کفر کو مٹانے والے

۵۳۷/۶-مُوْذُ مَاذُ

حضورؐ کا نام تورات کی کتاب میں

۵۳۸/۷-مَاذُمَاذُ

حضورؐ کا نام تورات میں

۵۳۹/۸-مُوذُ مُوذ

حضورؐ کا نام تورات میں

۵۴۰/۹-مَیذُ مَیذُ

حضورؐ کا نام تورات میں

۵۴۱/۱۰-المُؤَمَّلُ

امیدگاہ

۵۴۲/۱۱-المُؤَمَّمُ

مقصود

۵۴۳/۱۲–اَلْمُؤمِنُ

ایمان والے

۵۴۴/۱۳–اَلْمَامُوْنُ

محفوظ امن دیئے ہوئے

۵۴۵/۱۴–اَلْمَانِحُ

عطیہ دینے والے

۵۴۶/۱۵–اَلْمُؤَیَّدُ

اللہ کی طرف تائید شدہ

۵۴۷/۱۶–اَلْمُبَارَکُ

تمام انواع خیر کے جمع کرنے والے، برکت دیئے ہوئے

۵۴۸/۱۷–اَلْمُبْتَهِلُ

اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری کرنے والے

۵۴۹/۱۸–اَلْمَبَرُّ

نیکی کا محل سراپا نیکی اور خیر

۵۵۰/۱۹–اَلْمُبَرَّأُ

ہر قابل مذمت وصف سے پاک

۵۵۱/۲۰–اَلْمُبَشِّرُ

لوگوں کو جنت کی بشارت دینے والے

۵۵۲/۲۱–مُبَشِّرُ الْیَائِسِیْنَ

ناامیدوں کو مغفرت کی بشارت دینے والے

۵۵۳/۲۲—المَبْعُوث

بھیجے ہوئے

۵۵۴/۲۳—المَبْعُوث بالْحقِّ

حق کے ساتھ بھیجے ہوئے

۵۵۵/۲۴—المُبَلِّغ

اسلام کی تبلیغ کرنے والے

۵۵۶/۲۵—المُبِیح

جائز قرار دینے والے

۵۵۷/۲۶—المُبِیْن

اللہ کے دین کو ظاہر کرنے والے

۵۵۸/۲۷—المُتَبَتِّل

مخلص، اللہ کی طرف اس کی بات کیلئے منقطع ہوجانے والے

۵۵۹/۲۸—المُتَبَسِّم

تبسم کرنے والے

۵۶۰/۲۹—المُتَّبَع

جس کی اتباع کی گئی

۵۶۱/۳۰—المُتَرَبِّص

اپنے رب کی مدد کا انتظار کرنے والے

۵۶۲/۳۱–الْمُتَرَحِّمُ

مہربانی کرنے والے

۵۶۳/۳۲–الْمُتَضَرِّعُ

اللہ کے لیے جھکنے والے

۵۶۴/۳۳–الْمُتَّقِیُ

پرہیز گار

۵۶۵/۳۴–المتلوُّ

جس کی اقتداء کی جائے

۵۶۶/۳۵–الْمَتْلُوُّ علیه

جس کے سامنے قرآن کی تلاوت کی گئی سب سے پہلے حضرت جبرائیل نے حضورؐ کے سامنے قرآن پڑھا۔

۵۶۷/۳۶–الْمُتَمَکِّنُ

بلند مرتبہ

۵۶۸/۳۷–الْمُتَمِّمُ لِمَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ

اعلیٰ اخلاق کو کامل کرنے والے

۵۶۹/۳۸–الْمُتَوَسِّطُ

درمیانی راہ چلنے والے

۵۷۰/۳۹–الْمُتَوَکِّلُ

اللہ پر بھروسہ کرنے والے

۴۰/۵۷۱-الْمُتَهَجِّدُ

تہجد گزار

۴۱/۵۷۲-المَتِیْنُ

قوی

۴۲/۵۷۳-الْمُثْبَتُ

جولوگ دین میں حضورؐ کی اتباع کرنے والے ہیں ان کو ثابت قدم رکھنے والے

۴۳/۵۷۴-الْمُثَبَّتُ

ثابت شدہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سے مقامات پر تمکن اور استقرار دیا اور ثابت قدم فرمایا اور حفاظت فرمائی۔

۴۴/۵۷۵-الْمُثِیْبُ

نیک اعمال کا انعام پانے والے

۴۵/۵۷۶-الْمُجَابُ

مستجاب الدعاء

۴۶/۵۷۷-الْمُجَادِلُ

حق کیلئے لڑنے والے

۴۷/۵۷۸-الْمُجْتَبٰی

منتخب

۴۸/۵۷۹-الْمُجِیْبُ

قبول کرنے والے، جواب دینے والے

۵۸۰/۴۹–اَلْمَجِيْدُ

بڑی شان والے

۵۸۱/۵۰–اَلْمُجِيْرُ

جو پناہ مانگے اس کو پناہ دینے والے

۵۸۲/۵۱–اَلْمَحَجَّةُ

حق کے لیے لڑنے والے

۵۸۳/۵۲–اَلْمُحَرِّضُ

برانگیختہ کرنے والے، مسلمانوں کو جہاد کے لیے ابھارنے والے

۵۸۴/۵۳–اَلْمُحَرِّمُ

حرام کرنے والے، اللہ کی طرف سے نازل شدہ حرام چیزوں کی اطلاع دینے والے۔

۵۸۵/۵۴–اَلْمَحْفُوْظُ

گناہوں سے محفوظ، دشمنوں کی عداوت سے محفوظ

۵۸۶/۵۵–اَلْمُحَكَّمُ

حاکم بنائے گئے، فیصلہ ان کے سپرد کیا گیا

۵۸۷/۵۶–اَلْمُحَلِّلُ

حلال چیزوں کو حلال کرنے والے

۵۸۸/۵۷–مُحَمَّدٌ

بہت عمدہ خصلتوں والے

۵۸/۵۸۹-المَحْمُوْدُ

بہت تعریف کیے ہوئے

۵۹/۵۹۰-المُجِیْدُ

اپنی امت کو باطل سے نکال، حق کی طرف لے جانے والے

۶۰/۵۹۱-المُحْیِی

زندہ کرنے والے (یعنی کافر جو کلمہ کفر کی وجہ سے کفر کی موت میں ملوث ہوتے ہیں ان کو کفر سے نکال کر ایمان کی زندگی دینے والے)۔

۶۱/۵۹۲-المُخْبِتُ

خشوع اور خضوع کرنے والے

۶۲/۵۹۳-المُخْبِرُ

اللہ کی طرف سے خبریں دینے والے

۶۳/۵۹۴-المُخْتَارُ

منتخب

۶۴/۵۹۵-المُخْتَصُّ

مخصوص کیئے ہوئے (اللہ تعالی نے آپ کو اپنے لیے مخصوص کیا یا عبادت اور قرب کے لیے اور اللہ کی محبت کے لیے قرآن کے لیے اور آیات کے لیے مخصوص کیا۔

۶۵/۵۹۶-المُخْتَّمُ

انگوٹھی پہننے والے

۶۶/۵۹۷-المَخصُوص بالشَّرف

شرف کے ساتھ مخصوص

۶۷/۵۹۸-المَخصُوص بالعِزَّ

عزت کے ساتھ مخصوص

۶۸/۵۹۹-المَخصُوص بالمَجد

شان کے ساتھ مخصوص

۶۹/۶۰۰-المخضَمُ

شریف دار

۷۰/۶۰۱-المُخلِصُ

مخلص

۷۱/۶۰۲-المُدَّثِرُ

کپڑا اوڑھنے والا

۷۲/۶۰۳-المَدَنِیُّ

مدینہ والے

۷۳/۶۰۴-مَدِینَةُ العِلم

علم کے شہر

۷۴/۶۰۵-المُذَکِّرُ

مبلغ، واعظ

۶۰۶/۷۵ - المَذْکُوْرُ

کتب سابقہ میں آپ ﷺ کا ذکر کیا گیا

۶۰۷/۷۶ - اَلْمَرْءُ

کامل مروت والا مرد

۶۰۸/۷۷ - المُرْتَجٰی

جائے امید

۶۰۹/۷۸ - المُرْتَضٰی

پسندیدہ

۶۱۰/۷۹ - المُرْتَفِعُ الدَّرَجاتِ

بلند مراتب والا

۶۱۱/۸۰ - اَلْمُرْتِلُ

ٹھہر ٹھہر کر قرآن پاک کو پڑھنے والا جس سے حروف اور حرکات اچھی طرح سے واضح ہو جائیں۔

۶۱۲/۸۱ - مَرْحَمَةٌ

جائے رحمت

۶۱۳/۸۲ - اَلْمَرْحُوْمُ

رحمت کیا ہوا

۶۱۴/۸۳ - المُرْسَلُ

بھیجا ہوا

۶۱۵/۸۴ - المُرْشِدُ

رہنمائی کرنے والے

۶۱۶/۸۵ - المُرَغِّبُ

آخرت کی ترغیب دینے والے

۶۱۷/۸۶ - مَرْغَمَةٌ

کفار کو خاک آلود کرنے والے، ذلیل کرنے والے

۶۱۸/۸۷ - المُزَکّی

امت کو شرک اور گناہوں سے بچانے والے پاک کرنے والے

۶۱۹/۸۸ - المُزَمْزَمُ

آپ کا دل زمزم سے بھرا ہوا

۶۲۰/۸۹ - اَلْمُزَّمِلُ

کپڑوں میں لپٹنے والے

۶۲۱/۹۰ - مُزِیلُ الغُمَّة

غم اور دکھ کو زائل کرنے والے

۶۲۲/۹۱ - المُسَبِّحُ

اللہ کی تسبیح اور پاکیزگی ادا کرنے والے

۶۲۳/۹۲ - اَلْمُسْتَجِیْبُ

فرمانبردار

۶۲۴/۹۳ - المُسْتَعِیذُ

پناہ لینے والے

۶۲۵/۹۴ -المُستغفِرُ

بخشش کے طلب گار

۶۲۶/۹۵ -المُستغنی

بے پرواہ

۶۲۷/۹۶ -المُستَقیم

سیدھے

۶۲۸/۹۷ -المُسَدَّدُ

ہر خوبصورتی کے موافق

۶۲۹/۹۸ -المسریٰ بہٖ

وہ ذات جس کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک معراج کرائی گئی اور پھر مسجد اقصی سے آسمانوں تک اور عرش تک معراج کرائی گئی۔

۶۳۰/۹۹ -المَسعُودُ

سعادت مند

۶۳۱/۱۰۰ -المُسَلِّمُ

اپنا کام اللہ کے سپرد کرنے والے، اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنے والے

۶۳۲/۱۰۱ -المُسَلَّم

حفاظت کیے ہوئے (اللہ تعالی نے حضور کی دشمنوں سے حفاظت فرمائی جیسا کہ آیت کریمہ میں ہے واللہ یعصمک من الناس۔ اور اللہ آپ کو

لوگوں سے محفوظ رکھیں گے)۔

۱۰۲/۶۳۳-المسیحُ

برکت والے جب کسی بیمار پر ہاتھ پھیریں تو وہ تندرست ہو جائے۔

۱۰۳/۶۳۴-المُشَاوِرُ

مشورہ لینے والے (حضورؐ دنیا کے اہم امور میں صحابہ کرامؓ سے مشورہ لیتے تھے)۔

۱۰۴/۶۳۵-المُشَذَّبُ

طویل اور معتدل قد والے

۱۰۵/۶۳۶-المُشَرِّدُ

دشمن کو سزا دینے والے

۱۰۶/۶۳۷-المُشَفَّحُ

سراپا تعریف (شایع علیہ السلام کی کتاب میں اس نام کے ساتھ حضورؐ کی بشارت دی گئی ہے)۔

۱۰۷/۶۳۸-المشفَّعُ

شفاعت قبول کیے ہوئے

۱۰۸/۶۳۹-المشفوعُ

شفاعت قبول کیے ہوئے (جب حضرت ابوبکر صدیقؓ غار ثور میں حضورؐ کے ساتھ ہجرت مدینہ کے سفر میں تھے اس وقت ان کو کافروں کے پہنچنے سے گھبراہٹ ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کی زبان مبارک پر حضرت ابوبکرؓ کی تسلی

کے لیے ثانی اثنین اذھما فی الغار اور پھر لا تحزن ان اللہ معنا کے الفاظ کی وحی فرمائی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ اس غم کی صورت میں اللہ کے سامنے حضورؐ کی حفاظت کے لیے شفاعت کرنے والے تھے تو حضورؐ اس اعتبار سے شفاعت کیے گئے تھے اس اعتبار سے حضورؐ کا نام یہاں مشفوع بیان کیا گیا ہے۔

۱۰۹/۶۴۰ – المشھُوْدُ

شہادت دیے ہوئے (تمام انبیاء کرام نے حضورؐ کی آمد کی اور نبوت کی شہادت دی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے و اذا اخذ اللہ میثاق النَّبِیّٖنَ لَمَا اٰتَیْتُکُمْ مِنْ کِتَابٍ وَحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ، قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْھَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ مِنَ الشَّاھِدِیْنَ[آل عمران: ۸۱]۔

ترجمہ: اور (یاد کیجئے) جب اللہ نے اقرار لیا نبیوں سے کہ جو کچھ میں نے کتاب اور علم دیا ہے پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے جو سچ بتائے تمہارے پاس والی کتاب کو تو اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا فرمایا تو اب گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۱۱۰/۶۴۱ – الْمُشِیْحُ

برابر پیٹ اور برابر سینے والے

۱۱۱/۶۴۲ – الْمُشِیْرُ

مشورہ دینے والے

۱۱۲/۶۴۳-الْمُصَارِعُ

پچھاڑنے والے، گرانے والے

۱۱۳/۶۴۴-الْمُصَافِحُ

مصافحہ کرنے والے

۱۱۴/۶۴۵-الْمُصْبَاحُ

چراغ

۱۱۵/۶۴۶-مُصَحِّحُ الحسناتِ

وہ ذات جس پر ایمان لانے کی وجہ سے مومنین کی نیکیوں کی تصحیح ہو اور قبولیت ہو۔

۱۱۶/۶۴۷-الْمُصَدِّقُ

تصدیق کرنے والے (حضورؐ نے قرآن پاک سے پہلے نازل شدہ کتابوں تورات، زبور، انجیل، صحف موسیٰ، صحف ابراہیم وغیرہ کی تصدیق کی کہ یہ کتابیں بھی اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہیں)۔

۱۱۷/۶۴۸-الْمُصَدَّقُ

تصدیق کیے ہوئے (اللہ کی طرف سے بھی آپ کی نبوت اور رسالت کی تصدیق ہوئی اور انبیاء کرام کی طرف سے بھی ہوئی اور صحابہ کرام کی طرف سے بھی ہوئی۔

۱۱۸/۶۴۹-الْمصدوق

سچے

۶۵۰/۱۱۹-المصطفٰی

منتخب شدہ

۶۵۱/۱۲۰-المُصْلِحُ

اصلاح کرنے والے

۶۵۲/۱۲۱-المُصَلّٰی علیہ

وہ ذات جس پر درود پڑھا جائے

۶۵۳/۱۲۲-المَصُونُ

محفوظ

۶۵۴/۱۲۳-المضُخَمُ

شریف سردار، سردار شان والا

۶۵۵/۱۲۴-المَطَاعُ

اطاعت کیا ہوا، سردار

۶۵۶/۱۲۵-اَلْمُضِیُٔ

روشنی دینے والا

۶۵۷/۱۲۶-اَلْمُطَّلَعُ

وہ نبی جس کو دنیا کے بہت سے مغیبات کی اللہ کی طرف سے اطلاع کی گئی۔

۶۵۸/۱۲۷-المُطَھِّرُ

پاک کرنے والے

۶۵۹/۱۲۸ - المُطَهَّرُ

پاک کئے ہوئے

۶۶۰/۱۲۹ - مُطَهَّرُ الجنان

پاک دل والے

۶۶۱/۱۳۰ - اَلْمُطِيْعُ

فرمانبردار

۶۶۲/۱۳۱ - المُظَفَّرُ

کامیاب

۶۶۳/۱۳۲ - المُظْهِرُ

دین وشریعت کے احکام کوظاہر کرنے والے

۶۶۴/۱۳۳ - المَعْرُوف

سراپا نیکی

۶۶۵/۱۳۴ - المُعَزَّزُ

عزت دیئے ہوئے

۶۶۶/۱۳۵ - المَعْصُومُ

گناہوں سے محفوظ

۶۶۷/۱۳۶ - اَلْمُعْطِى

عطیہ دینے والے

۶۶۸/۱۳۷ - المُعَقِّبُ

انبیاء کے بعد آخر میں آنے والے

۱۳۸/۶۶۹-المُعَلّٰی

بلند

۱۳۹/۶۷۰-اَلْمُعَلَّمُ

تعلیم دیئے ہوئے

۱۴۰/۶۷۱-المُعَلِّمُ

تعلیم دینے والے

۱۴۱/۶۷۲-مُعَلِّمُ اُمَّتِهٖ

اپنی امت کو تعلیم دینے والے

۱۴۲/۶۷۳-المُعْلِنُ

حق اور دین کو ظاہر کرنے والے

۱۴۳/۶۷۴-اَلْمَعْلُوم

معلوم (لوگوں کے علم میں ایمان میں بھی آپ ؐ معلوم و مشہور ہیں اور اللہ نے بھی آپ ؐ کا کائنات میں چرچا کیا ہے)۔

۱۴۴/۶۷۵-المُعِینُ

مددگار

۱۴۵/۶۷۶-اَلْمُغْرَمُ

اللہ کے لیے محبت کرنے والے

۱۴۶/۶۷۷-المَغْنَمُ

جائے غنیمت

۶۷۸/۱۴۷–المُغنی

بے پرواہ کرنے والے، غنی کرنے والے

۶۷۹/۱۴۸–المِفتاحُ

چابی

۶۸۰/۱۴۹–مِفتاحُ الْجَنَّةِ

جنت کی چابی،

۶۸۱/۱۵۰–مِفتاحُ الرَّحْمَة

رحمت کی چابی

۶۸۲/۱۵۱–اَلْمُفَخَّمُ

شان دیئے ہوئے

۶۸۳/۱۵۲–الْمِفْضَال

فضیلت دیئے ہوئے

۶۸۴/۱۵۳–المفضِلُ

فضیلت دینے والے

۶۸۵/۱۵۴–المُفَضَّلُ

فضیلت دیئے ہوئے

۶۸۶/۱۵۵–المُفَلَّجُ

اوپر کے دونوں دانتوں کے درمیان فاصلہ دیئے ہوئے (جب حضورؐ کوئی

بات کرتے تھے یا مسکراتے تھے تو آپؐ کے ان دونوں دانتوں کے درمیان سے نور چمکتا تھا)۔

۶۸۷/۱۵۶ – المُفلِحُ

کامیاب

۶۸۸/۱۵۷ – المُقتَصِدُ

درمیانی راہ

۶۸۹/۱۵۸ – المُقتَفی

انبیاء کرامؑ کے آخر میں آنے والے

۶۹۰/۱۵۹ – المُقَدَّس

پاک

۶۹۱/۱۶۰ – المُقَدِمُ

آگے کرنے والے

۶۹۲/۱۶۱ – المقدَّمُ

آگے کئے ہوئے

۶۹۳/۱۶۲ – المُقرِئُ

قرآن پڑھانے والے

۶۹۴/۱۶۳ – المُقسِطُ

انصاف کرنے والے

۶۹۵/۱۶۴ – المُقسِمُ

اللہ کے نام کی قسم کھانے والے

۱۶۵/۶۹۶–المقصُوصُ علیہِ

اللہ کی طرف سے حضورؐ پر سابقہ انبیاء اور امتوں کے حالات بیان کیے گئے۔

۱۶۷/۶۹۷–المُقفّٰی

انبیاء کرام کے آخر میں آنے والے

۱۶۸/۶۹۸–المُقوَّمُ

مستقیم، سیدھے

۱۶۹/۶۹۹–مُقیلُ العَثراتِ

لغزشوں کو معاف کرنے والے

۱۷۰/۷۰۰–مُقِیمُ السُّنَّة بعد الفُتْرَةِ

سابقہ انبیاء کرام کے بعد اور آپؐ سے پہلے کے وقفہ کے زمانہ میں جو دین و شریعت سابقہ انبیاء کا بگڑ گیا تھا حضورؐ نے اس کو درست کیا۔

۱۷۱/۷۰۱–المُکتفی

کفایت کرنے والے

۱۷۲/۷۰۲–المُکرَّمِ

عزت دیئے ہوئے

۱۷۳/۷۰۳–المَکْفِیُّ

کافی

۱۷۴/۲۰۴۔ المُکَلَّمُ

معراج کی رات اللہ سے ہم کلام شدہ

۱۷۵/۲۰۵۔ اَلْمَکِّیُّ

مکہ والے

۱۷۶/۲۰۶۔ المِکِینُ

اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ والے

۱۷۷/۲۰۷۔ اُلْمَلاحِمیُّ

جنگوں والے (کیونکہ حضورؐ نے کثرت سے جہاد کیا اور اس وجہ سے آپؐ نبی الملاحم اور ملاحمی کی صفت سے موصوف ہوئے)۔

۱۷/۲۰۸۔ المَلاذُ

جائے پناہ

۱۷۹/۲۰۹۔ المُلَبِّیَ

حج وعمرہ میں تلبیہ کہنے والے (تلبیہ یہ ہے **لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمة لک والملک لا شریک لک**)۔

۱۸۰/۲۱۰۔ المَلْجَأُ

جائے پناہ

۱۸۱/۲۱۱۔ اُلْمَلْحَمۃُ

جنگ والے (کیونکہ کثرت سے آپؐ کو اللہ کے راستے میں جہاد کیا)۔

۱۸۲/۲۱۲ے-مُلَقّی القُرآن

قرآن کی آپ ﷺ پر تلقین کی گئی

۱۸۳/۲۱۳ے-الْمَلِکِ

بادشاہ

۱۸۴/۲۱۴ے-الْمَلِیُّ

ماسوائے خدا کے سب سے بے پرواہ

۱۸۵/۲۱۵ے-الملیکُ

مالک

۱۸۶/۲۱۶ے-الْمَمْنُوحُ

عطا کئے ہوئے

۱۸۷/۲۱۷ے-الْمَمْنُوعُ

دشمنوں سے محفوظ

۱۸۸/۲۱۸ے-الْمُنَادِی

لوگوں میں ایمان کی ندا کرنے والے (جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا انـــــا سمعنا منادیا ینادی للایمان).

۱۸۹/۲۱۹ے-المنادٰی

آواز دیئے ہوئے

۱۹۰/۲۲۰ے-الْمُنْتَجَبُ

مختار منتخب

۱۹۱/۲۱/۷–المُنتَخبُ

مختار، منتخب

۱۹۲/۲۲/۷–المُنتَصِرُ

مدد کرنے والے

۱۹۳/۲۳/۷–المُنتَقٰی

چننے والے، منتخب کرنے والے

۱۹۴/۲۴/۷–مَنَّةُ اللّٰہ

اللہ کا احسان جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ارشاد فرمایا لقد من اللہ علی المومنین اذبعث فیھم رسولاً۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان فرمایا ہے کہ ان میں ایک رسول بھیجا ہے۔

۱۹۵/۲۵/۷–المُنجد

معین، مددگار

۱۹۶/۲۶/۷–المُنجی

نجات دینے والے

۱۹۷/۲۷/۷–المُنحَمنًا

محمد (یہ نام سریانی زبان میں ہے حضور پاک کا اس کا معنی محمد ہے)۔

۱۹۸/۲۸/۷–المُنذِرُ

مبلغ، واعظ، ڈرانے والے (کافروں کو مشرکوں کو امتوں کو اللہ کے عذاب

سے ڈرانے والے)۔

۱۹۹/۲۹ے-المُنْزَلُ عَلَيْه

جس پر وحی کی گئی

۲۰۰/۳۰ے-المُنْصِفُ

انصاف کرنے والے

۲۰۱/۳۱ے-اَلْمَنْصُوْرُ

مدد کئے ہوئے

۲۰۲/۳۲ے-المُنْقِذُ

بچانے والے (لوگوں کو ایمان کی دعوت دے کر جہنم سے بچانے والے)۔

۲۰۳/۳۳ے-المُنِيبُ

اللہ کی طرف متوجہ

۲۰۴/۳۴ے-المُنِيرُ

روشنی دینے والے

۲۰۵/۳۵ے-المُوحى اليه

آپ کی طرف وحی کی گئی

۲۰۶/۳۶ے-المورُودُ حوضه

وہ ذات جن کے حوض پر لوگ پیاسے آئیں گے

۲۰۷/۳۷ے-المُوَصِّلُ

پہنچانے والے (لوگوں کو راہ ہدایت تک لے جانے والے اور اللہ تک

پہنچانے والے)۔

۲۰۸/ ۲۳۸-المؤصُولُ

پہنچائے ہوئے (اللہ تک پہنچائے ہوئے یا حضورؐ تک قرآن کی وحی پہنچائی گئی شریعت کے احکام پہنچائے گئے اتارے گئے)۔

۲۰۹/ ۲۳۹-المَوْعِظَةُ

سراپا نصیحت

۲۱۰/ ۲۴۰-المُوقَّرُ

باعزت

۲۱۱/ ۲۴۱-المُوقِنُ

یقین کرنے والے

۲۱۲/ ۲۴۲-المَوْلٰی

سردار

۲۱۳/ ۲۴۳-المُهَابُ

ہیبت والے

۲۱۴/ ۲۴۴-المُهَاجِرُ

ہجرت والے (آپؐ نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی)۔

۲۱۵/ ۲۴۵-المُهْتَدٰی

ہدایت پانے والے

۲۱۶/ ۲۴۶-المُهْدِی

ہدایت دینے والے (خیر کے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے)۔

۲۱۷/۷۴۷–المُهْدٰی

ہدایت یافتہ

۲۱۸/۷۴۸–المُهَذَّبُ

پاک شدہ

۲۱۹/۷۴۹–المُهِيبُ

ہیبت والے

۲۲۰/۷۵۰–المُهَيمِنُ

خوف سے امن دینے والا

۲۲۱/۷۵۱–المِيزَانُ

اعمال کی ترازو (یعنی اگر کوئی کافر ہوگا تو اس کے لیے دوزخ ہوگی اگر مومن ہوگا تو اس کے لیے جنت ہوگی ایمان اور کفر کی ترازو ہیں)۔

۲۲۲/۷۵۲–المُيَسِّرُ

آسانی پیدا کرنے والے

۲۲۳/۷۵۳–المُيَمَّمُ

مقصود

حرف النون

۱/۷۵۴–نون

حروف مقطعات میں سے ہے بعض علماء کے نزدیک یہ حروف مقطعات اللہ کے اسماء مبارکہ ہیں اور بعض علماء کے نزدیک یہ حضورؐ کے اسماء گرامی ہیں۔

۷۵۴/۱-النابذُ

پچھاڑنے والا، گرانے والے

۷۵۵/۲-النَّاجزُ

اپنے وعدہ کو پوا، کرنے والے

۷۵۶/۳-النَّاسُ

لوگ (حضورؐ کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ جو کچھ لوگوں میں فضائل پائے جاتے ہیں وہ سب حضورؐ میں موجود ہیں)۔

۷۵۷/۴-النَّاسِخُ

سابق شریعتوں کے احکام کو منسوخ کرنے والے اپنی شریعت کے ذریعے سے۔

۷۵۸/۵-النَّاسِکُ

عبادت گزار

۷۵۹/۶-النَّاشِرُ

اسلام کو پھیلانے والے

۷۶۰/۷-النَّاصِبُ

دین اسلام کو استوار کرنے والے

۷۶۱/۸-النَّاصِحُ

نصیحت کرنے والے

۷۶۲/۹-النَّاصِرُ

مدد کرنے والے

۷۶۳/۱۰-ناصرُ الدین

دین کی مدد کرنے والے

۷۶۴/۱۱-النَّاضِرُ

حسن و رونق والے

۷۶۵/۱۲-الناطِقُ بالحقِ

حق بولنے والے

۷۶۶/۱۳-الناظُر من خلْفِه

پشت پیچھے دیکھنے والے

۷۶۷/۱۴-النَّاهی

گناہوں سے روکنے والے

۷۶۸/۱۵-النَّبأ

بڑی شان والے

۷۶۹/۱۶-النَّبیّ

نبی

۷۷۰/۱۷-نَبیُّ الاحمر

سرخ رنگ والوں کے نبی

۱۸/۷۷۱-نبیُّ الاسودِ

سیاہ رنگ والوں کے نبی

۱۹/۷۷۲-نبیُّ التوبۃِ

توبہ والوں کے نبی

۲۰/۷۷۳-نَبیُّ الحرمینْ

مکہ اور مدینہ کے نبی

۲۱/۷۷۴-نبیُّ الرَّاحۃِ

راحت کے نبی

۲۲/۷۷۵-نَبیُّ الرَحْمۃ

رحمت کے نبی

۲۳/۷۷۶-نَبیُّ المَرْحَمۃَ

منبع رحمت کے نبی

۲۴/۷۷۷-النَّبیُّ الصالِح

نیک نبی

۲۵/۷۷۸-نَبیُّ اللہ

اللہ کے نبی

۲۶/۷۷۹-نَبیُّ المَلاحِم

جنگوں کے نبی

۲۷/۷۸۰-نَبیُّ المَلْحَمۃ

جنگ کے نبی

۲۸/ ۷۸۱ -النَّجْمُ

ستارہ

۲۹/ ۷۸۲ -النَجمُ الثَّاقِبُ

وہ ستارہ جس کا نور جہاں پڑے اس جگہ کو سوراخ کردے۔

۳۰/ ۷۸۳ -نجیُّ اللهِ

اللہ کی طرف سے نجات یافتہ

۳۱/ ۷۸۴ -النَّجیبُ

بڑی شان والے

۳۲/ ۷۸۵ -النَّجیدُ

بہادر

۳۳/ ۷۸۶ - النَّذیرُ

لوگوں کو دوزخ سے ڈرانے والے، اللہ کو عذاب سے ڈرانے والے، اللہ کی ناراضگی سے ڈرانے والے۔

۳۴/ ۷۸۷ -النَّسیبُ

شریف اعلی درجے کے انسان

۳۵/ ۷۸۸ -النَّصیحُ

نصیحت کرنے والے

۳۶/ ۷۸۹ -النَّعْمَهُ

احسان

۳۷/۷۹۰-نعمةُ اللهِ

اللہ کی نعمت

۳۸/۷۹۱-النقیُّ

میل کچیل سے صاف

۳۹/۷۹۲-النقیبُ

قوم کے سردار، قوم کے ضامن

۴۰/۷۹۳-النُّورُ

نور، روشنی

۴۱/۷۹۴-نورُ الاُمَمِ

امتوں کے لیے روشنی

۴۲/۷۹۵-نورُ اللهِ الذی لا یُطفأُ

اللہ کا وہ نور جو کبھی بجھایا نہیں جا سکے گا

حرف الواو

۱/۷۹۶-الواجدُ

غنی

۲/۷۹۷-الوَاصِلُ

مقام و مرتبہ میں اور شرف کے درجہ کو پہنچنے والے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

۷۹۸/۳-الواضعُ

لوگوں سے وزن اور بوجھ کو ہٹانے والے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ویضع عنهم اصرهم اور حضورؐ لوگوں سے ان کے بوجھ کو ہٹاتے ہیں۔

۷۹۹/۴-الوَاعِدُ

وعدہ دینے والے، ڈرانے والے

۸۰۰/۵-الواعِظُ

نصیحت کرنے والے

۸۰۱/۶-الوافي

تخلیق میں اور اخلاق میں کمال رکھنے والے، تخلیق اور اخلاق کو پوری طرح پہنچنے والے۔

۸۰۲/۷-الوَالي

حاکم

۸۰۳/۸-الوَجيهُ

سردار قوم، آبرو والا، مرتبہ والا

۸۰۴/۹-الوَحيدُ

منفرد، یکتا

۸۰۵/۱۰الوَرِعُ

پرہیزگار

۱۱/۸۰۶–الوَسِیْلَۃُ

مخلوق کے اللہ تک پہنچانے کا وسیلہ

۱۲/۸۰۷–الوَسِیمُ

حسین وجمیل

۱۳/۸۰۸–الوَصُولُ

خوب صلہ رحمی کرنے والے اور تعلق ایمانی کو خوب نبھانے والے

۱۴/۸۰۹–الوَصیُّ

احکام کے بگڑنے پر ان کو درست کرنے والے

۱۵/۸۱۰–الوَفیُّ

کامل الخلقت تام الخلقت لوگوں کے ساتھ عہد معاہدے کو پوری طرح نبھانے والے۔

۱۶/۸۱۱–الوَلیُّ النَّاصِرُ

مددگار دوست آقا

۱۸/۸۱۲–ولیُّ الفضلُ

احسان اور نیکی کرنے والے

حرف الھاء

۱/۸۱۳–الھادی

ہدایت دینے والے

۸۱۴/۲۔ الھَاشِمی

بنو ہاشم قبیلہ سے تعلق رکھنے والے

۸۱۵/۳۔ الھَجُوْدُ

کثرت سے تہجد پڑھنے والے

۸۱۶/۴۔ الھُدٰی

ہدایت

۸۱۷/۵۔ ھدِیَّةُ اللہِ

اللہ کا ہدیہ

۸۱۸/۶۔ الھُمَامُ

بڑے بادشاہ

۸۱۹/۷۔ الھِمَّةُ

عالی ہمت

۸۲۰/۸۔ اَلْھُیُنُ

اطمینان اور سکون رکھنے والے

حرف الیاء

۸۲۱/۱۔ الیَثْرَبِیُّ

مدینہ کے رہنے والے یثرب مدینہ کا قدیم نام ہے۔

۸۲۲/۲۔ یٰس

یٰسٓ یہ حروف مقطعات میں سے ہے اور حضورؐ کا ایک قول کے مطابق نام بھی ہے۔

اسماء النبی فی القرآن والسنة
دکتور عاطف ملیجی کی کتاب میں مذکور نام

۱-محمد

بہت عمدہ خصلتوں والے

۲-احمد

سب سے زیادہ حمد ادا کرنے والے

۳-عبداللہ

اللہ کے بندے

۴-الامی

نہ لکھنے والے اور نہ کسی کے پاس پڑھنے والے

۵-الرحیم

رحم والے

۶-البشیر

خوش خبری سنانے والے (مومنین کو جنت کی)۔

۷-الشاھد

گواہی دینے والے (قیامت کے دن حضورؐ سابقہ انبیاء کی نبوت کی تبلیغ کی گواہی دیں گے)۔

۸-الشھید

شہید، حاضر، گواہی میں امانت دار

۹ – النذیر

لوگوں کو دوزخ سے ڈرانے والے اللہ کو عذاب سے ڈرانے والے، اللہ کی ناراضگی سے ڈرانے والے۔

۱۰ – الداعی الی اللہ

اللہ کی طرف بلانے والے

۱۱ – المبلغ

اسلام کی تبلیغ کرنے والے

۱۲ – الحنیف

باطل کے مقابلے میں حق کے لیے مائل ہونے والے

۱۳ – الماحی

کفر کو مٹانے والے

۱۴ – رسول الملاحم

جہاد والے رسول

۱۵ – الحاشر

وہ ذات جو قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے نکلے اور باقی لوگ آپؐ کے بعد قبروں سے نکلیں اور آپؐ سب سے پہلے قیامت کے دن آگے جانے والے ہوں گے۔

۱۶ – نبی التوبۃ

توبہ والوں کے نبی

۱۷ – النور

نور، روشنی

۱۸—السراج المنیر
روشنی دینے والا چراغ
۱۹—المصطفی
منتخب شدہ
۲۰—الطاہر
پاک
۲۱—المطہَّر
پاک کئے ہوئے
۲۲—المطہِّر
پاک کرنے والے
۲۳—المتوکل
اللہ پر بھروسہ کرنے والے
۲۴—المبین
اللہ کے دین کو ظاہر کرنے والے
۲۵—الصادق
سچے
۲۶—طٰہٰ
طٰہٰ یہ بھی حضورؐ کا نام ہے
۲۷—الجامع
تمام نیک خصلتوں کے جامع
۲۸—الولی
دوست

۲۹-الهادی

ہدایت دینے والے

۳۰-صاحب الکوثر

کوثر والے (کوثر سے مراد جنت کی نہر بھی ہوسکتی ہے اور قیامت کے دن حوض کوثر بھی ہوسکتا ہے)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس مشہور ناموں کے متعلق آیات، احادیث وتشریحات

(۱)
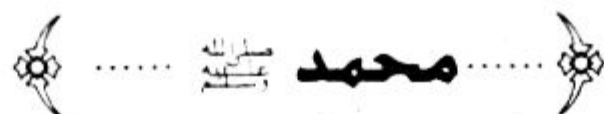
یہ حضور ﷺ کا سب سے مشہور خاص اور معروف نام ہے۔
قرآن کریم میں اس کا چار جگہ ذکر آیا ہے۔

﴿وما محمدٌ الّا رسولٌ قد خلت من قبله الرُّسلُ افاين مَات او قُتل انقلبتم علىٰ اعقٰبكم ومن ينقلب علىٰ عقبيه فلن يضرَّ الله شيئًا وسيجزى الله الشّٰكرين﴾. (آل عمران: ۱۴۴)

ترجمہ: اور محمدؐ تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے بہت رسول ہو چکے پھر کیا اگر وہ فوت ہوں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پاؤں پھرے گا تو اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہ کرے گا اور اللہ شکر گزاروں کو ثابت قدمی کے ساتھ جزا دے گا۔

﴿مَا كانَ محمدٌ ابآ احدٍ من رِّجالكم ولٰكن رَّسول اللهِ وخاتَم النَّبيّٖن﴾. (الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمہ پر ہیں۔

﴿وَالَّذِیْنَ ءَامَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ وَءَامَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ﴾. (محمد: ۲)

ترجمہ: اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر نازل ہوا اور وہ ان کے رب کی طرف سے سچا دین ہے اللہ ان سے ان کے گناہوں کو دور کردے گا اور ان کا حال سنوار دے گا۔

﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ﴾. (الفتح: ۲۹)

ترجمہ: محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر زور آور ہیں۔ آپس میں نرم دل ہیں

(فائدہ) یہ نام صفت حمد سے منقول ہے اور محمد وہ ہے جو یکے بعد دیگرے محمود ہو یا جس میں تمام صفات محمودہ مکمل طور پر موجود ہوں۔

پس آپ کی ذات ہر اعتبار سے محمود ہے حقیقۃً بھی، اوصافاً بھی،، خلقاً بھی، اخلاقاً بھی، اقوالاً بھی، احوالاً بھی، علوماً اور احکاماً بھی۔

چنانچہ آپ زمین میں محمود ہیں اور آسمان میں بھی، اسی طرح سے آپ دنیا میں محمود ہیں اور آخرت میں بھی، دنیا میں اس طرح کہ آپ کے سبب سے ہدایت ملی اور علم و حکمت سے ہمیں نفع پہنچا اور آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت ملے گی اور حضور کے لئے لواء الحمد کو خاص کیا گیا جیسا کہ آپ کا نام بھی اس کے ساتھ مخصوص ہے۔

یہ نام کلمہ توحید کے ساتھ خاص ہے اسی سے اللہ نے آپ کو دنیا میں اور آخرت میں خطاب کیا اور کرتا ہے۔ حضورؐ نے بھی خود کو اسی نام سے ذکر کیا جیسے "انا محمد بن عبداللہ"۔

والذي نفس محمد بيده ،

یافاطمة بنت محمد.

اسی سے آپ کے خطوط کا آغاز ہوتا تھا۔

من محمد رسول الله الي . اسی نام سے آپ پر فرشتے درود بھیجتے ہیں اسی نام سے آخرت میں عیسیٰ علیہ السلام آپ کو پکاریں گے جیسا کہ اس پر حدیث شفاعت دلالت کرتی ہے، اسی سے جبریل علیہ السلام نے آپ کو پکارا جیسے کہ حدیث معراج وغیرہ میں ہے، اسی سے حضرت ابراہیم نے آپ کو یاد کیا جیسا کہ حدیث معراج میں ہے، یہی نام آپ کی پیدائش کے وقت آپ کے دادا عبدالمطلب نے رکھا تھا۔ اسی سے آپ کی قوم آپ کو بلاتی تھی، اسی سے پہاڑوں کے فرشتے نے آپ کو بلایا تھا۔ جنت کے نگران کے سامنے آپ جنت دکھلانے کے لئے یہی نام بتائیں گے۔ جس پر جنت آپ کے لئے کھول دی جائے گی۔ وغیر ذلک

احمد

حضورؐ کا یہ نام قرآن نے ذکر کیا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے نکلا ہے۔

﴿وَاِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيلَ اِنِّى رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَّاْتِى مِنْ بَعْدِى اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُم بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ﴾. (الصف: ٦)

ترجمہ: اور جب عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا اے نبی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں جو مجھ سے پہلے تورات آچکی ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری سنانے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمدؐ ہے پھر جب وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو لوگ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

ان النبی (ﷺ) قال "انا احمد" بخاری، مسلم نے روایت کیا ہے۔

اور احمد مادہ حمد سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے، آپ کا نام اس پر اس لئے رکھا ہے کہ مادہ حمد آپ میں موجود ہے بلکہ آپ سب سے زیادہ اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں چنانچہ آپ احمد الحامدین للہ سبحانہ وتعالی۔ ہوئے اسی لئے باقی انبیاء کی بہ نسبت سورۃ الحمد کو خاص کیا گیا اور آپ کو لواء الحمد سے بھی مخصوص کیا گیا۔

قیامت میں شفاعت کے موقعہ پر آپ اللہ تعالی کی ایسی تعریفات کریں گے جن کو اللہ خود آپ پر القاء کرے گا اس لئے آپ اپنے رب کے لئے

احمد الحامدین ہوئے۔ پھر آپ شفاعت کریں گے تو آپ کی شفاعت پر لوگ تعریف کریں گے اس طرح سے آپ صاحب مقام محمود بھی ہو گئے۔

عبداللہ

اللہ کے نزدیک ''عبداللہ'' حضور ﷺ کے لئے مواقع تشریف وتکریم سے سب سے زیادہ شان والا نام ہے جیسا کہ ذیل کی آیات سے واضح ہوتا ہے۔

﴿وَاِن كُنتُمْ فِى رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّن مِّثْلِهٖ﴾. (البقرة: ۲۳)

ترجمہ: اور اگر تم شک میں ہو جس (قرآن) کو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تو اس کی جیسی کوئی سورت بنا لاؤ۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهٗ عِوَجًا﴾. (الكهف: ۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندہ پر کتاب نازل کی اور اس میں ذرہ بھی کجی نہیں رکھی۔

﴿تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾. (الفرقان: ۱)

ترجمہ: بہت برکت والا ہے جس نے فیصلہ کی کتاب اپنے بندے پر اتاری ہے تا کہ وہ جہان والوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (الفرقان: ۱)

﴿فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى﴾. (النجم: ۱۰)

ترجمہ: پھر اللہ نے اپنے بندہ پر وحی فرمائی، جو وحی فرمائی۔

﴿هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾.

(الحديد: ۹)

ترجمہ: وہی ہے جو اپنے بندہ پر صاف آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں (کفر اور جہالت کے) اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے بے شک اللہ تم پر بڑا شفیق مہربان ہے۔

﴿وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا﴾.

(الجن : ۱۹)

ترجمہ: اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (حضورؐ) اس کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر ہجوم کرنے لگتے ہیں۔

(حدیث) حضورؐ نے فرمایا: "انما انا عبد. فقولوا عبد اللہ ورسولہ" میں بندہ ہوں تم (مجھے) عبداللہ اور رسول اللہ کہا کرو۔

بخاری نے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کیا ہے: "محمد رسول اللہ، عبدی ورسولی سمیته المتوکل، لیس بفظ ولا غلیظ، ولا صخّاب فی الاسواق ولایجزی بالسیئة السیئة ولکن یعفو ویغفر"

ترجمہ: محمد رسول اللہ میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے اس کا نام متوکل رکھا ہے وہ نہ تو بدخلق ہے اور نہ سخت کلام ہے اور نہ بازاروں میں شور و...... کرنے والا ہے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہے بلکہ درگذر کرتا ہے اور معاف کر دیتا ہے۔

کلمہ عبد عبادت سے ماخوذ ہے اور اس کا معنی اللہ کے لئے خضوع اور جھکنے کا آتا ہے اور اللہ سے کمال قرب از طریقہ احسان حاصل ہوتا ہے اور احسان کی بنیاد صدق عبادت اور خلوص عبادت ہے اور اللہ کے لئے عبادت کرنا اشرف الخصال ہے اور اس سے نام رکھا جانا سب سے اچھی تعریف ہے۔

الأمی

یہ نام بھی حضورؐ کے مشہور ناموں میں سے ہے اور آپؐ سے ہی خاص ہے باقی انبیاء اور رسولوں میں سے کوئی بھی اس نام میں آپ کا شریک نہیں ہے جیسا کہ یہ بات بعض مفسرین نے بیان کی ہے۔

آپ کا یہ نام سورۃ اعراف میں ہے۔

﴿اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ ......﴾. (الاعراف: ۱۵۷).

ترجمہ: وہ لوگ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے۔

﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ﴾. (الاعراف: ۱۵۸)

ترجمہ: آپؐ کہہ دیجئے اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کی آسمانوں اور زمین میں حکومت ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے پس تم اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمی پر، ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اس کے سب احکام پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

سنت نبویہ میں آیا ہے کہ آپ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھتے تھے بلکہ فرماتے تھے " انا محمد النبی الامی "میں محمد ہوں نبی اُمی ہوں۔

اور حضرت ابن مسعود کی حدیث میں ہے " قولوا اللھم صلی علی

محمد النبی الامی ''یوں درود پڑھو'' اللھم صلی علی محمد النبی الامی ''(ترجمہ) اے اللہ نبی اُمی پر رحمت فرما)۔

اور یہی وصف آپؐ نے اپنی امت کے لئے بیان کیا ہے۔'' بعث الی امة امیة '' میں امت امیہ کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔'' انا امه امیة لانکتب ولا نحسب '' ہم امت امیہ ہیں نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب جانتے ہیں قرآن پاک نے بھی اس کی طرف سورۂ جمعہ میں اشارہ کیا ہے۔

﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ﴾ .(الجمعة: ۲)

ترجمہ: وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور عقلمندی سکھاتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح بھول میں تھے۔

آپ کا اُمی ہونا آپ کا معجزہ ہے اگرچہ یہ صفت دوسروں کے لئے عیب سمجھی جاتی ہے کیونکہ آپ نے اعلیٰ علوم و معارف وہبیہ بیان کئے ہیں جن کی تمام تاریخ انسانیت میں کوئی مثال نہیں ملتی اور ایسے علوم بیان کرنے سے ساری مخلوق عاجز آگئی ہے اور یہ ظاہری معجزہ ہے اور حجت بالغہ ہے اور حضور کی نبوت کی واضح دلیل ہے۔ چنانچہ آپ کا اُمی ہونا آپ کے لئے کمال ہے۔

الرحیم

یہ نام حضور کے خاص ناموں میں سے ہے یہاں کچھ نام اس کے مثل اور بھی ہیں۔

نَبِیُّ الرَّحْمَةِ.

رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ.

رَسُوْلُ الْمَرْحَمَةِ.

رَحْمَةَ الْاُمَّةِ.

اَلرَّحْمَةُ الْمُهْدَاةُ.

رَحْمَةُ لِلْعَالَمِیْنَ.

حضور کی صفت رحمت کے متعلق بہت سی آیات وارد ہوئی ہیں مثلاً:

﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ﴾. (آل عمران: ۱۵۹)

ترجمہ: کچھ اللہ ہی کی مہربانی ہے کہ آپؐ ان کو نرم دل ملے اور اگر آپ سخت گو اور سخت دل ہوتے تو وہ آپؐ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾. (التوبة: ۱۲۸)

ترجمہ: تمہارے پاس تم میں سے ایک رسول آیا ہے جو تکلیف تمہیں پہنچے اس پر گراں گزرتی ہے وہ تمہاری بھلائی پر حریص ہے ایمان والوں پر بڑا شفیق و مہربان ہے۔

﴿وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا مِنكُمْ﴾.

(التوبة: ٦١)

ترجمہ: وہ مسلمانوں کی بات کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لئے رحمت ہے۔

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾. (الانبیاء: ۱۰۷)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

اللہ نے آپ کو امت کے لئے اور جہانوں کے لئے بھی رحمت بنایا حتی کہ کفار کے لئے بھی کہ ان سے عذاب کو مؤخر کیا گیا اور منافقین کے لئے بھی کہ ان کو وقتی طور پر امان مل گئی۔ پس جس نے آپ کو مان لیا وہ دنیا میں عذاب سے بچا دیا گیا اور زمین میں دھنسا دینے اور شکل مسخ ہونے، قتل اور ذلت کفر اور جزیہ سے، اللہ نے اس کے دل پر ایمان کی وجہ سے رحم کیا اور آخرت میں آگ سے بچایا ہمیشہ کے عذاب سے، اور دوہرا اجر اور خیر نصیب فرمائی۔

حدیث میں ارشاد ہے:

"انا رسول الرحمة" (ترجمہ) میں رسول رحمت ہوں۔

اور یہ بھی آپ کا ارشاد ہے: "انی لم ابعث لعّانا ولکنی بعثت داعیا ورحمة"۔

(ترجمہ) میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ میں دعوت دینے والا اور رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

اور حضرت انسؓ سے امام بخاری اور مسلم روایت کرتے ہیں: "ما رایت احدا ارحم بالعباد من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم"۔

(ترجمہ) میں نے حضورؐ سے زیادہ لوگوں پر مہربانی کرنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔

حضور ﷺ ہمیشہ مہربانی اور نرمی کی طرف بلاتے رہے جیسا کہ فرمایا: "

الراحمون یرحمهم الرحمن . ان الله یحب من عباده الرحماء. "من لا یرحم لایرحم. ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء. ارحموا عزیز قوم ذل .

(۱) مہربانی کرنے والوں پر رحمٰن بھی مہربانی کرتا ہے۔

(۲) مہربانی کرنے والے بندوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔

(۳) جو مہربانی نہیں کرتا اس پر مہربانی نہیں کی جائے گی۔

(۴) تم نہ زمین والوں پر مہربانی کرو آسمانو الا تم پر مہربانی کرے گا۔

(۵) اے قوم کے بڑے لوگو کمزور پر رحم کرو۔

البشیر

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو صفت بشر سے موصوف فرمایا ہے

﴿اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ﴾.(البقرۃ: ۱۱۹)

ترجمہ: (اے محمد) ہم نے آپ کو ہدات کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا، آپ سے دوزخیوں کا نہیں پوچھا جائے گا۔

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا﴾.

(سبا: ۲۸)

ترجمہ: اور ہم نے جو آپ کو رسول بنایا تو سب لوگوں کو خوشی اور غم سنانے کے لئے۔

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا﴾.(الفرقان: ۵۶)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے اور ڈر سنانے کے لئے بھیجا ہے۔

﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا﴾.

(الاحزاب: ۴۵)

ترجمہ: اے نبیؐ ہم نے آپ کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۱) آپ متقین کو رب العالمین کی رضامندی کی بشارت دیتے ہیں۔

(۲) ڈرنے والوں کو قیامت کے دن امن کی بشارت دیتے ہیں۔

(۳) بادشاہ حق کے چہرہ قدسی کی طرف مشتاقین کو دیدار کی بشارت دیتے

ہیں۔

(۴) فرمانبرداروں کو ثواب، مغفرت، جنت اور شفاعت کی بشارت دیتے ہیں۔

فائدہ: قرآن ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ بشارت دینا اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے بھی ہے جیسا کہ وہ اپنے بندوں کو ہر خیر کی بشارت دیتا ہے۔

﴿یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُہٗ یَحْیٰی﴾. (مریم:۷)

ترجمہ: اے زکریا ہم تمہیں ایک فرزند کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہے۔

﴿یُبَشِّرُھُمْ رَبُّھُمْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّھُمْ فِیْھَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ﴾. (التوبۃ: ۲۱)

ترجمہ: اللہ ان کو اپنی طرف سے بڑی رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے ان میں دائمی آرام ہوگا۔

﴿اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللہَ یُبَشِّرُکِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ﴾. (آل عمران: ۴۵)

ترجمہ: جب فرشتوں (یعنی جبرائیلؑ) نے کہا اے مریم! اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنی ایک بات کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے دنیا میں مرتبہ (نبوۃ) والا (ہوگا) اور آخرت میں (شفاعت والا) اور مقرب حضرات میں سے ہوگا۔

مؤمنوں کو نیک اعمال پر بڑے اجر کی بشارت۔

﴿اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا﴾. (الاسراء: ۹)

ترجمہ: بلاشبہ یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ان ایمان والوں کو خوشخبری سناتا ہے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

الشاھد ﷺ الشھید ﷺ

حضورؐ سابقہ امتوں پر ان کے انبیاء کی تبلیغ کی گواہی دیں گے اور اپنی امت کے لئے ایمان کی گواہی دیں گے۔ اسی لئے آپؐ شاہد بھی ہوئے اور شہید بھی اور یہ دونوں نام قرآن کریم میں مذکور ہیں۔

﴿یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شٰھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا﴾۔

(الاحزاب: ۴۵)

ترجمہ: اے نبی ہم نے آپ کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

﴿اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شٰھِدًا عَلَیْکُمْ﴾۔۔

(المزمل: ۱۵)

ترجمہ: ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے تم پر گواہی دینے والا۔

﴿وَجٰھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ ھُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰھِیْمَ ھُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا لِیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ شَھِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ﴾۔ (الحج: ۷۸)

ترجمہ۔ اور اللہ کی راہ میں محنت کرو جیسی کہ اس کے لئے محنت چاہئے اس نے تمہیں پسند کیا ہے اور تم پر دین میں کچھ مشکل نہیں رکھی تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر قائم رہو اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارا رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو پس تم

نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا مالک ہے وہ اچھا مالک ہے اور اچھا مددگار ہے۔

﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا﴾. (البقرة: ۱۴۳)

ترجمہ: اور اسی طرح سے ہم نے اے امت (محمدیہ کو) معتدل امت بنایا ہے تاکہ تم (روز قیامت) لوگوں پر گواہ بنو (کہ انبیاء نے تبلیغ کردی تھی) اور رسول تم پر گواہی دینے والا ہو۔

﴿فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَابِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا﴾. (النساء: ۴۱)

ترجمہ: اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک حالات بتانے والا بلائیں گے اور آپ بھی ان پر احوال بتانے والے ہوں گے۔

﴿وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَابِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ﴾.

(النحل: ۸۹)

ترجمہ: اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ جو انہیں میں سے ہوگا ان کے مقابلے میں لائیں گے اور آپ کو ان گواہوں پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے جو ہر چیز کو بیان کرنے والا ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے حکم ماننے والوں کے لئے۔

بخاری شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یدعی نوح علیہ السلام یوم القیامۃ فیقول لبیک وسعدیک یارب فیقول الرب: ھل بلغت. فیقول نعم . فیقال

لامته : هل بلّغكم ؟ فيقولون ما اتانا من نذير فيقول لنوح من يشهد لک فيقول محمد وامته . فيشهدون انه قد بلّغ ، ويكون الرسول عليكم شهيدا. فتقول تلک الامم : كيف يشهد علينا من لم يدركنا؟ فيقول لهم الرب سبحانه كيف تشهدون على من لم تدركوا؟ فيقولون ربنا بعثت الينا رسولا . وانزلت الينا عهدک وکتابک . وقصصت علينا انهم قد بلّغوا ، فشهدنا بما عهدت الينا. فيقول الرب: صدقوا.

ترجمہ: حضرت نوح علیہ السلام کو پکارا جائے گا تو وہ عرض کریں گے یا رب لبیک وسعدیک ،تو رب تعالیٰ فرمائیں گے کیا آپ نے میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ عرض کریں گے۔جی ہاں۔ پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کیا انہوں نے تم تک پہنچا دیا تھا۔تو وہ کہیں گے ہمارے پاس تو کوئی بھی ڈرانے والا نہیں آیا تھا،تو نوح علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے آپ کو حق میں کوئی گواہی دینے والا ہے؟ تو وہ فرمائیں گے محمد اور ان کی امت ،تو یہ گواہی دیں گے کہ انہوں نے پہنچا دیا تھا،ویکون الرسول علیکم شهيدا (اور رسول تم پر گواہی دیں گے) تو وہ امتیں کہیں گی جنہوں نے ہمیں دیکھا نہیں ہمارا زمانہ نہیں پایا وہ ہمارے خلاف کس طرح سے گواہی دے سکتے ہیں؟ تو ان سے رب سبحانہ وتعالیٰ پوچھیں گے تم ایسے لوگوں کے خلاف کیسے گواہی دے رہے ہو جن کا تم نے زمانہ تک نہیں پایا تو وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب آپ نے ہمارے پاس رسول بھیجا تھا اور آپ نے ہم پر اپنا عہد اور اپنی کتاب اتاری تھی اور بیان کیا تھا کہ ان تک پیغام پہنچا دیا گیا تھا تو ہم نے اس کے مطابق گواہی دی ہے جو عہد آپ نے ہماری طرف روانہ کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ انہوں نے سچ کہا۔

النذیر ﷺ

حضورؐ کا نام نذیر اور منذر بھی ہے کیونکہ آپ نے لوگوں کو اللہ کے غضب سے ڈرایا اور اس کی گرفت سے خوف دلایا ہے اور دنیا اور آخرت میں انجام بد سے دھمکایا ہے جب وہ اللہ کے حکم کی مخالفت کریں اور اس کی اطاعت سے نکل جائیں۔

﴿اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ﴾. (الاعراف: ۱۸۴)

ترجمہ: کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا کہ ان کے رفیق (نبیؐ) کو کوئی جنون نہیں ہے وہ تو صاف ڈرانے والا ہے۔

﴿اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ﴾.

(الاعراف: ۱۸۸)

ترجمہ: میں تو بس مؤمنین کے لئے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

﴿اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِیْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ﴾.

(ھود: ۱۲)

ترجمہ: تو آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہی ہر چیز کا پورا اختیار رکھتا ہے۔

﴿وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ﴾. (الحجر: ۸۹)

ترجمہ: اور کہہ دیں کہ میں وہی کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کی صفت انذار کو بیس مرتبہ

دہرایا ہے چنانچہ کچھ مقامات ملاحظہ ہوں۔

﴿اِنَّآ اَنزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ﴾۔

(الدخان: ۳)

ترجمہ: ہم نے اس کو ایک بابرکت رات میں اتارا ہے بے شک ہمیں ڈرانا مقصود ہے۔

﴿اِنَّآ اَنذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَّوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِي كُنتُ تُرٰبًا﴾۔ (النبا: ۴۰)

ترجمہ: ہم نے تمہیں ایک نزدیک آنے والی آفت سے ڈرایا ہے جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا۔

﴿فَاَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝﴾۔ (اللیل: ۱۴-۱۶)

ترجمہ: پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے اس میں وہی گرے گا جو بڑا بد بخت ہوگا جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

﴿فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ﴾۔ (القمر: ۱۶)

ترجمہ: پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝﴾۔

(المدثر: ۱-۳)

ترجمہ: اے لحاف میں لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔

﴿وَاَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ﴾۔ (الشعراء: ۲۱۴)

ترجمہ: اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

(حدیث)

انہ لما نزلت ھذہ الآیۃ صعد النبی (ﷺ) علی جبل (الصفا) وھتف بقومہ حتی اجتمعوا حولہ، وھنا قال لھم: " ارایتم ان اخبرتکم ان خیلا تخرج من سفح ھذا الجبل الستم مصدّقیّ؟ قالوا: ما جربنا علیک کذبا. قال النبی " فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید". فقال ابو لھب لعنہ اللہ: تبالک ما جمعتنا الا لھذا؟ ثم قام معرضاً عنہ: فنزل قولہ اللہ تعالی: ﴿تَبَّتْ یَدَآ اَبِی لَھَبٍ وَتَبَّ﴾ (المسد: ۱) (بخاری، مسلم)

جب آیت و انذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی تو حضورؐ صفا پہاڑی پر چڑھ گئے اور اپنی قوم کو پکارا تو وہ آپؐ کے گرد جمع ہو گئے اس وقت آپ نے ان سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر میں تمہیں خبر دوں کہ ایک لشکر اس پہاڑ کے پیچھے سے حملہ آور ہونا چاہتا ہے کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ انہوں نے کہا ہم نے آپ سے کبھی جھوٹ نہیں سنا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا تو پھر میں تمہیں آگے کے شدید عذاب سے ڈراتا ہوں۔ تو ابولہب ملعون نے کہا تو تباہ ہو جائے کیا تو نے ہمیں اسی لئے بلایا تھا، پھر وہ آپ سے منہ پھیر کر چلا گیا تو اللہ کا یہ فرمان نازل ہوا۔ تَبَّتْ یَدَآ اَبِی لَھَبٍ وَتَبَّ ....

(حدیث)

حضور ﷺ نے فرمایا:

" انما مثلي ومثل ما بعثنی اللہ بہ کمثل رجل أتی قوما فقال: یا قوم، انی رایت الجیش بعینی، وانا النذیر العریان، فالنجاۃ النجاۃ، فاطاعہ طائفۃ من قومہ فادلجوا وانطلقوا علی مھلھم فنجوا، وکذبتہ طائفۃ، فاصبحوا مکانھم، فصبحھم الجیش

فاهلكهم واجتاحهم ، فذلك مثل من اطاعنی واتبع ماجئت به ، ومثل من عصانی وکذب ما جئت به من الحق "۔

ترجمہ: میری مثال اور اس کی جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو ایک قوم کے پاس آیا اور کہا اے لوگو! میں نے اپنی آنکھوں سے ایک لشکر دیکھا ہے اور میں تمہیں ننگا ڈرنے والا ہوں پس اپنی حفاظت کرلو، اپنی حفاظت کرلو، تو اس کی قوم میں سے کچھ لوگوں نے اس کی بات کو مان لیا اور راتوں رات نکل گئے اور آسانی سے چلے گئے اور نجات پالی، اور ایک گروہ نے اس کو جھٹلایا اور اپنے مکانوں میں رہے تو صبح کو لشکر نے آلیا ان کو قتل کیا اور ان کی جڑ کاٹ دی۔ پس یہی اس کی مثال ہے جس نے میری بات مانی اور اس پر چلا جس کو میں لے آیا اور اس کی مثال ہے جس نے میری نافرمانی کی اور جو کچھ حق میں لے آیا اس کو جھٹلایا۔

الداعی الی الله ﷺ

حضور کو داعی الی اللہ کا نام بھی دیا گیا ہے کیونکہ آپ نے لوگوں کو دعوت دی اور ان کو اللہ پر، اور اس کی توحید اور اطاعت پر ایمان کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جب کہ اس کی طرف قرآن پاک میں کئی مقامات پر ارشاد فرمایا ہے۔

﴿یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾. (الاحقاف: ۳۱-۳۲)

ترجمہ: اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے بلانے والے کو نہیں مانے گا تو وہ زمین میں بھاگ کر عاجز نہیں کر سکے گا اور خدا کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

﴿وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا﴾. (الاحزاب: ۴۶)

ترجمہ: اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ بنایا ہے۔

﴿وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ اِنَّکَ لَعَلٰی ھُدًی مُّسْتَقِیْمٍ﴾.

(الحج: ۶۷)

ترجمہ: اور آپ اپنے رب کی طرف بلائے جائیں یقیناً آپ صحیح راستے پر ہیں۔

﴿قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾.

(یوسف :۱۰۸)

ترجمہ: کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر، میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

﴿وَاِنَّکَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾.

(المؤمنون :۷۳)

ترجمہ: اور بیشک آپ تو ان کو سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ﴾. (الانفال: ۲۴)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ جس وقت وہ تمہیں اس کام کی طرف بلائیں جس میں تمہاری زندگی ہے۔

﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّکَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾.

(النحل: ۱۲۵)

ترجمہ: اپنے رب کے راستہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلائیے۔

سابقہ آیات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی دعوت سلیم تھی مستقیم تھی کریم تھی قوی تھی اور اللہ کی اپنے بندوں کو جو دعوت پہنچی ہے یہ اور رسول خدا ﷺ کی دعوت ایک ہی قسم کی تھی۔ اللہ تعالی نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کو یہ حکم دیا کہ ان کی دعوت میں مہربانی، شفقت، حکمت، پیار، وغیرہ ہو۔

جناب نبی کریم ﷺ نے جو سب سے پہلا مکتوب ہرقل بادشاہ روم کی طرف لکھا تھا۔ اس کے شروع میں یہ تھا أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ.

ترجمہ: میں تجھے اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔

المبلغ ﷺ

نبی کریم ﷺ مبلغ بھی تھے یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے جو کچھ اللہ نے ان کو تبلیغ کا حکم دیا تھا لوگوں کو عقائد، احکام اور راہنمائی اور ممنوعات اور دوسری چیزوں سے جن سے روکا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے روکا تھا اور اللہ کے احکام پہنچائے تھے۔ قرآن کریم نے اس اسم کی طرف بہت سی آیات میں اشارہ کیا ہے۔ مثلاً

﴿فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ﴾. (آل عمران: ۲۰)

ترجمہ: پھر اگر وہ اسلام لائیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر (اسلام سے) اعراض کیا تو آپؐ پر صرف تبلیغ کرنا ہی ہے اور لوگ (کافر) اللہ کی نگاہ میں ہیں (یہ آیت قبل از جہاد کی ہے)

﴿يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴾. (المائدة: ٦٨)

ترجمہ: اے رسول جو کچھ آپؐ کے رب کی طرف سے نازل ہوا اس کی تبلیغ کریں اور اگر آپؐ نے یہ نہ کیا تو آپؐ نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں (دشمنوں) سے محفوظ رکھے گا اللہ تعالیٰ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

﴿وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ﴾. (المائدہ: ۹۲)

ترجمہ: اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط رکھو پس اگر تم اعراض کرو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

﴿مَا عَلَى الرَّسُولِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ﴾. (المائدة: ۹۹)

ترجمہ: رسول کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

﴿وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ﴾. (النور: ۵۴)

ترجمہ: اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر صاف طور پر پہنچا دینا۔

حضور ﷺ نے اپنے فرمانبردار حضرات کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ میری طرف سے شریعت کے احکام کو آگے امت کی طرف پہنچائیں۔ تاکہ یہ امت صفت تبلیغ میں حضور علیہ السلام کی وارث رہے، جیسا کہ بخاری شریف میں حدیث میں مروی ہے۔ بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً. میری طرف سے دین کو آگے پہنچاؤ چاہے وہ ایک آیت یا ایک مسئلہ بھی کیوں نہ ہو۔ بخاری اور مسلم میں ہے۔ فليبلغ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَاِنَّ الشَّاهِدَ عَسٰى اَنّ يكون مَنْ هُوَ اَوْعٰى مِنْهُ.

ترجمہ: جو موجود ہیں وہ غائبین تک پہنچا دیں کیونکہ موجود آدمی کی بہ نسبت وہ آدمی جس کو میری بات پہنچائی جائے گی زیادہ میری بات کا محافظ ہو سکتا ہے۔

اور ترمذی میں اس طرح سے مروی ہے۔

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ.

ترجمہ: اللہ تعالی اس آدمی کا چہرہ تروتازہ کرے۔ جس نے ہم سے کوئی چیز سنی اور اس کو اسی طرح سے آگے پہنچایا جس طرح سے سنا تھا بہت سارے ایسے لوگ جن تک حدیث کو پہنچایا جائے گا، وہ سننے والے سے زیادہ حدیث کی حفاظت کرنے والے اور سمجھنے والے ہوں گے۔

اور ترمذی میں یوں بھی روایت ہے۔

نَضَّرَ اللّٰہُ امْرءً سَمِعَ مَقَالَتِی فَوَعٰهَا وَحِفَظَهَا وَبَلَّغَهَا وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَّا مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ.

ترجمہ: اللہ تعالی اس آدمی کا چہرہ تروتازہ کرے جو میری بات کو سنتا ہے اور پھر اس کو محفوظ کرتا ہے اور اس کو یاد کرتا ہے اور اس کو آگے پہنچاتا ہے۔ پس دین کی سمجھ کے حاصل کرنے والے بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اس کو آگے ایسے لوگوں میں نقل کرتے ہیں جو اس سے بھی زیادہ سمجھ رکھنے والے ہوں گے۔

حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے تئیس سال بہترین انداز میں لوگوں کو تبلیغ فرمائی۔ لوگوں کی راہنمائی بھی کی تعلیم بھی دی تبلیغ بھی کی۔ جو کچھ اللہ تعالی نے آپ تک حکمت، وعظ۔ حسنہ اور مجادلہ حسنہ عطا فرمایا تھا سب کو آگے نقل فرمایا تھا۔

الحنیف

اللہ نے حضور ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

﴿فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾. (الروم: ۳۰)

ترجمہ: پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھیں اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کریں جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی تخلیق میں کوئی ردوبدل نہیں یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

﴿وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾. (یونس: ۱۰۵)

ترجمہ: اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھو کہ باقی سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤ اور کبھی مشرک مت بننا۔

لغت میں حنیف اس کو کہتے ہیں جو باطل ادیان اور محرف ادیان سے کنارہ کش ہو۔ اور صراط مستقیم پر ثابت قدم ہو۔ جیسا کہ اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ وہ حنیف اور مستقیم رہیں تا کہ دوسروں کے لئے بہترین نمونہ بنیں۔

جیسا کہ آگے آیت میں ارشاد ہوتا ہے۔

﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ﴾. (الحج: ۳۰-۳۱)

ترجمہ: پس تم بتوں کی گندگی سے بچتے رہو اور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو ایک اللہ کی طرف کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک بنا کر نہ رہو اور جس نے اللہ کا شریک بنایا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لیں یا اس کو ہوا نے کسی دور دراز جگہ میں پھینک دیا۔

﴿وَمَآ اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾.

(البينة : ۵)

ترجمہ: ان کو یہی حکم ہوا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں خالص ایک رخ ہو کر اسی کی فرمانبرداری کی نیت سے اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور یہی مضبوط لوگوں کی راہ ہے۔

حدیث قدسی میں ہے۔ خَلَقْتُ عِبَادِی حُنَفَاء، میں نے اپنے بندوں کہ حنفاء پیدا کیا ہے۔

(فائدہ) حنیف کا معنی پیچھے گزر چکا ہے۔

اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ملت حنیفیہ کا کئی جگہ پر ذکر کیا ہے، چنانچہ اگلی آیت میں اس کا ذکر آتا ہے۔

﴿وَقَالُوْا كُونُوْا هُودًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾. (البقرة: ۱۳۵)

ترجمہ: اور کہتے ہیں کہ یہودی بن جاؤ یا عیسائی ہدایت پا جاؤ گے (ان سے) کہہ دیجئے بلکہ ہم ملت ابراہیم کی اتباع کریں گے جو موحد تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

﴿مَا كَانَ اِبْرٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾. (آل عمران: ۶۷)

ترجمہ: نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی لیکن ایک طرف کے حکمبر دار موحد تھے اور مشرک نہیں تھے۔

﴿وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ ، لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾.

(النساء : ۱۲۵)

ترجمہ: اور اس سے بہتر کس کا دین ہے جس نے اللہ کے حکم پر پیشانی رکھی اور نیکی میں لگا رہا۔ اور دین ابراہیم پر چلا جو ایک ہی طرف کا تھا۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

﴿قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾. (الانعام : ۱۶۱)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے مجھے میرے رب نے سیدھا راستہ بتلا دیا ہے وہ ایک مستحکم دین ہے ابراہیم حنیفؑ کا دین ہے اور وہ مشرک نہ تھے۔

(حدیث) مسند امام احمد میں حضرت ابو امامہؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَةِ السَّمْحَةِ السَّهْلَةِ وقال أيضاً. اَحَبُّ الْاَدْيَانِ اِلَى اللّٰهِ تعالىٰ الْحَنِيْفِيَّةُ السَّمْحَةُ.

ترجمہ: میں ملت حنیفیہ سمحہ سہلہ کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہوں اور یہ بھی فرمایا کہ اللہ کے نزدیک دینوں میں محبوب دین حنیفیہ سمحہ ہے۔

(فائدہ) اسلام کو ملت حنیفیہ کہا گیا ہے کیونکہ یہ شریعت باطل سے اعراض کرتی ہے اور حق کی طرف متوجہ ہے ہر انسان کو اس پر عمل کرنا آسان ہے اس میں کسی قسم کا اسراف بھی نہیں ہے۔ اور کسی قسم کی زیادتی بھی نہیں ہے اور نہ اس میں کوئی ٹیڑھا پن ہے اور نہ ہی کسی غلطی کی طرف میلان ہے۔

الماحی ﷺ

امام بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ یَمْحُو اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ.
ترجمہ: میں ماحی (مٹانے والا) ہوں جس کے ذریعے اللہ تعالی کفر کو مٹا دیں گے۔

(فائدہ) شارح دلائل الخیرات نے لکھا ہے اللہ نے کسی کے ذریعے سے کفر کو اتنا نہیں مٹایا جتنا کہ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا تھا کفر اس وقت پھیل چکا تھا۔ اور لوگوں میں شرک اور کفر کی بے شمار اقسام موجود تھیں۔ اور بت گھڑے ہوئے نصب تھے۔ اور آگ وغیرہ کی ستاروں کی اور انسانوں کی اور حیوانات کی پوجا وغیرہ کی جاتی تھی۔ لوگ کسی کو رب نہیں جانتے تھے۔ اور نہ ان کو توقع تھی کہ کوئی نبی مبعوث ہوگا۔ اور نہ ہی حق کی پہچان تھی۔ اللہ تعالی نے اپنے رسول کے ذریعے سے باطل کو مٹا دیا۔ اور رسول کے ذریعے حق کے کلمے کو بلند کر دیا۔ حتی کہ حضور کا دین مشرق اور مغرب تک پھیل گیا۔ اور آپ کی دعوت اس طرح سے اطراف عالم میں پھیلی۔ جس طرح سے سورج کی روشنی پھیلتی ہے۔

حضور علیہ الصلاۃ والسلام اس اعتبار سے بھی ماحی (مٹانے والے) ہیں جن کے ذریعے سے ان لوگوں کے گناہوں کو مٹایا جائے گا جنہوں نے حضور کی اتباع کی اور حضور پر ایمان لے آئے تو اللہ نے ہر اس شخص سے جو اسلام لایا اور حضور پر ایمان لایا اس کے گناہوں کو اور کفر کو مٹا دیا۔ جو گناہ اس نے کفر کی حالت میں کئے تھے۔

﴿اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَن یُشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشَآءُ﴾۔(النساء:۴۸)

ترجمہ: اللہ اس کو نہیں بخشے گا جو اس کا شریک کرے اور اس سے نیچے کے گناہ جس کے لئے چاہے بخش دے گا۔

﴿یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِندَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ﴾۔ (الرعد:۳۹)

ترجمہ: خدا جس حکم کو چاہتا ہے موقوف کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب اللہ کے پاس ہے۔

﴿وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَۃَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَۃَ النَّھَارِ مُبْصِرَۃً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّن رَّبِّکُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِینَ وَالْحِسَابَ وَکُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰہُ تَفْصِیلًا﴾۔(الاسراء:۱۲)

ترجمہ: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر رات کی نشانی کو دھندلا کر دیا اور دن کی نشانی کو نظر آنے کے لئے روشن کر دیا تا کہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تا کہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو اور ہم نے ہر چیز تفصیل کے ساتھ سنا دی ہے۔

﴿اَمْ یَقُولُونَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَاِن یَشَاِ اللّٰہُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِکَ وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبٰطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥ وَھُوَ الَّذِی یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾۔(الشوری:۲۴-۲۵)

ترجمہ: کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے پس اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر کر دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت کرتا ہے بے شک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔اور وہی ہے

جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور برائیاں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

رسول الملاحم ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اَنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِم. میں جنگوں کا نبی ہوں۔ اور آپ نے یہ بھی فرمایا انا نبیُّ الْمَلْحَمَةِ میں جنگ کا نبی ہوں۔

(فائدہ) شارح دلائل الخیرات فرماتے ہیں۔ ملاحم ملحمہ کی جمع ہے۔ اور ملحمہ کا معنی ہے جنگ یا شدید جنگ اور واقعہ عظیمہ۔ یہ ماخوذ ہے باہم گھتم گھتا ہو کر لڑنے والوں کے معنی سے جس طرح سے کثرت سے لڑنے کے بعد ہر طرف گوشت ہی گوشت بکھرا پڑا ہو۔ اس میں حضور ﷺ کے جہاد اور تلوار کی طرف بھی اشارہ ہے کہ آپ کو ان دونوں چیزوں کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ پر جہاد کو جنگ کو فرض کیا گیا تھا اور ان کے لئے غنیمتوں کو حلال کیا گیا تھا۔ اور رعب کے ساتھ آپ کی مدد کی گئی تھی۔ اور جنگ اور جہاد اور مدد حضور ﷺ سے اتنا واقع ہوئی کہ کسی اور رسول کے لئے اتنا جنگیں اور ان میں مدد اور نصرت واقع نہیں ہوئیں۔ اور کسی نبی نے اور نہ ان کی امت نے اتنا جہاد کیا جتنا حضور ﷺ اور آپ کی امت نے کیا اور وہ جنگیں جو حضور کی امت اور کفار کے درمیان ہوں گی۔ اس طرح کی جنگیں کبھی پچھلی امتوں میں نہیں ہوئیں۔ اور یہ امت کفار کے ساتھ دنیا کے اطراف میں ہر زمانہ میں لڑتی رہے گی۔ حتی کہ کانے دجال سے بھی لڑے گی اور عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ اسی لئے حضور علیہ السلام کی طرف رسول الملاحم کی نسبت کی گئی ہے کثرت جنگ کی وجہ سے۔

حضور علیہ السلام کفار سے لڑتے رہے۔ اور جہاد کرتے رہے۔ جب سے مدینہ طیبہ میں وطن اختیار کیا اور آپ کو جنگ کا حکم دیا گیا۔ حتی کہ آپ رفیق اعلی

سے جا ملے کبھی آپ خود جنگ کے لئے نکلتے اور کبھی لشکر بھیج دیا کرتے تھے۔ حضور ﷺ کے لئے اور آپ کے صحابہ کے لئے آرام سے بیٹھنا نہیں ہوا اور جہاد کے علاوہ آپ کا اور آپ کے صحابہ کا کوئی کام نہیں تھا۔ جن جنگوں میں آپ بذات خود لڑنے کے لئے نکلے ہیں۔ تو وہ ستائیس جنگیں ہیں مشہور قول اور اکثر حضرات کے مطابق اور جو لشکر آپ نے بھیجے ہیں وہ سنتالیس کی تعداد کو پہنچے ہیں۔ تو مدینہ منورہ کے دس سالہ قیام کے زمانہ میں آپ نے کل (۷۴) جنگیں لڑیں۔

الحاشر

آپ کا یہ نام آپ کی عظیم فضیلت اور ذاتی اور فعلی شان پر دلالت کرتا ہے جس کا مقابلہ کسی کی شان نہیں کرسکتی۔

حشر کا معنی جمع ہونا ہے اور اجتماع قوم کسی عظیم شخص کے لئے یا کسی اہم کام کے لئے ہوتا ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے: انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی" (ترجمہ) میں حاشر ہوں میرے قدم پر (یعنی میرے قبر سے اٹھنے کے بعد) ہی لوگوں کو قبروں سے اٹھایا جائے گا۔

نبی التوبة ﷺ

(حدیث)

امام مسلم نے روایت کیا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے بذات خود اپنے آپ کو نبی التوبہ سے موصوف فرمایا تھا جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے میں رسول توبہ ہوں اس کا معنی یہ ہے کہ آپ کثرت سے اپنے رب سے توبہ اور استغفار کرنے والے تھے۔

امام بخاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا:

"واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیه فی الیوم اکثر من سبعین مرة" (خدا کی قسم میں اللہ سے دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

اور اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے رسول اور آپ کے ارد گرد کے مومنین کو توبہ کی فضیلت سے مزین کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

﴿لَقَد تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْاَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ (التوبة: ۱۱۷)

ترجمہ: اللہ اپنے نبی کے حال پر متوجہ ہوا اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جو مشکل گھڑی میں نبیؐ کے ساتھ رہے اس کے بعد کہ ان میں سے ایک فریق کے دل پھر جانے کے قریب تھے۔ پھر اللہ ان پر مہربان ہوا بے شک وہ ان پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾. (البقرة: ۲۲۲)

ترجمہ: اور آپؐ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں فرما دیجئے وہ گندگی ہے تم عورتوں سے حیض کے وقت الگ رہو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں پس جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا اللہ کو توبہ کرنے والے پسند ہیں اور پاک صاف رہنے والے پسند ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنین کو سچی توبہ کرنے کا حکم فرمایا ہے تاکہ وہ اس سے ان کے گناہ معاف فرمائے اور ان کو اپنی جنت میں داخل کرے چنانچہ فرمایا:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا مَعَهٗ نُورُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾. (التحريم: ۸)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ کے سامنے صاف دل کی توبہ کرو امید ہے تمہارا رب تم سے تمہارے گناہ معاف کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جس دن اللہ نبی کو اور آپؐ کے ساتھ ایمان لانے والوں کو ذلیل نہیں کرے گا ان کی روشنی ان کے آگے دوڑتی ہوگی وہ دعا کریں

گے اے ہمارے رب آپ ہماری روشنی ہمارے لئے پوری کردیں اور ہمیں معاف کردیں بے شک آپؐ سب کچھ کر سکتے ہیں۔

النور ﷺ

اللہ نے اپنے نبی کا نام نور بھی رکھا ہے چنانچہ ارشاد ہے۔

﴿قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتٰبٌ مُّبِينٌ ۝ يَهْدِى بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ بِاِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ﴾۔(المائدۃ:۱۵-۱۶)

ترجمہ: تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب (قرآن) آئی ہے اس سے اللہ اس کو جو اس کی رضا کا طالب ہو سلامتی کی راہ بتاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتے ہیں اور ان کو سیدھی راہ کی راہنمائی کرتے ہیں۔

اس لئے کہ اللہ نے آپ کے ذریعہ سے حق کو روشن فرمایا، آپ کی وجہ سے اسلام کو قوت دی اور شرک کو مٹایا اور مومنین نے آپ ہی کے واسطہ سے اللہ کے دین کی حقیقت کو معلوم کیا۔

حضور ﷺ کا نور ہونا اس اعتبار سے ہے کہ اپنے بیان سے قرآن کی تفسیر پر مکمل روشنی ڈالتے تھے اور قرآن کے اخلاق و عادات اپناتے تھے حتی کہ حضرت سیدہ عائشہ الصدیقہؓ نے فرمایا تھا کان خلقه القرآن آپ کے اخلاق قرآن کے بالکل موافق تھے۔

مزید یہ کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کو نور نبوت اور رسالت اور دعوت و ہدایت کے ساتھ مخصوص کیا تھا اور آپ کے چہرہ اور جسم میں نور بھی رکھا تھا جس سے آپ سب سے حسین اور منور چہرہ والے ہو گئے تھے اور آپ کے اگلے دانتوں سے روشنی نکلتی تھی اور آپ کی دعا میں یہ بھی ہے۔

"اللھم اجعل فی قلبی نورًا، وفی سمعی نورًا، وفی بصری نورًا، ومن امامی نورًا، ومن خلفی نورًا."

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما اور میرے کانوں میں میری نگاہ میں اور میرے آگے اور میرے پیچھے نور پیدا فرما۔

السراج المنیر ﷺ

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبی کا نام سراج منیر بھی رکھا ہے۔

چنانچہ سورۃ احزاب میں ہے۔

﴿یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا﴾۔

(الاحزاب : ۴۵-۴۶)

ترجمہ: اے نبیؐ ہم نے آپ کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ بنایا ہے۔

آپ فی نفسہ سراج کامل تھے اسی وجہ سے آپ نے نبوت کے بیان کو اور اپنے دین کے معاملات کو خوب واضح کیا مومنین اور عارفین کے قلوب کو اپنے دین کے ساتھ منور کیا۔

حضرت بوصیری رحمہ اللہ کا شعر ہے۔

انت مصباح کل فضل
فما تصدر الا عن ضوئک الاضواء

(ترجمہ) آپ ہر فضیلت کا منبع ہیں جتنی بھی روشنیاں پھوٹتی ہیں۔آپ کی روشنی سے پھوٹتی ہیں۔

چنانچہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زندگی کے تمام جوانب سے ہر جانب کے راستے کو منور کیا اور اپنے رب کی توفیق سے عقائد ،عبادات ،معاملات ،توجیہات کو واضح کیا اور رسالت کو آگے پہنچایا اور امانت نبوت کو ادا کیا اور صراط مستقیم کے راستے کی راہنمائی فرمائی۔

المصطفى ﷺ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسولوں کو اور انبیاء کو خود برگزیدہ فرمایا تھا چنانچہ آپ بھی انہی انبیاء اور رسولوں میں سے تھے بلکہ سب کے خاتم اور سردار تھے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

﴿اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ﴾. (الحج: ۷۵)

ترجمہ: اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں پیغام پہنچانے والوں کو چھانٹ لیتا ہے بے شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

﴿... اللّٰهُ يَجْتَبِيٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ﴾. (الشوریٰ: ۱۳)

ترجمہ: اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف سے چن لیتا ہے اور اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے۔

(حدیث)

"بعثت من خير قرون آدم قرنا فقرنا حتى بُعثت من القرن الذى كنت فيه."

ترجمہ: میں آدم سے زمانہ در زمانہ بہترین زمانوں میں منتقل ہوتا رہا حتی کہ اس زمانہ میں جس میں ہوں مبعوث کر دیا گیا۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے اسماء گرامی سے اس نام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"ان الله اصطفى كنانة من ولد اسماعيل، واصطفى قريشا

من كنانة ، واصطفى من قريش بني هاشم ، واصطفاني من بني هاشم ". (شرح النووی علی صحیح مسلم).

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے بنو کنانہ کو منتخب کیا اور بنو کنانہ سے قریش کو منتخب کیا۔ اور قریش سے بنو ہاشم کو منتخب کیا۔ اور ہاشم کی اولاد سے مجھے منتخب کیا اور برگزیدہ بنایا۔

(حدیث) جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ان الله خلق الخلق فجعلني في خير خلقه وجعلهم فرقتين فجعلني في خير فرقة ، وخلق القبائل فجعلني في خير قبلة ، وجعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم بيتا ، فانا خيركم بيتا وخيركم نفسا ". (رواه الترمذی فی کتاب المناقب)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو مجھے بہترین مخلوق میں رکھا پھر ان کو دو فرقوں میں تقسیم کیا تو مجھے بہترین فرقے میں رکھا اور قبیلوں کو پیدا کیا تو مجھے بہترین قبیلے میں رکھا اور ان کے گھر بنائے تو مجھے اس گھر میں رکھا جو گھروں کے اعتبار سے ان میں سب سے بہتر تھا۔ تو میں گھر کے اعتبار سے بھی تم سے بہتر ہوں اور ذات کے اعتبار سے بھی تم سے بہتر ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے جناب باری تعالیٰ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا۔

"لم يزل ينقلني من الاصلاب الطاهرة الى الارحام النقية مهذباً لا تتشعب شعبتان الا كنت في خيرهما ".

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے پاک صاف مہذب ارحام کی طرف منتقل کرتے رہے۔ پھر جب بھی دو شاخیں ہوتی تھیں تو مجھے قبیلے کی بہترین شاخ میں منتقل کردیتے تھے۔

المدثر - المزمل ﷺ

حضور ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام مدثر بھی ہے اور مزمل بھی ہے۔

چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے

﴿یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ o قُمْ فَاَنْذِرْ o وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ o وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ o وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ o وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ o وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ﴾. (المدثر: ۱-۷)

ترجمہ: اے لحاف میں لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور گندگی سے دور رہو اور زیادہ لینے کی خاطر کسی پر احسان نہ کرو۔ اور اپنے رب کے لئے صبر کرو۔

﴿یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ o قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا o نِصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا o اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا o اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا o اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْئًا وَّاَقْوَمُ قِیْلًا o اِنَّ لَکَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا o وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا o رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَکِیْلًا o﴾. (المزمل: ۱-۹)

ترجمہ: اے کپڑے میں لپٹنے والے کھڑے رہئے رات کو مگر کسی رات، آدھی رات یا اس میں سے تھوڑا سا کم کر دیجئے، یا آدھی رات سے کچھ بڑھا دیجئے اور قرآن کو آہستہ آہستہ صاف پڑھئے ہم آپ پر ایک وزن دار بات ڈالنے والے ہیں، بے شک رات کا اٹھنا نفس کو سخت روندتا ہے اور بات بھی سیدھی نکلتی ہے، آپ کو دن میں طویل کام رہتا ہے، اور اپنے رب کا نام یاد

کرتے رہئے اور سب سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ رہئے ، وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ اسی کو کارساز بنا لیں۔

مدثر اور مزمل کا معنی ایک ہے یعنی کپڑوں میں لپٹنے والے مدثر کی اصل متدثر ہے جیسا کہ مزمل کی اصل متزمل ہے۔ "ت" کو "د" سے بدل دیا گیا پہلے نام میں اور دوسرے میں ت کو زال سے بدل دیا گیا۔ پھر پہلے نام میں "د" کو "د" میں ادغام کر دیا گیا۔ اور دوسرے نام میں "ز" کو "ز" میں ادغام کر دیا گیا۔

آپ کے یہ نام اس لئے واقع ہوئے کہ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس شروع شروع میں وحی لے کر آئے تو آپ میں گھبراہٹ اور خوف پیدا ہوا۔ تو آپ نے لحاف اوڑھ لیا اور خوف کے مارے اس میں بھی پسینہ پسینہ ہو رہے تھے۔ چنانچہ اللہ نے آپ کو اسی حالت میں مخاطب فرمایا: یا ایھا المدثر. یا ایھا المزمل جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو حضور ﷺ نے کمبل اوڑھا ہوا تھا۔

تو حضور ﷺ نے جو کپڑا اوڑھا ہوا تھا اتار دیا اور بستر چھوڑ دیا اور لوگوں کو دین کی دعوت دینے کے لئے نکل کھڑے ہوئے اور خوشخبری دینے لگے اور ڈرانے لگے اور دنیا میں ایمان کے قواعد کی اشاعت کرنے لگے۔ کیونکہ اللہ نے آپ کو اپنے دین میں سے سب سے بہترین مقام کے لئے چن لیا تھا اس لئے کہ آپ اللہ کے سب سے بڑے محبوب اور خاتم الانبیاء تھے اور یہ وجود کے اعتبار سے سب سے بڑا فخر ہے۔

الطاہر - المطہر - المطہر ﷺ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر پاک رہنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ اور حضور ﷺ تو پاکوں کے بھی سردار تھے۔ اس لئے اللہ کے محبوب ہوئے۔ چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ﴾۔

(البقرۃ: ۲۲۲)

ترجمہ: بے شک اللہ کو توبہ کرنے والے پسند ہیں اور پاک صاف رہنے والے پسند ہیں۔

اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے طہارت حاصل کرنے کی ترغیب دی اور طہارت کرنے والوں کی بہت سے مقامات پر تعریف کی۔ چنانچہ قرآن شریف کے وہ مقامات پیش کئے جاتے ہیں۔

﴿مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَھِّرَکُمْ وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ﴾۔

(المائدۃ: ٦)

ترجمہ: اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر مشکل ڈالے اور لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تا کہ تم پر اپنی نعمت کو عام کرے تا کہ تم (اس کا) احسان مانو۔

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِھِمْ صَدَقَۃً تُطَھِّرُھُمْ وَتُزَکِّیْھِمْ بِھَا ......﴾۔

(التوبۃ: ۱۰۳)

ترجمہ: ان کے مال سے زکوٰۃ لے کر اس کے ان کے ظاہر کو پاک اور ان کے باطن کو صاف کردے۔

﴿لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾.

(التوبة: ١٠٨)

ترجمہ: ہاں وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾.

(الحج: ٢٦)

ترجمہ: اور میرا گھر طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا۔

﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾. (الاحزاب: ٣٣)

ترجمہ: اللہ چاہتا ہے کہ تم سے اے نبیؐ کے گھر والو گندی باتوں کو دور رکھے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾. (المدثر: ۴)

ترجمہ: اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

آپ ﷺ ہمیشہ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ"

ترجمہ: اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔

اور یہ بھی حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

"الطهور شطر الايمان"

صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

طاہر مشتق ہے طہارت سے جس کا معنی پاکی، صفائی، ستھرائی، نظافت اور گناہوں سے اور عیوب سے پاک ہونا ہے۔

آنحضرت ﷺ بھی اپنے نفس اور حس کے اعتبار سے پاک تھے بلکہ آپ کی ہر چیز پاک تھی۔ علماء کرام نے آپ کے تمام فضلات کے پاک ہونے کی وضاحت فرمائی ہے۔ اور اس کا ثبوت حضرت مالک بن سنان اور حضرت عبداللہ بن زبیر کے اس عمل سے ملتا ہے کہ جب انہوں نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا پچھنے لگانے سے نکلا ہوا خون پیا تو حضور علیہ السلام نے ان پر کوئی رد اور اعتراض نہ کیا۔ تو آپ کا اعتراض اور رد نہ کرنا دلیل ہے اس بات کی کہ آپ کا خون پاک تھا۔ اور حضرت ام ایمن اور حضرت ام یوسف نے حضور ﷺ کا پیشاب پی لیا تھا اس پر بھی حضور ﷺ نے نکیر نہ فرمائی تو یہ اس کے بھی پاک ہونے کی دلیل ہوئی۔

طہارت معنویہ حضور علیہ السلام کو اس طرح سے حاصل تھی کہ اللہ تعالی نے آپ کو ہر برے خلق سے محفوظ کیا تھا اور پاک رکھا تھا اور ہر اچھے خلق سے آپ کو سنوارا تھا اور آپ کی تعریف کی تھی۔ اور آپ کے اعتقادات، اقوال، افعال، تمام احوال کو ان تمام چیزوں سے پاک کیا تھا جو اللہ کو محبوب نہیں تھیں بلکہ اللہ تعالی نے آپ کو پاکباز لوگوں کا امام بنایا۔ اسی لئے نبی پاک ﷺ کا نام مطہر ہاء کے شد زبر کے ساتھ رکھا گیا جو طاہر کے معنی میں ہے یعنی آپ پاک تھے۔ اگرچہ ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ خود ذات باری تعالی نے ہی حضور علیہ السلام کو پاک کیا تھا اور عیبوں سے صاف رکھا۔

اللہ تعالی نے اپنے نبی کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے فرمانبرداروں کو طہارت کی دعوت دیں اور ان کو تعلیم دیں کہ کس طرح سے اپنے حواس کی اور اپنے اجسام

کی صفائی کرنا چاہئے اسی لئے اس اعتبار سے آپ کا نام مطہر بھی ہے یعنی مومنین کو کفر اور شرک اور گناہوں کی نجاستوں سے اور جسم کی نجاستوں سے پاکی کا طریقہ بتانے والے ہیں۔

المتوکل ﷺ

حضور ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام متوکل بھی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو توکل کا حکم فرمایا تھا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا۔

﴿فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ﴾.

(آل عمران: ۱۵۹)

ترجمہ: پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کیجئے اللہ بھروسہ والوں کو چاہتا ہے۔

﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾. (التوبة: ۱۲۹)

ترجمہ: اگر وہ پھر بھی منہ موڑ لیں تو کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

﴿وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ﴾. (الشعراء: ۲۱۷)

ترجمہ: اور غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔

﴿وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا﴾. (الاحزاب: ۳)

ترجمہ: اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اللہ کارساز کافی ہے۔

حضور ﷺ نے اللہ پر توکل کے بارے میں اور اللہ پر اعتماد بھروسہ اور اطمینان اور اس پر رضا کے متعلق بڑی اعلیٰ مثال قائم فرمائی جیسا کہ بخاری اور مسلم شریف میں مروی ہے کہ حضور علیہ السلام رب تعالیٰ سے یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

"اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ، وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ - لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ - اَنْ تُضِلَّنِیْ ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ، وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ"۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کا فرمانبردار ہوتا ہوں میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ پر توکل کرتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور آپ کی وجہ سے لوگوں سے مخالفت کرتا ہوں اے اللہ میں آپ کے غلبے کی پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی بچانے والا نہیں اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے۔تو ایسا زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اور جن اور انسان مرجائیں گے۔

جناب نبی کریم کی صفت توکل حدیث صحیح میں بخاری شریف میں روایت کی گئی ہے حضرت عطاء فرماتے ہیں۔

"قلت لعبد اللہ بن عمر : اخبرنی عن صفة رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فی التوراة ، قال : اجل ، واللہ انہ لموصوف فی التوراة ببعض صفتہ فی القرآن : یا ایھا النبی انا ارسلناک شاھدًا ومبشرًا ونذیرا ، وحرزا للامیین ، انت عبدی ورسولی ، سمیتک المتوکل ، لیس بفظ ولا غلیظ ولا صخّاب فی الأسواق ، ولا یدفع بالسیئة السیئة ، ولکن یعفو ویغفر ، ولن یقبضہ اللہ حتی یُقَوِّمَ بہ الملة العوجاء " ملة ابراھیم التی انحرف بھا الناس الی الشرک " بان یقولوا : لا الہ الا اللہ،ویفتح بھا اعینا عمیا ، وآذانا صمًا ، وقلوبا غلفا"۔

ترجمہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے کہا مجھے حضور علیہ السلام کی وہ صفت بیان کریں جو تورات میں آئی ہے آپ نے فرمایا ہاں خدا کی قسم آپ

تورات میں بعض ایسی صفات سے موصوف بیان کئے گئے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں وہ صفات آئی ہیں۔

اے نبی ہم نے آپ کو شاہد، اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور ان پڑھ لوگوں کے لئے حفاظت کا سبب بنایا ہے آپ میرے بندے اور میرے رسول ہیں میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے نہ تو بد کلام ہیں اور نہ سخت گو ہیں اور نہ بازاروں میں شور و شغب کرنے والے ہیں نہ ہی آپ برائی کا جواب برائی سے دیتے ہیں بلکہ درگذر کرتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ تعالی آپ کو دنیا سے اس وقت تک نہیں اٹھائیں گے جب تک کہ ٹیڑھی ملت کو درست نہ کر دیں، ابراہیم علیہ السلام کی ملت کو جس سے لوگ شرک کی طرف پھر گئے ہیں یہاں تک کہ وہ کہنے لگیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی ملت کے ساتھ اللہ تعالی اندھی آنکھوں کو کھولے گا اور بہرے کانوں کو کھولے گا اور غلاف والے دلوں کا پردہ دور کرے گا۔

الامین ﷺ

قرآن کریم نے حضور ﷺ کی صفت امانت کا ان آیات میں ذکر فرمایا ہے۔

﴿اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ۝ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ۝مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ﴾. (التکویر ۱۹-۲۱)

ترجمہ: یہ قرآن معزز پیغام رساں کا لایا ہوا ہے جو قوت والا ہے عرش کے مالک کے ہاں مرتبہ والا ہے سب کا مانا ہوا وہاں کا معتبر ہے۔

اکثر مفسرین نے یہاں رسول کریم سے مراد حضور ﷺ لئے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا نام امین اس لئے رکھا گیا ہے کہ آپ کی قوم آپ کو امانت دار کے نام سے پہچانتی تھی اور اس لئے بھی کہ آپ اللہ کے کلام اور دین اور وحی کے امانت دار تھے اور امانت تبلیغ میں آپ کی شان سب سے آگے تھی اسی لئے حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

"انا امین مَنُ فی السماء"۔

ترجمہ: میں آسمان میں بھی سب سے زیادہ امین مانا گیا ہوں۔

جیسا کہ نبی کریم ﷺ کو امنہ کا نام دیا گیا ہے یعنی آپ امن اور اطمینان کا سبب ہیں۔ حضور علیہ السلام نے اپنے بارے میں فرمایا:

"انا امنة لاصحابی ، واصحابی امنة لامتی"۔

ترجمہ: میں اپنے صحابہ کو امن اور امان دینے والا ہوں اور میرے صحابہ میری امت کو امن اور امان دینے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے امانت اور امانت داروں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ﴾.

(المومنون :۸)

ترجمہ: اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھتے ہیں۔

﴿اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا﴾.

(النساء :۵۸)

ترجمہ: اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں تک پہنچا دو۔

﴿فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ﴾.

(البقرة: ۲۸۳)

ترجمہ: اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرنا ہو تو اعتبار کئے گئے شخص کو چاہئے کہ وہ اعتبار کرنے والے کی امانت کو پورا پورا ادا کر دے۔

رسول امین ﷺ سے بھی امانت اور امانت کی اہمیت کے متعلق احادیث مروی ہیں چنانچہ آپ کا ارشاد ہے۔

"اد الامانة الی من ائتمنک ولا تخن من خانک".

ترجمہ: جو تجھے امانت دے اس کو امانت ادا کر اور جو تیری خیانت کرے اس کی خیانت نہ کر۔

(حدیث نمبر ۲) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لا ایمان لمن لا امانة له".

ترجمہ: جو امانت دار نہیں اس کا ایمان کامل نہیں۔

(حدیث نمبر ۳)

"اربع اذا کن فیک فلا علیک ما فاتک من الدنیا: حفظ امانة وصدق حدیث و حسن خلیقة، وعفة فی طعمة"

ترجمہ: چار چیزیں ایسی ہیں جب وہ تیرے اندر موجود ہوں تو دنیا کی چیزیں جو تجھے نہ مل سکیں تو ان میں تیرا کوئی نقصان نہیں ایک تو امانت کی

حفاظت کرنا دوسرا سچی بات کہنا تیرا حسن خلق سے پیش آنا چوتھا پاک صاف رزق کھانا۔

الصادق ﷺ

حضور علیہ السلام کے اسماء میں سے الصادق ،المصدَّق ، الصدق ، المصدِّق ، قدم الصدق آتے ہیں۔

حضور علیہ السلام کی ذات میں سچ کا ہونا واجب اور لازم ہے کیونکہ جھوٹ سے آپ کا محفوظ ہونا بھی لازم ہے اور آپ کا جھوٹا ہونا محال ہے کیونکہ اگر آپ جھوٹ بولتے تو یہ جائز ہوتا کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنا بھی درست ہوتا اور تبلیغ رسالت درست نہ ہوتی جب کہ قرآن کریم نے حضور علیہ السلام کے لئے سچے ہونے کی گواہی دی جیسا کہ فرمایا:

﴿وَلَمَّا رَءَا الْمُؤْمِنُونَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا﴾.(الاحزاب : ۲۲)

ترجمہ: اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہی ہے وہ جس کی اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں خبر دی تھی اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور ان کا ایمان اور اطاعت کرنا اور بڑھ گیا۔

﴿وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ﴾.(الزمر : ۳۳)

ترجمہ: اور جو سچی بات لے کر آیا (یعنی حضورؐ) اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

اور اس لئے بھی کہ حضور علیہ السلام نے اپنے رب کے کلام کی تصدیق فرمائی۔ اور اس پر ایمان لائے اسی لئے آپ کا نام مصدِّق بھی ہے۔

اور چونکہ آپ نے قول وفعل سے اللہ کی کثرت سے تصدیق فرمائی اور آپ کے پیروکاروں نے بھی اللہ کے احکامات کی کثرت سے تصدیق فرمائی اس لئے حضور کا نام مصدّق ہے۔

جناب رسول اللہ ﷺ کا ایک نام صدق بھی ہے، یعنی آپ سراپا سچائی تھے کیونکہ آپ لوگوں میں سب سے زیادہ سچے تھے، آپؐ نے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا تھا گویا کہ آپ کی ذات مجسمہ صدق اور عین صدق تھی۔

اور نبی کریم ﷺ تمام صادقین کے سردار تھے اور ان کے امام تھے اس لئے آپ کا نام قدم صدق بھی ہے اور حضور علیہ السلام کی اس صفت پر آپ کے دوستوں اور دشمنوں نے سب نے آپ کی تصدیق کی کہ آپ نے سچ بولا کبھی جھوٹ نہیں بولا اور اللہ نے بھی نبی کریم ﷺ کے سچ بولنے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

﴿لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ﴾. (الفتح: ٢٧)

ترجمہ: بے شک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا۔

جناب نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے آپ سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ "انک لتصدق الحدیث". آپ سچی بات کرتے ہیں۔

اور حضرت علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا کان رسول اللہ ﷺ اصدق الناس لهجة.

(ترجمہ) حضور علیہ السلام لوگوں میں سب سے زیادہ سچ بولنے والے تھے۔

قریش حضور علیہ السلام سے مقابلے کے وقت بھی یہی کہہ رہے تھے۔ "ما جربنا علیک کذبا"

(ترجمہ) ہم نے آپ پر کبھی بھی جھوٹ کا تجربہ نہیں کیا یعنی ہم نے کبھی آپ سے جھوٹ نہیں سنا۔

اور ابوجہل جو حضور علیہ السلام پر ایمان نہیں رکھتا تھا اس نے بھی حضور علیہ السلام کے متعلق کہا۔ ''واللہ ان محمدا لصادق ما کذب قط انا لا نکذبک وما انت فینا بمکذب ولکنا لا نتبع ما جئت به''

(ترجمہ) خدا کی قسم محمد سچا ہے اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا ہم آپ کو نہیں جھٹلاتے اور نہ ہی آپ ہم میں جھوٹ بولنے والے ہو کر رہے ہیں لیکن ہم جو کچھ آپ لائے ہیں اس کی اتباع نہیں کریں گے۔

حضور علیہ السلام نے اپنی بہت سی احادیث شریفہ میں سچ کہنے کی دعوت دی ہے اور سچ کہنے کی ترغیب دی ہے چنانچہ آپ نے فرمایا:

''علیکم بالصدق فان الصدق یھدی الی البر، وان البر یھدی الی الجنة''

ترجمہ: اپنے لئے سچ کہنے کو لازم کرلو کیونکہ سچ نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے۔

(حدیث) اور حضور علیہ السلام نے فرمایا:

''تحروا الصدق، وان رایتم فیه الھلکة، فان فیه النجاة، واجتنبوا الکذب، وان رایتم فیه النجاة، فان فیه الھلکة''

ترجمہ: سچ بولنے کی کوشش کرو اگرچہ تم اس میں ہلاکت دیکھو کیونکہ اسی میں نجات ہے اور جھوٹ بولنے سے بچو اگرچہ تم اس میں نجات دیکھو کیونکہ اس میں ہلاکت ہے۔

(حدیث) حضور علیہ السلام نے فرمایا:

''لا تزال امتی صالحا امرھا مالم تر الامانة مغنما، والصدق

مغرما"

ترجمہ: میری امت کا معاملہ درست ہوگا جب تک کہ وہ امانت کو غنیمت نہ سمجھنے لگے اور سچ کو ہلاکت۔

(حدیث) جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کبرت خیانة ان تُحدث اخاک حدیثا هو لک به مصدق وانت به کاذب".

ترجمہ: بڑی خیانت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کو کوئی بات کہے وہ تجھے سچا سمجھ رہا ہو اور تو اس سے جھوٹ بول رہا ہو۔

طٰه ﷺ

قرآن کریم میں یہ نام سورۃ طٰہٰ کے شروع میں آیا ہے۔

﴿طٰه ۝ مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۝ اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۝ تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ۝ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۝﴾. (طٰه ۱-۸)

ترجمہ: طٰہٰ۔ ہم نے قرآن کو آپؐ پر اس لئے نہیں اتارا کہ آپؐ مشقت میں پڑیں، مگر ایسے شخص کی نصیحت کے لئے جو ڈرتا ہو، یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے، وہ بڑا مہربان ہے عرش پر قائم ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی زمین کے نیچے ہے، اور اگر تم پکار کر بات کرو تو وہ چھپی ہوئی بات کو اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی کو بھی جانتا ہے۔ اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

کہا گیا ہے کہ "طٰہٰ" کا معنی مرد یا انسان یا پاک یا ہادی یا سردار کا آتا ہے اور بعض مفسرین نے کہا ہے کہ "ط" اشارہ ہے کہ حضور پاک ﷺ ہر عیب سے پاک ہیں اور "ہ" اشارہ ہے کہ آپ خیر کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں۔

اور اگر طٰہٰ کا معنی مرد ہو تو حضور ﷺ ایسی خیر ہوئے جس میں فاضل مردانگی کی پوری مثال پائی جاتی ہے۔

اور اگر طٰہٰ کا معنی طاہر ہے تو حضور ﷺ طاہرین کے نبی ہیں اور متطہرین کے

امام ہیں اور خود حسی اور نفسی اور خلقی اور خُلقی طور پر پاک صاف ہیں اور اگر طہ کا معنی ہادی ہے تو حضور علیہ السلام سب سے زیادہ راہ حق اور خیر کی طرف ہدایت پر ہیں۔ اور اسباب سعادت اور اسباب نعیم میں بھی سب سے زیادہ اونچے مقام پر ہیں۔

اور اگر طہ کا معنی سید ہو تو حضرت محمد ﷺ اولین و آخرین کے سردار ہیں جیسا کہ آپ کا خود ارشاد ہے:

"انا سید ولد آدم ولا فخر"۔

ترجمہ: میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔ اور یہ فخر سے نہیں کہہ رہا۔

اور اقرب الی القبول اور اقرب الی الصواب وہ قول ہے جو امام طبریؒ نے فرمایا کلمہ طہ کا معنی "یارجل" ہے اے آدمی کیونکہ یہ اسی معنی میں بعض عربی قبائل میں مشہور و معروف ہے۔

الجامع ﷺ

نبی کریم ﷺ کا نام جامع بھی ہے کیونکہ آپ میں تمام خصائل جمال اور خصائل کمال موجود تھے جو متفرق طور پر باقی انبیاء اور رسولوں کو عطا کئے گئے تھے اور اس لئے بھی آپ کا نام جامع ہے کہ آپ کی امت کو بھی یہ صفت آپ کے سبب سے عطا کی گئی ہے۔

اور حضور علیہ السلام کو جوامع الکلم (جامع کلمات) بھی عطا کئے گئے تھے یعنی قرآن کریم کیونکہ اللہ تعالی نے اپنی معجز کتاب میں بہت سارے معانی اور علوم کو کم اور آسان لفظوں میں جمع فرمایا ہے اور اسی طرح سے حضور علیہ السلام کی صفت یہ تھی کہ آپ بھی جامع کلمات کے ساتھ کلام فرماتے تھے جن کے معانی بہت ہوتے تھے الفاظ مختصر ہوتے تھے کیونکہ آپ کی فصاحت و بلاغت کا یہ مقام تھا کہ آپ کی فصاحت و بلاغت کے ادنی درجے کو بھی کوئی انسان نہیں پہنچ سکتا تھا۔

امت کی جماعت کے متعلق آپ ؐ نے ارشاد فرمایا:

(حدیث) ”من خرج عن الطاعة ، وفارق الجماعة ، فمات ، مات ميتة جاهلية“ (ترجمہ) جو آدمی جماعت سے نکل گیا اور جماعت سے الگ ہو گیا اور اسی صورت میں مرا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(حدیث) جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”انا آمركم بخمس الله امرني بهن : السمع والطاعة والجهاد والهجرة والجماعة ، فانه من فارق الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه الا ان يرجع“.

ترجمہ: میں تمہیں ان پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے میری بات سنو میری فرمانبرداری کرو جہاد کرو اللہ کی راہ میں ہجرت کرو اور جماعت کو لازم پکڑو پس جس نے جماعت سے علیحدگی کی ایک بالشت کے برابر بھی تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا حلقہ اتار دیا الا یہ کہ وہ واپس (جماعت میں) آجائے۔

(حدیث) جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالة وید اللہ مع الجماعة ومن شذّ شذّ فی النار"۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی میری امت کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائیں گے اور اللہ کی تائید جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے جدا ہوا وہ جہنم میں گرا۔

حضور علیہ السلام نے اپنی امت کے لئے اجتماعیت اور روح جماعت کی صفت کو لازم قرار دیا ہے کہ وہ اپنے ہر کام میں وحدت اختیار کریں چاہے عقیدہ کی وحدت ہو چاہے قبلہ کی یا کتاب اللہ کی یا رسول کی یا اپنے آخرت کے مقاصد کی۔

الولي

جناب نبی کریم ﷺ کے اسماء میں سے ایک نام الولی بھی ہے۔

اس نام کے دو معنی ہیں۔

پہلا معنی یہ ہے کہ آپ اپنی امت کے مختلف معاملات کے متولی اور حق اور اہل حق کے مددگار ہیں۔

دوسرا معنی یہ ہے کہ آپ اللہ کے قریب ہیں اور اللہ آپ کے تمام کاموں میں آپ کا نگہبان اور متولی ہے آپ ﷺ اپنے آپ کو ایک لمحہ کے لئے بھی اپنی ذات کے سپرد نہیں کرتے۔

قرآن کریم نے پہلے معنی کی طرف سورۃ مائدہ میں اشارہ کیا ہے:

﴿اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ ءَامَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ﴾. (المائدۃ: ۵۵)

ترجمہ: تمہارا دوست وہی اللہ اور اس کا رسول ہے اور ایمان لانے والے لوگ ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور ان میں خشوع ہوتا ہے۔

اور دوسرے معنی کی طرف سورۃ اعراف میں اشارہ کیا ہے۔

﴿اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ﴾.

(الاعراف: ۱۹۶)

ترجمہ: یقیناً اللہ میرا مددگار ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہ نیکوں کی مدد کرتا ہے۔

اور وہ حدیث جس کو امام بخاریؒ نے روایت کیا ہے کہ جناب رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا۔

"انا ولی کل مؤمن"۔

ترجمہ: میں ہر مومن کا دوست ہوں۔

اور حضور علیہ السلام کی ہم پر دوستی اور ولایت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم آپ سے محبت کریں اور آپ کی محبت میں سچائی اختیار کریں اور آپ کی ہدایت کے مطابق چلیں اور اس میں مخلص رہیں اور عدل اور نور اور حق کے راستے پر حضور علیہ السلام کے طریقے کے مطابق عمل پیرا ہوں۔

الفاتح ﷺ

اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں جناب نبی کریم ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

(حدیث) "وجعلتک فاتحا خاتما"۔

ترجمہ: میں نے آپ کو فاتح اور خاتم بنایا ہے۔

اور جناب رسول اللہ ﷺ نے جناب باری تعالیٰ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا۔

"ورفع لی ذکري وجعلني فاتحا خاتما"۔

ترجمہ: اور اللہ نے میرے لئے میرے ذکر کو بلند کیا اور مجھے فاتح اور خاتم بنایا۔

شارح دلائل الخیرات فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر خیر کو کھولنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ہی کے ذریعہ سے ہدایت کے باب کو کھول دیا جب کہ اس سے پہلے وہ بند تھا۔ اور اسی طرح سے حضور علیہ السلام کے وسیلہ سے اندھی آنکھوں کو اور بہرے کانوں کو اور غلاف پڑے ہوئے دلوں کو بھی کھولا اور آپ ﷺ اسی طرح سے اپنی امت پر رحمت کے دروازوں کو بھی کھولنے والے ہیں اور معرفت حق اور اللہ پر ایمان لانے کے لئے بھی ان کی آنکھوں کے کھولنے والے ہیں اسی طرح سے آپ تمام شفاعت کرنے والوں کے لئے شفاعت کے دروازے کو بھی کھولنے والے ہیں اور جنت میں داخل ہونے والوں کے لئے جنت کے دروازے کو بھی کھولنے والے ہیں اور علم نافع اور عمل صالح کے راستوں کے بھی کھولنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے دنیا

کے شہروں کو اور دنیا و آخرت کو بھی کھولا۔

یہاں اس نام کی مناسبت سے کچھ نام اور بھی ہیں جن ناموں کا اس نام کے ساتھ تعلق ہے اور وہ یہ ہیں۔

مفتاح

مفتاح الرحمة

مفتاح الجنة

نمبرا: مفتاح:

بمعنی فاتح (کھولنے والا) کے ہے کیونکہ یہ مبالغے کا صیغہ ہے اور اس سے مراد کثرت سے کھولنا ہے مفتاح اصل میں کھولنے کے آلے کو کہتے ہیں اور اس سے مراد حضور علیہ السلام ہیں کہ آپ پیچیدہ کاموں کے کھولنے والے ہیں۔

نمبر۲: مفتاح الرحمۃ:

یعنی دنیا اور آخرت میں آپ ہی کے وسیلے سے مہربانی کی گئی اور آپ ہی کے حکم سے کی گئی اور آپ ہی کی اتباع میں کی گئی۔

نمبر۳: مفتاح الجنۃ:

حضور علیہ السلام سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں۔ آپ سے پہلے کسی کے لئے جنت کو نہیں کھولا جائے گا۔ اور اس کا یہ معنی بھی ہے کہ جنت میں کوئی بھی داخل نہیں ہوگا مگر وہی جو حضور پر ایمان رکھتا ہوگا۔ اس اعتبار سے آپ جنت کی چابی ہوئے کیونکہ آپ کی اتباع میں ہی جنت کا داخلہ موقوف ہے۔

الهادی ﷺ

حضور علیہ السلام کے اسماء میں سے ایک نام الہادی بھی ہے یعنی آپ مخلوق کوحق کی طرف ہدایت دینے والے ہیں اور نور اسلام کی طرف ہدایت دینے والے ہیں اور دنیا کی سعادت اور آخرت کی نعمتوں کے راستے کی طرف ہدایت دینے والے ہیں قرآن کریم میں اس نام کی طرف کئی جگہ اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

﴿هُوَ الَّذِیٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾. (التوبة : ۳۳)

ترجمہ: اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اور اگرچہ مشرک کتنا ہی برا مانیں۔

﴿وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمٰنُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ﴾. (الشوری : ۵۲، ۵۳)

ترجمہ: اور اسی طرح سے ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک فرشتہ بھیجا آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور بے شک آپ سیدھی راہ کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اس اللہ کے راستے کی جس کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو

سب کام اللہ ہی طرف پہنچتے ہیں۔

جناب باری تعالی نے ہدایت تامہ کاملہ اپنے نبی کو مکمل طور پر عطا فرمائی حتی کہ آپ لوگوں کی اصلاح کے لئے اور ہدایت کے لئے اور راہنمائی کے لئے کامل اور جامع ہو گئے اور اسی لئے آپ کا نام مھدی بھی ہے اور مھتدی باللہ بھی ہے جس کی طرف قرآن کریم نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیمًا فَاٰوٰی ○ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی﴾.

(الضحی ٦-٧)

ترجمہ: بھلا آپ کو یتیم نہ پایا تھا پھر ٹھکانا دیا اور آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا پھر راستہ بتایا۔

اور دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِینًا ○ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیمًا ○ وَیَنصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیزًا﴾. (الفتح : ١-٣)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے اور آپ پر اپنا احسان پورا کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر چلائے اور آپ کی اللہ زبردست مدد کرے۔

جیسا کہ اللہ نے اپنے نبی کو فرمایا کہ آپ لوگوں سے کہہ دیں کہ مجھے میرے رب نے سب سے بہترین راستے کی ہدایت فرمائی ہے چنانچہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔

﴿قُلْ اِنَّنِی هَدَانِی رَبِّی اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٍ دِینًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیمَ حَنِیفًا وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِینَ﴾. (الانعام : ١٦١)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے مجھے میرے رب نے سیدھا راستہ بتلا دیا ہے ایک

مستحکم دین ابراہیم حنیفؑ کا دین ہے اور وہ مشرک نہ تھے۔

اور نبی کریم ﷺ نے مومنین کو بھی دوسروں کو ہدایت دینے کی ذمہ داری پر برانگیختہ کیا اور ترغیب دی ہے کہ وہ دوسروں کی راہنمائی بھی کریں اور دین کی تعلیم بھی دیں چنانچہ آپ کا ارشاد ہے:

"لان يهدي الله بك رجلا خير لك من حُمُر النعم".

ترجمہ: اللہ تیری وجہ سے کسی آدمی کو ہدایت دے دے یہ تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔

صاحب الکوثر

کوثر کا لفظ کثرت سے ماخوذ ہے۔ جس کا معنی خیر کثیر ہے۔ جیسا کہ عربی میں کہتے ہیں۔ تکوثر الشيء اي كثر كثرة متناهية. کہ چیز بہت ہوگئی ہے۔

قرآن کریم نے بھی نبی ﷺ پر اللہ کے **انعام کوثر** کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○اِنَّ شَانِئَکَ هُوَالْاَبْتَرُ﴾. (۱-۳)

ترجمہ: ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپؐ اپنے رب کے آگے نماز پڑھیں اور قربانی کریں بے شک جو آپ کا دشمن ہے وہی بے نام ونشان ہے۔

بخاری شریف میں مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

"لما عُرج بی الی السماء اتیت علی نهر حافتاه قباب اللؤلؤ مجوفا فقلت ما هذا یا جبریل؟ قال هذا الکوثر".

ترجمہ: جب مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو میں ایک نہر پر پہنچا جس کے دونوں لبوں پر موتیوں کے خول دار قبے تھے میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا یہ کوثر ہے۔

جیسا کہ ترمذی شریف میں سند صحیح سے مروی ہے

"ان هذا النهر تربته اطیب من المسک وماؤه احلی من العسل وابیض من الثلج".

ترجمہ: یہ ایک نہر ہے جس کی مٹی مشک سے بھی زیادہ ستھری ہے اور اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

(فائدہ) اس برف سے مراد وہ برف ہے جو برف باری میں گرتی ہے اس کے رنگ سے بھی زیادہ اس نہر کے پانی کا رنگ سفید ہوگا۔

مسلم شریف میں ہے

"ان رسول اللہ (ﷺ) اغفی اغفاء ۃ ثم رفع راسه مبتسما فقالوا له: لِمَ ضحکت یا رسول اللہ ؟ فقال "انه نزلت علیّ آنفا سورة" وقرأ سورة الکوثر ثم قال "هل تدرون ماالکوثر؟" فقالوا: اللہ ورسوله اعلم قال " نهر اعطانیه ربي عزوجل في الجنة ، علیه خیر کثیر ترد علیه امتي یوم القیامة ، آنیته عدد نجوم السماء".

ترجمہ: حضور علیہ السلام کو کچھ اونگھ آئی اس کے بعد سر اٹھایا تو آپ مسکرا رہے تھے تو لوگوں نے عرض کیا آپ یارسول اللہ کیوں ہنسے ہیں۔ فرمایا مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی پھر آپ نے سورۃ کوثر پڑھی پھر فرمایا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے تو انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے فرمایا ایک نہر ہے جو مجھے رب عزوجل نے جنت میں عطا فرمائی ہے اس میں بہت خیر ہے میری امت قیامت کے دن اس پر پانی پینے جائے گی اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔

حصہ چہارم

اسم محمدؐ کی فضیلت اور برکات

تین بچے ہوں تو ایک کا نام ''محمد'' رکھا جائے

(حدیث) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ وُلِدَ لَهُ ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ فَلَمْ يُسَمِّ اَحَدَهُمْ مُحَمَّدًا فَقَدْ جَهِلَ۔

(طبرانی کبیر، کامل ابن عدی) عن ابن عباس۔ (ضعیف)۔ (۶۲۲)

(ترجمہ) جس شخص کے تین بچے پیدا ہو جائیں، اگر اس نے ان میں سے کسی ایک کا نام بھی محمد نہ رکھا تو اس نے جہالت کا کام کیا۔

(لطائف و معارف)۔

یعنی وہ اپنی جہالت کی وجہ اس عظیم برکت سے محروم رہا جو اس نام رکھنے سے اس کو حاصل ہوتی۔

(حدیث) محدث ابن عساکر نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ وُلِدَ لَهُ مَوْلُوْدٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا تَبَرُّكًا بِهِ كَانَ هُوَ وَمَوْلُوْدُهُ فِي الْجَنَّةِ. (ابن عساکر)

۶۲۲۔ (الجامع الصغير: ۹۰۸۴) ــ رواه الطبراني في الكبير (۱۱: ۷۱) ومجمع الزوائد (۳: ۵، ۸: ۴۹) وابن عدى في الكامل وقال الهيثمي (۳: ۵، ۸: ۴۹) فيه مصعب بن سعيد وهو ضعيف وأورده في الميزان في ترجمة ليث بن أبي سليم وقال قال أحمد مضطرب الحديث لكن حدثو امنه وأورده ابن الجوزي في الموضوعات وتعقبه السيوطي بأنه لم يبلغ أمره أن يحكم عليه بالوضع.

علامہ سیوطیؒ مختصر الموضوعات میں لکھتے ہیں: اس عنوان سے جتنی بھی حدیثیں مروی ہیں یہ حدیث سب سے زیادہ مضبوط ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

اس حدیث کا ترجمہ یہ ہے کہ جس شخص کے کوئی بچہ پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام "محمد" رکھا تا کہ (حضور ﷺ کے) نام سے برکت حاصل ہو تو وہ باپ اور اس کا بچہ جنت میں جائیں گے۔

محمد نام کے آدمی کا اکرام

(حدیث) حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا سَمَّيْتُمُ الْوَلَدَ مُحَمَّدً افَاكْرِمُوْهُ، وَاَوْسِعُوْا لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَلَا تُقَبِّحُوْالَهُ وَجْهًا۔

(تاریخ بغداد) عن علی- (ضعیف)۔(۶۲۳)

(ترجمہ) جب تم اپنے بچے کا نام محمد رکھو تو اس کی عزت کرو اور اس کیلئے مجلس کو کھلا کر دو اور اس کے چہرے کو برا بھلا مت کہو (یعنی یوں نہ کہو کہ اللہ تعالیٰ تیرے چہرے کو بدشکل کرے اور اس کے اقوال وافعال میں قباحت کی نسبت نہ کرو ہاں اگر اس کے اقوال وافعال شریعت کے خلاف ہوں تو ان پر ردوقدح کی جائے گی)۔

(لطائف ومعارف)

(حدیث) ابن عدی نے حضرت جابرؓ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۶۲۳ـ (الجامع الصغير: ۷۰۶) ــــ رواه الخطيب فی تاريخ بغداد (۳: ۹۱) كنز العمال (۴۵۱۹۸) فی ترجمة محمد العلوی عن علی ورواه الحاكم فی تاريخه والديلمی

ما أطعم طعا ما على مائدة ولا جلس عليها وفيها اسمى الاقد سوا كل يوم مرتين.

(ترجمہ): جس دسترخوان پر کھانا کھایا جائے یا کسی دسترخوان پر بیٹھا جائے اوران بیٹھنے والوں میں میرے نام کا آدمی بھی ہوتو روزانہ دن میں دومرتبہ ان کو برکت عطاء کی جائے گی۔

(حدیث) اور محدث طرائفی اور علامہ ابن جوزیؒ نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ما اجتمع قوم قط فی مشورة فیهم رجل اسمه محمد لم يدخلوه فی مشورتهم إلا لم يبارک لهم فيه.

(ترجمہ): جوقوم کسی مشورہ کے لئے جمع ہوتی ہے اوران میں ایسا شخص بھی ہوجس کا نام محمد ہو اگر وہ لوگ اس کو اپنے مشورے میں شامل نہیں کریں گے تو ان کے مشورہ میں برکت نہیں ہوگی۔

"محمد" نام کے شخص پر لعنت نہ کرو

(حدیث) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تُسَمُّوْنَ اَوْلَادَكُمْ مُحَمَّدًا ثُمَّ تَلْعَنُوْنَهُمْ؟۔

البزار (ع،ک) عن انس۔ (صح)۔ (٦٢٤)

(ترجمہ) تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو پھران کو برا بھلا کہتے ہو۔ (جب تک

٦٢٤۔ (الجامع الصغير: ٣٣٠١) __ رواه البزار في مسنده وابو يعلى والحاكم في الأدب' الشفاء للقاضي عياض (٢: ٤٧٠) كنز العمال (٤٥٢٠٠) قال الذهبي والحكم (ابن عطية) وثقه بعضه وهو لين ورمز السيوطي لصحته. واللآلي المصنوعة للسيوطي (١: ٥٤).

کہ وہ نابالغ ہوں، بالغ ہونے کے بعد غلط کام کی وجہ سے اس کو تنبیہ وغیرہ کی جا سکتی ہے)۔

(لطائف ومعارف)

قاضی بیضاویؒ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس شخص پر، جس کا نام محمد رکھا گیا ہو، اپنے نام کی عظمت کی وجہ سے لعنت ملامت کرنے کو برا کہا ہے، جس طرح سے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل وصورت کی تعظیم کی وجہ سے چہرہ پر مارنے کو منع فرمایا ہے۔

بعض احادیث میں محمد نام رکھنے کی ترغیب آئی ہے جیسا کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: جس گھر میں محمد اور احمد نام کا کوئی بچہ ہو تو اس گھر والوں کو ضرر نہیں پہنچے گا یا یہ معنی ہے کہ تمہیں کیا حرج ہے کہ تمہارے گھر میں کوئی محمد یا احمد نام کا بچہ ہو یعنی اپنے بچوں کا نام محمد اور احمد رکھا کرو۔

اگر چہ اس حدیث میں محمد نام رکھنے کی فضیلت معلوم ہوتی ہے لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، نام رکھنے کی فضیلت اپنی جگہ مسلم بھی ہے۔

کائنات کا افضل ترین اسم مبارک

نام رکھنے کا راز یہ ہے کہ ایک شے کا دوسری شے کے ساتھ تعارف ہو جائے کیونکہ جب کوئی چیز وجود میں آئے اور وہ مجہول الاسم ہو تو اس کی تعریف کا واقع ہونا بہت مشکل ہو جاتا ہے اس لئے جب بچہ پیدا ہو تو اس وقت سے تیسرے روز تک یا ساتویں روز تک یا اس کے بعد نام ضرور رکھنا ہوتا ہے۔

(حدیث) اور حدیث مبارک میں ہے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

انکم تدعون یوم القیامۃ باسمائکم و اسماء آبائکم فاحسنوا اسماء کم .(۲۲۵)

(ترجمہ) بے شک تم قیامت کے دن اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں کے ساتھ بلائے جاؤ گے پس اپنے نام اچھے رکھا کرو۔

(حدیث) امام نوویؒ فرماتے ہیں اس حدیث کی رو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نام خوبصورت رکھنے چاہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسموا باسماء الانبیاء واحب الاسماء الی اللہ عبداللہ و عبدالرحمن و اصدقھا حارث وھمام واقبحھا حرب و مرۃ . (۲۲۶)

(ترجمہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ نام انبیاء کرام کے نام پر رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں اور سب سے سچے نام حارث اور ہمام ہیں اور سب سے قبیح نام حرب اور مرہ ہیں۔

اس حدیث مبارک میں انبیاء کرامؑ کے نام جیسے نام رکھنے کا حکم فرمایا ہے کیونکہ انبیاء اولاد آدم کے سردار ہیں اور ان کے اخلاق اشرف الاخلاق ہیں اور ان کے اعمال احسن الاعمال ہیں پس ان کے اسماء گرامی بھی اشرف الاسماء ہیں اور ان ناموں کے ساتھ نام رکھنے سے مسمی کو شرف حاصل ہوتا ہے اور اگرچہ مسمی میں مصالح نہ ہوں مگر مسمی اپنے اسم کے ساتھ ذکر کیا جائے گا اور نام کا تعلق اس کے معنی کے ساتھ متقاضی رہے گا اور اس کے ساتھ ساتھ انبیاء کرامؑ کے نام رکھنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ ان کے اسماء کی بھی حفاظت رہے گی

۲۲۵۔ رواہ ابو داود 'احمد 'مشکوۃ ص ۴۰۸ والجامع الصغیر۔

۲۲۶۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد و ابو داود والنسائی فی سننیھما وسندہ حسن 'الجامع الصغیر للسیوطی ص ۲۴۶، ج۳،مع المناوی۔

اور ذکر بھی رہے گا۔
(حضرت طلحہؓ کے دس لڑکے تھے سب کے نام انبیاء کرام والے نام تھے)۔
(حدیث) امام احمد اپنی مسند میں، امام بخاری اور امام مسلم اپنی صحیحین میں امام ترمذی اور امام ابن ماجۃ اپنی سنن میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

تسموا باسمی و لا تکنوا بکنیتی.

(ترجمہ) اپنی اولاد کا نام میرے نام جیسا رکھ لو اور میرے کنیت جیسی اپنی مضاحت نہ رکھو۔
اس حدیث مبارک میں حضور علیہ الصلوات والتسلیمات نے اپنے نام جیسا نام رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے اور امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ مختصر الاذکار میں فرماتے ہیں وافضل الاسماء محمد یعنی نام محمد سب ناموں سے افضل نام ہے۔
(حدیث) امام طبرانی معجم کبیر میں اور امام ابن عدی الکامل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

من ولد له ثلاثة اولاد فلم يسم احدهم محمدا فقد جهل.

(ترجمہ) جس کے ہاں تین بچے پیدا ہوں اور ان میں سے کسی کا نام اس نے محمد نہ رکھا تو اس نے جہالت کا کام کیا۔
اس حدیث شریف میں اس نام محمد کی عظمت کا بیان ہے اور وعید بھی ہے ایک قسم کی اور اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ تمام ناموں میں سے کسی نام کے نہ رکھنے پر ایسی وعید نہیں آئی اور یہ کہ حضورؐ کے نام رکھنے میں مسمی میں برکت آتی ہے اور یہ کہ جس نبی اور رسول کے ذریعہ انسان کو ہدایت ملی ہو اور وہ

تمام مخلوق میں افضل واعلی بھی ہوں تو بطور اس نعمت عظیمہ کے شکر کے اپنی اولاد میں سے کسی کا نام محمد ضرور رکھے اور اگر تین بچے یا اس سے زائد ہو جائیں اور یہ نام نہ رکھا تو یہ جہالت کا کام ہوگا۔

(حدیث) اور ابن عساکر نے تاریخ تہذیب دمشق میں حضرت ابو امامہ باہلیؓ سے یہ روایت کی ہے کہ حضور علیہ الصلوات والتحیات والتسلیمات نے ارشاد فرمایا۔

من ولدله مولود فسماه محمدا تبر کابه کان هوو مولوده فی الجنة.

(ترجمہ) جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام برکت کے حصول کیلئے محمد رکھدیا تو نام رکھنے والا اور جس کا نام رکھا گیا وہ مولود دونوں جنت میں داخل ہونگے۔

ان دونوں مذکورہ بالا حدیثوں سے محمد نام رکھنے بڑی فضیلت معلوم ہوتی ہے جو کسی دوسرے نام کیلئے معلوم نہیں اس لئے یہ ثابت ہوا کہ اپنی اولاد کا نام محمد رکھنا دوسرے ناموں سے بہت زیادہ افضل ہے لیکن فی زمانہ اس نام کا عام رواج نہیں اور اگر ہے تو بہت شاذ و نادر ہی ہے اور اگر کوئی نام رکھتا بھی ہے تو محمد کے ساتھ کوئی دوسرا جزو ملا دیتا ہے جو عجم کا طریقہ ہے جس کا وہ ثواب اور فضیلت نہیں رہتی جو حدیثوں میں مذکور ہے اور اگر خالی محمد نام رکھا جاتا ہے تو اس کو عام طور پر لوگ بگاڑ کر پکارتے ہیں حالانکہ حدیث شریف میں اس کی ممانعت وارد ہوئی ہے چنانچہ

(حدیث) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مسند بزار، مسند ابویعلی، موصلی اور مستدرک حاکم میں بسند صحیح مروی ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا!

تسمون اولادکم محمد اثم تلعنونهم ،اور مسند عبد بن حمید میں تلعنونهم کی بجائے تسبونهم ہے (الجامع الصغیر، جامع الشمل)۔

(ترجمہ) کیا تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو پھر لعنت اور گالی بھی دیتے ہو۔

اس حدیث میں استفہام انکاری ہے اور ہمزہ محذوف ہے مطلب یہ ہے کہ جب تم اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو تو ان کو گالی گلوچ اور لعنت وغیرہ مت کیا کرو کیونکہ نام تعریف والا ہو اور تعریف کی بجائے مسمی پر لعنت کی جائے ان میں سے جب ایک ہوگی تو دوسری نہیں ہوگی یا تعریف ہوگی یا لعنت اور جب تعریف والا نام رکھ دیا ہے تو ملامت کیسی اس حدیث میں جیسے یہ ثابت ہوتا ہے کہ محمد نام والے کو سب وشتم اور لعنت نہیں کر سکتے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جس کا نام محمد ہو اس کا نام بگاڑ بھی نہیں سکتے اور نام بگاڑ نا حرام ہے کیونکہ قرآن کریم میں صریح حکم موجود ہے۔ ولا تنابزو بالا لقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان.

(ترجمہ) ایک دوسرے کو برے لقب سے نہ پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے۔

(حدیث) حضرت ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ سے مسند بزار میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اذا سمیتم محمد افلا تضربوه ولا تحرموه (کنوز الحقائق لغماویؒ ص ۹)۔

(ترجمہ) جب تم اپنی اولاد کا یا کسی اور کا نام محمد رکھو تو اس کو نہ مارو (حدو تادیب کے علاوہ) اور اس کو محروم نہ کرو (بر واحسان سے بوجہ اس ذات کے اکرام کے جس کے نام سے بچہ کا نام رکھا)۔

(حدیث) حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے خطیب بغدادیؒ نے تاریخ

بغداد میں محمد علوی کے ترجمہ میں اور دیلمی نے مسند الفردوس میں اور حاکم نے اپنی تاریخ میں حضور علیہ الصلوات والتسلیمات کا یہ ارشاد مبارک نقل فرمایا ہے۔

اذا سمیتم الولد محمدا فکرموہ واوسعوا لہ فی المجالس ولا تُقَبِّحُوا لہ وجھا.

(ترجمہ) جب تم بچے کا نام محمد رکھو تو اس کا اکرام کرو (اس کی توقیر و تعظیم کرو) اور (مزید اہتمام کے طور پر یہ بھی فرمایا کہ) اس کیلئے مجلس میں وسعت پیدا کرو اور اس کے چہرے کی تقبیح نہ کرو (یعنی مثلاً یہ نہ کہو اللہ تعالیٰ تیرا چہرہ سیاہ، بدصورت کرے اور اس کے اقوال و افعال میں سے کسی چیز کو برائی کی طرف منسوب نہ کرو الا یہ کہ اس کے اقوال یا افعال ایسے ہوں جو اس کیلئے باعث ملامت ہوں تو بطور تعلیم اور تادیب سمجھایا جا سکتا ہے اور حدیث میں جو لفظ وجہ کا آیا ہے اس سے مسمّی کی ذات مراد ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطیؒ وفیض القدیر للمناویؒ ص ۳۸۵ ج ا جامع الشمل فی حدیث خاتم الرسل ص ۱۱۴ ج ۱)۔

(حدیث) ابن عدی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ رسول دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ماطعم طعاما علی مائدۃ ولا جلس علیھا وفیھا اسمی الاقدسوا کل یوم مرتین.

(اخرجہ ابن عدی فی الکامل فیض القدیر ۱:۳۸۵)۔

(حدیث) اور علامہ طرائفی اور علامہ ابن الجوزی رحمہما اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ما اجتمع قوم قط فی مشورة فیهم رجل اسمه محمد لم یدخلوه فی مشورتهم الالم یبارک لهم فیه.

(ترجمہ) نہیں جمع ہوتی کوئی قوم (جماعت) کسی قسم کے مشورہ کیلئے کبھی بھی جن میں کوئی آدمی جس کا نام محمد ہو کہ وہ اس کو اپنے مشورہ میں شامل نہ کریں مگر ان کیلئے اس مشورہ میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔

(حدیث) حضرت عثمان العمریؒ مرسلا روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ماضر احدکم لو کان فی بیته محمد و محمد ان وثلا ثة.

(جامع الشمل ص ۱۲۶ ج ابحوالہ ابن سد)۔

حصہ پنجم

تراجم اسماء نبویہ

سراپائے اقدس

صلی اللہ علیہ وآلہ وخیر خلقہ وسلم

ہدیہ نعت از شیخ المشائخ مرشد گرامی
حضرت اقدس سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم

اے رسولِ امیںؐ، خاتم المرسلیںؐ، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق و یقیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

اے براہیمی و ہاشمی خوش لقب، اے تو عالی نسب، اے تو والا حسب
دودمانِ قریشی کے دُرِّ ثمیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

دستِ قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں، اے ابد کے حسیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

بزمِ کونین پہلے سجائی گئی، پھر تری ذات منظر پر لائی گئی
سیّد الاوّلین، سیّد الآخریں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تیرا سِکّہ رواں کُل جہاں میں ہُوا، اِس زمیں میں ہُوا، آسماں میں ہُوا
کیا عَرب، کیا عجم، سب ہیں زیرِ نگیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تیرے اَنداز میں وُسعتیں فرش کی، تیری پَرواز میں رِفعتیں عرش کی
تیرے اَنفاس میں خُلد کی یاسمیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

"سِدرَۃُ المُنتَہیٰ" رہگزر میں تری، "قابَ قوسَین" گردِ سفر میں تری
تُو ہَے حق کے قریں، حق ہے تیرے قریں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

کہکشاں ضَو تر ے سَر مدی تاج کی، زُلفِ تاباں حَسیں رات معراج کی
"لَیلۃُ القَدر" تیری مُنوّر جبیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

مُصطفےٰ مُجتبےٰ، تیری مدح و ثنا، میرے بَس میں نہیں، دَسترس میں نہیں
دلِ کو ہمّت نہیں، لَب کو یارا نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

کوئی بتلاۓ کیسے سَراپا لکھوں، کوئی ہے! وہ کہ میں جِس کو تجھ سا کہوں
توبہ توبہ! نہیں کوئی تُجھ سا نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

چار یاروں کی شان جلی ہے بھلی، ہَیں یہ صدّیق، فاروق، عثمان، علی
شاہدِ عدل ہَیں یہ ترے جانشیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

اے سراپا نفیس اَنفَسِ دو جہاں، سَرورِ دلبراں دلبرِ عاشقاں
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جانِ حزیں، تُجھ سا کوئی نہیں، تُجھ سا کوئی نہیں

بحضورِ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اللہ! مُحمد ترا نام اے ساقی
اَن گِنت تُجھ پہ دُرود اور سلام اے ساقی

بعد اللہ کے ہے تیرا مقام اے ساقی
کِس کی جُرأت ہے کرے اِس میں کلام اے ساقی

از اَزل تابہ اَبد تیری ہی سَرداری ہے
سید الکُل ہے تُو، ہے سب کا اِمام اے ساقی

تُجھ پہ اللہ کی رحمت کا ہے سایہ ہر دَم
کُل جہاں پر تری رحمت ہے مُدام اے ساقی

فرشیوں پر تو عنایات کی کُچھ حد ہی نہیں
عرشیوں پر بھی تِرا فیض ہے عام اے ساقی

واسطہ تُجھ کو براہیمؑ کی فَرزندی کا
ایک کوثر کا چھلکتا ہُوا جام اے ساقی

آلِ اطہار کے صدقے ہو عطا اِک ساغر
اِک پیالہ پئے اصحابِ کرام اے ساقی

خستہ جانوں سے کوئی پُوچھے حلاوت اِس کی
راحتِ جان و جگرِ ہے ترا نام اے ساقی

کبھی تنہائی میں محسوس کیا کرتا ہُوں،
صحنِ دل میں ترا آہستہ خرام اے ساقی

مہ جبیں لاکھ سہی شہرۂ آفاق مگر
اُن کے حلقے میں ہے تُو ماہ تمام اے ساقی

نازنیں ایک سے اِک بڑھ کے جہاں میں آئے
ہے تری ذات مگر مِسکِ ختام اے ساقی

وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ ہے خدا کا اِرشاد
ہے اُفق تابہ اُفق تیرا پیام اے ساقی

مٹنے والے ہیں سبھی نقش جہانداروں کے
نقش ہے تیرا فقط نقشِ دوام اے ساقی

ہم غلاموں کی بھی جانب سے سلام اے ساقی
سوچتا ہُوں غمِ دِل عرض کرُوں یا نہ کرُوں

اِن دِنوں فکر سے ہے جینا حرام اے ساقی

خوار ہے عالَمِ اِسلام نصاریٰ کے تلے

آج اُمّت کا دِگرگُوں ہے نِظام اے ساقی
پھر سنوّر جائے یہ بگڑا ہُوا کام اے ساقی

دِل مِرا ڈُوب رہا ہے کہ تہی دامن ہُوں
ہونے والی ہے اُدھر زیست کی شام اے ساقی

ایک اُمّیدِ شفاعت ہے فقط زادِ سفر
جس سے ہمت سی ہے کُچھ گام بہ گام اے ساقی

لاج رکھنا، کہ ترے رحم و کرم پر ہے نفیس
ہے ترے در کا غلام ابنِ غلام اے ساقی

•

(مدینۃ المنورۃ: ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء)

سلام بحضورِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

اِلٰہی! محبوبِ کُل جہاں کو، دِل و جگر کا سلام پہنچے
نفس نفس کا دُرود پہنچے، نظر نظر کا سلام پہنچے

بساطِ عالَم کی وسعتوں سے، جہانِ بالا کی رفعتوں سے
مَلک مَلک کی درود اُترے، بَشر بَشر کا سلام پہنچے

حُضورؐ کی شام شام مہکے، حُضورؐ کی رات رات جاگے
مَلائکہ کے حَسیں جلَو میں، سَحر سَحر کا سلام پہنچے

زبانِ فِطرت ہے اِس پر ناطِق، ببارگاہِ نبیِ صادق
شَجر شَجر کا دُرود جائے، حَجر حَجر کا سلام پہنچے

رسُولِ رحمت کا بارِ اِحساں، تمام خلقت کے دوش پر ہے
تو ایسے مُحسِن کو بَستی بَستی، نگر نگر کا سلام پہنچے

مِرا قلَم بھی ہے اُن کا صدقہ، مِرے ہُنَر پر ہے اُن کا سایہ
حُضورِ خواجہؐ، مِرے قلم کا، مِرے ہُنَر کا ہے اُن کا سایہ

یہ التجا ہے کہ روزِ محشر، گناہگاروں پہ بھی نظر ہو
شفیعِ اُمت کو ہم غریبوں کی چشمِ تر کا سلام پہنچے

نفیس کی بس دعا یہی ہے، فقیر کی اب صدا یہی ہے
سوادِ طَیبہ میں رہنے والوں کو عُمر بھر کا سلام پہنچے

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
شبِ عاشورہ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ / ۱۴ جون ۱۹۹۷ء

لاکھوں سلام

تاجدارِ نُبُوَّت پہ لاکھوں سلام
شہر یارِ نُبُوَّت پہ لاکھوں سلام

سیدُ الاوّلیں ،سیدُ الآخریں
نامدارِ نُبُوت پہ لاکھوں سلام

فخرِ اَولادِ آدمؑ پہ اَربوں دُرُود
اِفتخارِ نُبّوت پہ لاکھوں سلام

وُہ براہیم و ہاشمی خُوش نَسب
شاہوارِ نُبّوت پہ لاکھوں سلام

وُہ جب آئے جہاں میں بہار آگئی
نَو بہارِ نُبوّت پہ لاکھوں سلام

جلوہ گاہِ محمّد ؐ، وُہ غارِ حِرا
جلوہ زارِ نُبوّت پہ لاکھوں سلام

جبرئیلِ امیں، مرحبا مرحبا
راز دارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

نور پاشِ رسالت پہ دائم درود
نور بارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

وہ جو فاران کی چوٹیوں سے اُٹھا
شہسوارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

ہر نبی کی رِسالت ہوئی معتبر
اِعتبارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

جس پہ ختمِ نبوت کا دار و مدار
اُس مدارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

رُوکشِ حُسنِ یوسفؑ ہے جس کا جمال
اُس نِگارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

سِدرۃُ المُنتہیٰ جس کی گردِ سفر
راہوارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

بدر میں تو نزولِ ملائک ہوا
کار زارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

کیا کہوں جو اُحد سے محبت رہی

کوہسارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

وہ جو پائے مُبارک کی زینت رہا
اُس غُبارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

کوئی دیکھے رفاقت ابُو بکرؓ کی
یارِ غارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ! فاروقؓ کا دَبدَبہ
ذی وقارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

بہرِ عثمانؓ رِضوان کی بَعیت ہُوئی
جاں نثارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

مُرتضٰیؓ بابِ شہرِ عُلُومِ نبیؐ
شاہکارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

جس کے دو پھُول پیارے حَسنؓ اور حُسینؓ
شاخسارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

ہر صحابیؓ نبیؐ پر تصدُّق رہا
جاں سپارِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

ساری اُمّت پہ ہوں اَن گنت رحمتیں

پاسدارِ نُبوّت پہ لاکھوں سلام

جس کو ترسا کیے چشم و دِل اے نفیس
اُس دیارِ نُبوّت پر لاکھوں سلام

(۲۰/محرم الحرام ۱۴۱۸ھ/ ۲۷مئی ۱۹۹۷ء)

دعائے اختتام

اللہ تعالیٰ کے لطف واحسان سے پوری امید ہے کہ وہ اپنی بارگاہ میں اس خدمت کو قبول ومنظور فرمائیں گے اور یہ مجموعہ جناب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں ان کی رضا اور خوشنودی کا باعث ہوگا اور ناچیز کے لئے میدان محشر میں شفاعت صغریٰ اور کبریٰ اور شفاعتِ ترقی درجات اور حضور گرامی مرتبت کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت خدمت کے صلہ میں بوقت موت کلمہ ایمان کی توفیق عطا فرمائے اور موت کی سختیوں سے اور قبر کی پریشانیوں سے محفوظ فرمائے اور آخرت کے مصائب اور جہنم سے محفوظ فرمائے اور پل صراط سے گزرنا آسان کرے اور جنت الفردوس میں جناب نبی کریم ﷺ کا قرب اور اپنے عرش کے سایہ والی جنت نصیب فرمائے۔ آمین یا اللہ العالمین

حضورؐ کے در کا غلام، خادم اسلام

عاجز وگناہ گار، طالب شفاعت

امداد اللہ انور

دار المعارف ملتان

۱۲ جمادیٰ الاولیٰ ۱۴۲۸ھ

۲۰۰۷/۵/۲۹ء

تصانیف وتراجم مفتی امداداللہ انور

کتاب	تالیف	قیمت
اسرار کائنات	مولانا مفتی امداداللہ انور	120
اسم اعظم	مولانا مفتی امداداللہ انور	80
اکابر کامقام عبادت	مولانا مفتی امداداللہ انور	120
جنت کے حسین مناظر	مولانا مفتی امداداللہ انور	180
فضائل حفظ القرآن	مولانا مفتی امداداللہ انور	120
لذت مناجات	مولانا مفتی امداداللہ انور	150
مناجاۃ الصالحین (عربی)	مولانا مفتی امداداللہ انور	100

نام کتاب	عربی	مصنف	مترجم	قیمت
آنسوؤں کا سمندر	بحر الدموع	امام ابن الجوزیؒ	امداداللہ	120
استغفارات حضرت حسن بصریؒ	الاستغفارات	حضرت حسن بصریؒ	امداداللہ	52
اوصاف ولایت	طبقات الصوفیه	ابوعبدالرحمٰن سلمیؒ	امداداللہ	120
بادشاہوں کے واقعات	التبر المسبوک	امام غزالیؒ	امداداللہ	100
تاریخ جنات وشیاطین	لقط المرجان	امام جلال الدین سیوطیؒ	امداداللہ	140
فتاویٰ جدید فقہی مسائل	فتاویٰ محمودیہ (اردو)	مفتی محمود گنگوہیؒ	امداداللہ	180
جواہر الاحادیث	کنوز الحقائق	محمد عبدالرؤوف المناویؒ	امداداللہ	220
جہنم کے خوفناک مناظر	التخویف من النار	امام ابن رجب حنبلیؒ	امداداللہ	120
رحمت کے خزانے	المتجر الرابح	امام دمیاطیؒ	امداداللہ	180
عشق مجازی کی تباہ کاریاں	ذم الهوی	امام ابن الجوزیؒ	امداداللہ	100
فضائل شادی	الافصاح	ابن حجر مکیؒ	امداداللہ	100
فرشتوں کے عجیب حالات	الحبائک	امام سیوطیؒ	امداداللہ	140
قیامت کے ہولناک مناظر	البدور السافرة	امام سیوطیؒ	امداداللہ	140

زیر طبع تصانیف وتراجم

کتاب	مؤلف	قیمت
ادعیۃ الصحابہؓ (عربی)	مولانا مفتی امداداللہ انور	80

120	مولانا مفتی امداداللہ انور	اسماء النبی الکریم
140	مولانا مفتی امداداللہ انور	اسلاف کے آخری لمحات
60	مولانا مفتی امداداللہ انور	اکابر کی مجرب دعائیں
120	مولانا مفتی امداداللہ انور	تاریخ علم اکابر
300	مولانا مفتی امداداللہ انور	تصاویر مدینہ
100	مولانا مفتی امداداللہ انور	جنت البقیع میں مدفون صحابہؓ
92	مولانا مفتی امداداللہ انور	حکایات علم وعلماء
80	مولانا مفتی امداداللہ انور	خدمت والدین
92	مولانا مفتی امداداللہ انور	خشوع نماز
100	مولانا مفتی امداداللہ انور	شرح وخواص اسماء حسنیٰ
100	مولانا مفتی امداداللہ انور	صحابہ کرامؓ کی دعائیں
120	مولانا مفتی امداداللہ انور	فضائل تلاوت قرآن
100	مولانا مفتی امداداللہ انور	گنہگاروں کی مغفرت
130	مولانا مفتی امداداللہ انور	مستند نماز حنفی
800	مولانا مفتی امداداللہ انور	معارف الاحادیث

قیمت	مترجم	مصنف	ترجمہ	کتاب
	امداداللہ انور		=	ترجمہ قرآن پاک
72	امداداللہ انور	ابن ابی الدنیاؒ	المتمنین	اکابر کی تمنائیں
100	امداداللہ انور	ابن ابی الدنیاؒ	العقوبات	امتوں پر عذاب الٰہی کے واقعات
100	امداداللہ انور	امام ابن جوزیؒ	الشفاء	بادشاہوں کے واقعات
20	امداداللہ انور	مولانا عبداللہؒ		تیسیر المنطق
360	امداداللہ انور	علی بن ابی طلحہؒ	صحیفہ علی بن ابی طلحہ	تفسیر ابن عباسؓ
400	امداداللہ انور	دکتور سعود	مرویات ام المؤمنین	تفسیر عائشۃ الصدیقہؓ
80	امداداللہ انور	امام غزالیؒ	بدایۃ الهدایہ	عبادت سے ولایت تک
80	امداداللہ انور	خطیب بغدادیؒ	اقتضاء العلم العمل	علم پر عمل کے تقاضے

فضائل شکر	الشکر للہ عزوجل	ابن ابی الدنیاؒ	امداداللہ انور	80
فضائل شہادت	ابواب السعادة	علامہ سیوطیؒ	امداداللہ انور	72
فضائل صبر	الصبر والثواب علیه	ابن ابی الدنیاؒ	امداداللہ انور	80
فضائل غربت	الجوع	ابن ابی الدنیاؒ	امداداللہ انور	92
مشاہیر علماء اسلام	مشاهیر علماء الامصار	امام ابن حبانؒ	امداداللہ انور	

دیگر علماء کے زیر طبع تراجم

کتاب	عربی	مترجم یا مؤلف	اصلاح وتزئین	قیمت
حل قال بعض الناس	بعض الناس	؟ / عبدالمجید انورؒ	امداداللہ انور	60
خواص القرآن الکریم	الدر النظیم	امام یافعیؒ / ؟	امداداللہ انور	120
سائنٹھ علوم	حدائق الانوار	امام رازی / احمد بخشؒ	امداداللہ انور	140
سیلاب مغفرت	کتاب التوابین	ابن قدامہؒ / ریاض صادق	امداداللہ انور	116
الصرف الجمیل		مولانا ریاض صادق	امداداللہ انور	100
صحابہ کرامؓ کے جنگی معرکے	فتوح الشام	امام واقدیؒ / شبیر احمدؒ	امداداللہ انور	150
قبر کے عبرتناک مناظر	شرح الصدور	امام سیوطیؒ / محمد عیسیٰؒ	امداداللہ انورہ	120
کرامات اولیاء	روض الریاحین	امام یافعیؒ / جعفر علیؒ	امداداللہ انور	120
محبوب کا حسن وجمال		محمد سلیمان منصور پوریؒ	امداداللہ انور	100
معجزات رسول اکرمؐ	الکلام المبین	مفتی عنایت احمدؒ	امداداللہ انور	140
نفیس پھول	صید الخاطر	ابن جوزیؒ / عبدالمجید انور	امداداللہ انور	140

دیگر علماء کے غیر مطبوعہ تراجم

کتاب	مصنف	مترجم	تسہیل وتزئین	قیمت
آثار السنن	محمد بن علی شوق نیمویؒ	فضل الرحمن دھرم کوٹی	امداداللہ انور	240
الادب المفرد	امام بخاریؒ	مولانا ریاض صادق	امداداللہ انور	200
سنن دارمی	امام دارمیؒ		امداداللہ انور	300
ہدیہ درود وسلام	یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ	مفتی ابوسالم زکریا	امداداللہ انور	160

دیگر تالیفات مولانا امداد اللہ انور

غیر مطبوعہ عربی تالیفات

(۱)أحکام القرآن للتهانوی منزل چهارم مع مفتی جمیل احمد التهانوی (۵ جلد)

(۲)وجوب التقلید

(۳)وراثة الأنبیاء

(۴)علامات الأصفاء و کرامات الأولیاء

(۵)إیصال الثواب فی الإسلام

(۶)حد الرجم علی المحصن

(۷)کرامةُ الإنسان

(۸)نقمة الاغبیاء بعصمة الأنبیاء

(۹)وجوب الأضحیة

(۱۰)تراجم مدونی الفقه الحنفی

(۱۱)حکم الدعوات عقیب الصلوات

(۱۲)حکم الرقی والعوذات فی ضوء الشریعة

(۱۳)اللواطة و حده عند الائمة الأربعة وترجیح التعزیر علیه

(۱۴)أحادیث حرمة اللواطة

(۱۵)نجاسة المنی

غیر مطبوعہ اردو تالیفات

(۱۶)ترجمۃ القراءۃ الراشدۃ حصہ اول (زیر تکمیل)

(۱۷)ترجمۃ القراءۃ الراشدۃ حصہ دوم (زیر تکمیل)

(۱۸)رکعتین بعد الوتر

(۱۹)احکام عشر

(۲۰)احکام زراعت

(۲۱)احکام تجارت

(۲۲)قاضی شریحؒ

(۲۳)خصوصیات اسلام

(۲۴)مسیحی ذرائع تبلیغ وترقی اوران کا سدباب

(۲۵)فضائل شب قدر

(۲۶)تکمیل ترجمہ اعلاء السنن آٹھ جلد مکمل

(۲۷)اولیاء کرام اوران کی پہچان

(۲۸)عورت کی سربراہی

(۲۹)مسیحیت کا ماضی، حال اور مستقبل

(۳۰)مجموعہ مقالات